سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

(بدھ 15، جمعرات 16، جمعۃ المبارک 19-اگست، جمعرات 4-اکتوبر 2018)
(یوم الاربعاء 3، یوم الخمیس 4، یوم الجمع 7-ذوالحج 1439ھ ، یوم الخمیس 23-محرم الحرام 1440ھ)

سترہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ جات : 1 تا 3
جلد 2

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

پہلا اجلاس

بدھ،15۔اگست2018

جلد 1 : شمارہ: 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	-----------	1
2۔	ایجنڈا	-----------	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	-----------	5
4۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	-----------	7

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
5۔	نعت رسول مقبولﷺ	8
	سرکاری کارروائی	
	حلف	
6۔	نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف	9
7۔	چیئر مینوں کا پینل	10
8۔	سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں اعلانات	10
9۔	نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کرنا	11
	جمعرات،16۔اگست 2018	
	جلد 1 : شمارہ: 2	
10۔	ایجنڈا	31
11۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	33
12۔	نعت رسول مقبولﷺ	34
	سرکاری کارروائی	
	حلف	
13۔	نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف	35
	تعزیت	
14۔	معزز ممبر سردار طارق خان دریشک اور ملک غلام عباس کی وفات پر دعائے مغفرت	35
15۔	سپیکر کا انتخاب	35
16۔	سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان	48
17۔	نو منتخب سپیکر کا حلف	49
18۔	سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ	49

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
19۔	نومنتخب سپیکر کا خطاب	50 -----------
20۔	ڈپٹی سپیکر کا انتخاب	51 -----------
	پوائنٹ آف آرڈر	
21۔	نومنتخب سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں	52 -----------
22۔	ڈپٹی سپیکر کا انتخاب(۔۔۔جاری)	72 -----------
23۔	ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان	73 -----------
24۔	نومنتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف	74 -----------
25۔	ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ	74 -----------
26۔	وزیراعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان	75 -----------
	جمعتہ المبارک،19۔اگست 2018	
	جلد 1 : شمارہ: 3	
27۔	ایجنڈا	79 -----------
28۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	81 -----------
29۔	نعت رسول مقبول ﷺ	82 -----------
	سرکاری کارروائی	
30۔	وزیراعلیٰ کا انتخاب	84 -----------
31۔	ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار کو ڈالے گئے ووٹ	88 -----------
32۔	ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو ڈالے گئے ووٹ	96 -----------
33۔	وزیراعلیٰ کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان	102-----------
34۔	نومنتخب وزیراعلیٰ کا خطاب	103-----------
35۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	106-----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
36۔	ہالینڈ کے ملعون سیاستدان گیرٹ وائلڈرز کی جانب سے حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخی اور خاکے بنانے کے خلاف مسلمانوں کی شدید مذمت اور بھرپور احتجاج	107
37۔	قائد حزب اختلاف مقرر کرنے کے بارے میں اعلان	123
38۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	124
	دوسرا اجلاس	
	جمعرات،4۔اکتوبر 2018	
39۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	127
40۔	ایجنڈا	129
41۔	ایوان کے عہدے دار	131
42۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	135
43۔	نعت رسول مقبول ﷺ	136
44۔	چیئرمینوں کا پینل	137
	حلف	
45۔	نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف	137
	تعزیت	
46۔	سابق خاتون اوّل محترمہ کلثوم نواز، جناب عبدالحیٔ دستی ایم پی اے کے والد اور جناب غلام عباس خاکی ایم پی اے کی وفات پر دعائے مغفرت	138
	قرارداد	
47۔	سابق خاتون اوّل محترمہ کلثوم نواز کی وفات پر دکھ اور رنج کا اظہار	139

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، صنعت، تجارت وسرمایہ کاری اور لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)	
48۔	نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات	150
49۔	نشان زدہ سوال اوراس کا جواب (جوایوان کی میز پر رکھا گیا)	182
50۔	غیر نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات	184
	پوائنٹ آف آرڈر	
51۔	تجاوزات ہٹانے کے لبادے میں قومی اثاثے نہ گرانے کا مطالبہ	187
	توجہ دلاؤنوٹس	
52۔	سرگودھا چک نمبر 36 شمالی میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات	191
53۔	بہاولپور دن دیہاڑے دوران ڈکیتی شہری کے قتل سے متعلقہ تفصیلات	193
	تحاریک التوائے کار	
54۔	اینٹوں کے بھٹوں کی بندش سے مشکلات کا سامنا	195
55۔	پرائیویٹ کلینیکل لیبارٹریز کی ناجائز منافع خوری	196
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
56۔	امن وامان پر بحث	197
57۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	217
58۔	انڈکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01)/2018/1843. Dated: 11th August, 2018. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Wednesday, 15th August 2018 at 10:00 am** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated: 11th August 2018 **MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA**
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 15۔اگست 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

تقریب حلف برداری

1۔ منتخب ممبران کی حلف برداری

2۔ ممبران کا حلف برداری رجسٹر پر دستخط ثبت کرنا

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر : رانا محمد اقبال خان

چیئرمینوں کا پینل

1۔ ملک محمد احمد خان، ایم پی اے : پی پی۔176
2۔ جناب خلیل طاہر سندھو، ایم پی اے : این ایم۔368
3۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا، ایم پی اے : ڈبلیو۔313
4۔ سید حسن مرتضیٰ، ایم پی اے : پی پی۔95

ایڈووکیٹ جنرل

جناب شاہد کریم

ایوان کے افسران

سینئر سیکرٹری اسمبلی : رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

بدھ،15۔اگست 2018

(یوم الاربعاء،3۔ذوالحج 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بج کر 43 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًی ؕ وَ
اِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

سورۃ آل عِمرَان آیات 109 تا 111

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے (109) (مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے توان کے لئے بہت اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (110) اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (111)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اِس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے
بشیر کہئے نذیر کہئے اُنہیں سراج منیر کہئے
جو سربسر ہے کلامِ رَبّی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

حلف

نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اس ایوان کے آپ تمام معزز ممبران ابھی ماشاء اللہ elected ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد انشاء اللہ آپ کا حلف ہو گا لہٰذا میں آپ سب معزز ممبران کو اس ایوان میں خوش آمدید کہتا ہوں۔اب میں گزارش کروں گا کہ سب ممبران نے حلف کے لئے اپنی سیٹوں کے سامنے کھڑے ہونا ہے لیکن معزز خواتین مؤنث کا صیغہ استعمال کریں گی کیونکہ میں مذکر کا صیغہ استعمال کروں گا۔سب اپنا اپنا نام لیں گے اور اس کے بعد جو میں کہتا جاؤں گا اُس کے مطابق آپ نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 65 اور 127 کے تحت یہ حلف لینا ہے۔تمام ممبران اپنی سیٹوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں کے سامنے
حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور حلف اٹھایا)

جناب سپیکر: ماشاء اللہ آپ سب ممبران کو مبارک ہو۔ممبران سے گزارش ہے کہ جن ممبران کے پاس double seat ہے وہ صاحب سب سے پہلے آئیں گے، اُن کے بعد خواتین ممبران اور بعد ازاں مرد ممبران اسمبلی آکر حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کریں گے۔

(اس مرحلہ پر جناب طارق مسیح گل زنجیریں باندھ کر ایوان میں آئے)

طارق مسیح گل صاحب! یہ کیا کر رہے ہیں؟ مہربانی کر کے یہ زنجیریں اتار کر آئیں۔اگر یہ آپ کے لباس کا حصہ ہے تو آپ کو نہیں ٹوکوں گا لیکن لوہے کی زنجیریں ہیں تو اس کو اتار کر آئیں۔ایسے نہ کریں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! میں ابھی اتار دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔یہ آپ باہر جا کر اتار کر آئیں۔اب سیکرٹری اسمبلی پینل آف چیئر مین کا اعلان فرمائیں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی(جناب محمد خان بھٹی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1۔ ملک محمد احمد خان، ایم پی اے پی پی۔176
2۔ جناب خلیل طاہر سندھو، ایم پی اے این ایم۔368
3۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا، ایم پی اے ڈبلیو۔313
4۔ سید حسن مرتضیٰ، ایم پی اے پی پی۔95

جناب سپیکر: جی، سیکرٹری اسمبلی جو اعلان کرنا چاہتے ہیں وہ اعلان کریں۔

سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں اعلانات

سیکرٹری اسمبلی(جناب محمد خان بھٹی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران اسمبلی! اس سے پہلے کہ میں حلف رجسٹر پر دستخط کرنے کے لئے آپ کو دعوت دوں، سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخابات کے بارے میں چند ضروری اعلانات سماعت فرمائیں۔ کل بروز جمعرات مورخہ 16۔اگست 2018 کے اجلاس میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ یہ انتخاب خفیہ رائے شماری کے ذریعے ہوگا۔ انتخاب کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قواعد 9 اور 10 میں دیا گیا ہے۔ انتخاب سے ایک دن قبل یعنی آج مورخہ 15۔اگست 2018 بوقت 5 بجے شام سے پہلے کسی بھی وقت کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے لیا جا سکتا ہے۔ سپیکر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی کی پڑتال آج شام 5 بج کر 10 منٹ پر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے 5 بج کر 20 منٹ پر ہوگی۔ کل یعنی مورخہ 16۔اگست 2018 کو رائے شماری ہوگی۔ کوئی بھی امیدوار رائے شماری شروع ہونے سے قبل کسی وقت بھی تحریری طور پر کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔ پولنگ کے لئے دو پولنگ بوتھ قائم کئے جائیں گے۔ ایک امیدوار ہونے کی صورت میں پولنگ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ نو منتخب سپیکر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آئین کے تیسرے گوشوارے میں دیئے گئے فارم کے مطابق اسمبلی کے رُوبرُو حلف اٹھائیں گے اور

کرسی صدارت سنبھالیں گے۔اس کے بعد وہ ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کروائیں گے۔ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا طریق کار بھی سپیکر کے طریقہ انتخاب کی طرح ہو گا۔ شکریہ

میاں نصیر احمد: جناب سپیکر! پریس گیلری سے صحافی بھائی بائیکاٹ کر گئے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک ندیم کامران، پیر اشرف رسول، چودھری ظہیر الدین اور ڈاکٹر مراد راس صحافی بھائیوں کی بات سننے اور انہیں معزز ایوان میں واپس لانے کے لئے جائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران ملک ندیم کامران، پیر اشرف رسول، چودھری ظہیر الدین اور ڈاکٹر مراد راس صحافی بھائیوں سے مذاکرات کے لئے معزز ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

نو منتخب ممبران اسمبلی کا حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کرنا

جناب سپیکر: اب معزز ممبران سیکرٹری اسمبلی کی طرف سے ان کے نام پکارنے پر باری باری Roll of Member پر اپنے اپنے دستخط کریں گے۔سب سے پہلے مخدوم ہاشم جواں بخت پی پی۔259 رحیم یار خان۔5 آکر اس رجسٹر پر اپنے دستخط کریں۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ اس کے بعد معزز خواتین ممبران کے نام پکاریں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر (رانا محمد اقبال خان) پی پی۔181 قصور۔8 نے مذکورہ رجسٹر پر دستخط کئے)

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی): سب سے پہلے انتخابات جیت کر آنے والی اور ان کے بعد مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی معزز خواتین ممبران کے نام پکارے جائیں گے جو کہ اپنا نام پکارے جانے پر Roll of Member پر اپنے اپنے دستخط ثبت کریں گی۔

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	مخدوم ہاشم جواں بخت	پی پی۔259 رحیم یار خان 5
2.	رانا محمد اقبال خان	پی پی۔181 قصور 8
3.	محترمہ سلیم بی بی	پی پی۔96 چنیوٹ 4
4.	محترمہ آشفہ ریاض	پی پی۔122 ٹوبہ ٹیک سنگھ 5
5.	سیدہ میمنت محسن	پی پی۔184 اوکاڑہ 2
6.	محترمہ نغمہ مشتاق	پی پی۔223 ملتان 13
7.	محترمہ یاسمین راشد	ڈبلیو۔298

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
8.	محترمہ صدیقہ صاحب داد خان	ڈبلیو۔299
9.	محترمہ شمسہ علی	ڈبلیو۔300
10.	محترمہ نسرین طارق	ڈبلیو۔301
11.	محترمہ شعوانہ بشیر	ڈبلیو۔302
12.	محترمہ شمیم آفتاب	ڈبلیو۔303
13.	محترمہ فردوس رعنا	ڈبلیو۔304
14.	محترمہ شاہدہ احمد	ڈبلیو۔305
15.	محترمہ سمیرا احمد	ڈبلیو۔306
16.	سیدہ زاہرہ نقوی	ڈبلیو۔307
17.	محترمہ عائشہ اقبال	ڈبلیو۔308
18.	محترمہ نیلم حیات ملک	ڈبلیو۔309
19.	محترمہ ام البنین علی	ڈبلیو۔310
20.	محترمہ عظمیٰ کاردار	ڈبلیو۔311
21.	محترمہ مسرت جمشید	ڈبلیو۔312
22.	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	ڈبلیو۔313
23.	محترمہ راشدہ خانم	ڈبلیو۔314
24.	محترمہ فرحت فاروق	ڈبلیو۔315
25.	محترمہ شاہین رضا	ڈبلیو۔316
26.	محترمہ طلعت فاطمہ نقوی	ڈبلیو۔317
27.	محترمہ شاہینہ کریم	ڈبلیو۔318
28.	محترمہ آسیہ امجد	ڈبلیو۔319

(اس مرحلہ پر صحافیوں کو منانے کے لئے جانے والے معزز ممبران ملک ندیم کامران، پیر اشرف رسول، چودھری ظہیر الدین اور ڈاکٹر مراد راس ایوان میں واپس تشریف لائے)

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین! آپ لوگ صحافیوں کے ساتھ مذاکرات کے لئے گئے تھے تو اس حوالے سے کیا پیشرفت ہوئی ہے؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! ہمارے معزز صحافی بھائی تشریف لے آئے ہیں۔ ان کی شکایت بجا تھی کیونکہ تقریباً ایک ہفتہ پہلے ان کے ساتھ پولیس کی طرف سے زیادتی ہوئی تھی جس کے نتیجے میں بہت سی دفعات لگا کر ان پر مقدمہ درج کر لیا گیا اور بعد میں ان کے گھروں پر چھاپے بھی مارے گئے۔ ان سے یہ بات ہوئی ہے کہ کل سپیکر کا الیکشن ہو جانے کے بعد ان کی دادرسی کی جائے گی اور پرچہ واپس لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: کیا وہ واپس تشریف لے آئے ہیں؟

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! وہ تشریف لے آئے ہیں۔

جناب سپیکر: میں انہیں welcome کرتا ہوں، ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور چودھری صاحب! آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پرچے کی واپسی کے بعد سپیکر صاحب جن کے نام تجویز کریں گے وہ ان کے گھروں میں جائیں جن کے گھروں پر چھاپے مارے گئے ہیں تاکہ ان کی اشک شوئی ہو۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اس کا نوٹس لیں گے۔ جی، سیکرٹری اسمبلی!

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی):

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
29.	محترمہ سیمابیہ طاہر	ڈبلیو۔320
30.	محترمہ مومنہ وحید	ڈبلیو۔321
31.	محترمہ عائشہ نواز	ڈبلیو۔322
32.	محترمہ زینب عمیر	ڈبلیو۔323
33.	محترمہ فرح آغا	ڈبلیو۔324
34.	سیدہ فرح اعظمی	ڈبلیو۔325
35.	محترمہ ساجدہ بیگم	ڈبلیو۔326
36.	محترمہ ساجدہ یوسف	ڈبلیو۔327
37.	محترمہ سبین گل خان	ڈبلیو۔328
38.	محترمہ سبرینہ جاوید	ڈبلیو۔329

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! ایک ممبر یہاں پر تصویر بنا رہی ہیں جبکہ ایوان میں تصویر allow نہیں ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! یہاں تصویر نہ بنائیں۔ We should be very careful in the House یہاں پر موبائل پر فوٹو گرافی نہیں کی جا سکتی جن کو اجازت ہے بس وہی فوٹو گرافی کر سکتے ہیں ان کے علاوہ باقی حضرات مہربانی فرمائیں اور ایسا کام نہ کریں۔ شکریہ

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی):

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
39.	محترمہ عابدہ بی بی	ڈبلیو۔330
40.	محترمہ ذکیہ خان	ڈبلیو۔331
41.	محترمہ مہوش سلطانہ	ڈبلیو۔332
42.	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو۔333
43.	محترمہ عشرت اشرف	ڈبلیو۔334
44.	محترمہ سعدیہ ندیم ملک	ڈبلیو۔335
45.	محترمہ حنا پرویز بٹ	ڈبلیو۔336
46.	محترمہ ثانیہ عاشق جبین	ڈبلیو۔337
47.	محترمہ طلحیا نون	ڈبلیو۔338
48.	محترمہ اسوہ آفتاب	ڈبلیو۔339
49.	محترمہ صبا صادق	ڈبلیو۔340
50.	محترمہ کنول پرویز چودھری	ڈبلیو۔341
51.	محترمہ گلناز شہزادی	ڈبلیو۔342
52.	محترمہ ربیعہ نصرت	ڈبلیو۔343
53.	محترمہ حسینہ بیگم	ڈبلیو۔344
54.	محترمہ راحت افزا	ڈبلیو۔345
55.	محترمہ منیرہ یامین ستّی	ڈبلیو۔346
56.	محترمہ رخسانہ کوثر	ڈبلیو۔347
57.	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	ڈبلیو۔348

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.58	محترمہ خالدہ منصور	ڈبلیو۔349
.59	محترمہ ربیعہ احمد بٹ	ڈبلیو۔350
.60	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	ڈبلیو۔351
.61	محترمہ فائزہ مشتاق	ڈبلیو۔352
.62	محترمہ بشریٰ انجم بٹ	ڈبلیو۔353
.63	محترمہ سمیرا کومل	ڈبلیو۔355
.64	محترمہ راحیلہ نعیم	ڈبلیو۔356
.65	محترمہ سنبل مالک حسین	ڈبلیو۔357
.66	محترمہ عنیزہ فاطمہ	ڈبلیو۔358
.67	محترمہ زیب النساء	ڈبلیو۔360
.68	محترمہ باسمہ چودھری	ڈبلیو۔361
.69	محترمہ خدیجہ عمر	ڈبلیو۔362
.70	محترمہ شازیہ عابد	ڈبلیو۔363
.71	محترمہ جوئیس روفن جولیس	اقلیتی نشست369
.72	سید یاور عباس بخاری	پی پی۔1اٹک1
.73	جناب جہانگیر خانزادہ	پی پی۔2اٹک2

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب! ذرا رک جائیں۔ میں معزز ممبر سید افتخار حسن پی پی۔254 بہاولپور10 کو بلانا چاہتا ہوں وہ چل نہیں سکتے اُن کو جلدی ایوان میں لایا جائے یا اُن سے وہاں ہی دستخط کروالیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر سے لابی میں جاکر دستخط کروائے گئے)

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی):

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.74	سید افتخار حسن	پی پی۔254 بہاولپور10
.75	ملک محمد انور	پی پی۔4اٹک4
.76	ملک جمشید الطاف	پی پی۔5اٹک5

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
77.	جناب محمد لطاسب ستّی	پی پی۔6راولپنڈی1
78.	راجہ صغیر احمد	پی پی۔7راولپنڈی2
79.	جناب جاوید کوثر	پی پی۔8راولپنڈی3
80.	چودھری ساجد محمود	پی پی۔9راولپنڈی4
81.	چودھری محمد عدنان	پی پی۔11راولپنڈی6
82.	جناب واثق قیوم عباسی	پی پی۔12راولپنڈی7
83.	جناب امجد محمود چودھری	پی پی۔13راولپنڈی8
84.	جناب محمد بشارت راجہ	پی پی۔14راولپنڈی9
85.	جناب عمر تنویر	پی پی۔15راولپنڈی10
86.	راجہ راشد حفیظ	پی پی۔16راولپنڈی11
87.	جناب فیاض الحسن چوہان	پی پی۔17راولپنڈی12
88.	جناب اعجاز خان	پی پی۔18راولپنڈی13
89.	جناب عمار صدیق خان	پی پی۔19راولپنڈی14
90.	ملک تیمور مسعود	پی پی۔20راولپنڈی15
91.	جناب یاسر ہمایوں	پی پی۔21چکوال1
92.	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی۔22چکوال2
93.	سردار آفتاب اکبر خان	پی پی۔23چکوال3
94.	جناب عمار یاسر	پی پی۔24چکوال4
95.	راجہ یاور کمال خان	پی پی۔25جہلم1
96.	جناب ظفر اقبال	پی پی۔26جہلم2
97.	جناب شجاعت نواز	پی پی۔28گجرات1
98.	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	پی پی۔29گجرات2
99.	جناب پرویزالٰہی	پی پی۔30گجرات3

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، اچھا نہیں لگے گا۔ آرڈر پلیز، آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔ جی، ایسے نہ کریں۔ جی، سیکرٹری صاحب! (قطع کلامیاں)

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی):

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.100	جناب سلیم سرور جوڑا	پی پی۔31 گجرات 4
.101	میاں محمد اختر حیات	پی پی۔32 گجرات 5
.102	چودھری لیاقت علی	پی پی۔33 گجرات 6
.103	جناب محمد ارشد چودھری	پی پی۔34 گجرات 7
.104	جناب عارف اقبال	پی پی۔35 سیالکوٹ 1
.105	جناب محمد اخلاق	پی پی۔36 سیالکوٹ 2
.106	خواجہ محمد منشااللہ بٹ	پی پی۔37 سیالکوٹ 3
.107	چودھری خوش اختر سبحانی	پی پی۔38 سیالکوٹ 4
.108	جناب لیاقت علی	پی پی۔39 سیالکوٹ 5
.109	رانا محمد افضل	پی پی۔40 سیالکوٹ 6
.110	جناب محمد رضوان	پی پی۔41 سیالکوٹ 7
.111	جناب ذیشان رفیق	پی پی۔42 سیالکوٹ 8
.112	چودھری نوید اشرف	پی پی۔43 سیالکوٹ 9
.113	چودھری ارشد جاوید وڑائچ	پی پی۔44 سیالکوٹ 10
.114	رانا عبدالستار	پی پی۔45 سیالکوٹ 11
.115	سید سعید الحسن	پی پی۔46 نارووال 1
.116	جناب ابوحفص محمد غیاث الدین	پی پی۔47 نارووال 2
.117	جناب منان خان	پی پی۔48 نارووال 3
.118	جناب بلال اکبر خان	پی پی۔49 نارووال 4
.119	خواجہ محمد وسیم	پی پی۔50 نارووال 5
.120	چودھری عادل بخش چٹھہ	پی پی۔52 گوجرانوالہ 2
.121	جناب بلال فاروق تارڑ	پی پی۔53 گوجرانوالہ 3
.122	جناب عمران خالد بٹ	پی پی۔54 گوجرانوالہ 4

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
123.	جناب محمد توفیق بٹ	پی پی۔56 گوجرانوالہ 6
124.	چودھری اشرف علی	پی پی۔57 گوجرانوالہ 7
125.	جناب عبدالرؤف مغل	پی پی۔58 گوجرانوالہ 8
126.	چودھری وقار احمد چیمہ	پی پی۔59 گوجرانوالہ 9
127.	جناب قیصر اقبال	پی پی۔60 گوجرانوالہ 10
128.	جناب اختر علی خان	پی پی۔61 گوجرانوالہ 11
129.	جناب امان اللہ وڑائچ	پی پی۔62 گوجرانوالہ 12
130.	چودھری محمد اقبال	پی پی۔63 گوجرانوالہ 13
131.	جناب عرفان بشیر	پی پی۔64 گوجرانوالہ 14
132.	جناب محمد طارق تارڑ	پی پی۔66 منڈی بہاؤالدین 2
133.	جناب ساجد احمد خان	پی پی۔67 منڈی بہاؤالدین 3
134.	جناب گلریز افضل گوندل	پی پی۔68 منڈی بہاؤالدین 4
135.	جناب محمد مامون تارڑ	پی پی۔69 حافظ آباد 1
136.	جناب مظفر علی شیخ	پی پی۔70 حافظ آباد 2
137.	جناب محمد احسن جہانگیر	پی پی۔71 حافظ آباد 3
138.	جناب صہیب احمد ملک	پی پی۔72 سرگودھا 1
139.	جناب یاسر ظفر سندھو	پی پی۔73 سرگودھا 2
140.	جناب مناظر حسین رانجھا	پی پی۔74 سرگودھا 3
141.	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	پی پی۔75 سرگودھا 4
142.	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی۔76 سرگودھا 5
143.	جناب لیاقت علی خان	پی پی۔77 سرگودھا 6
144.	جناب عنصر مجید خان نیازی	پی پی۔78 سرگودھا 7
145.	رانا منور حسین	پی پی۔79 سرگودھا 8
146.	جناب غلام علی اصغر خان لاہڑی	پی پی۔80 سرگودھا 9
147.	چودھری افتخار حسین	پی پی۔81 سرگودھا 10
148.	جناب فتح خالق	پی پی۔82 خوشاب 1

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
149.	ملک غلام رسول سنگھا	پی پی۔83 خوشاب 2
150.	جناب محمد وارث شاد	پی پی۔84 خوشاب 3
151.	جناب عبدالرحمٰن خان	پی پی۔85 میانوالی 1
152.	جناب امین اللہ خان	پی پی۔86 میانوالی 2
153.	جناب محمد سبطین خان	پی پی۔88 میانوالی 4
154.	جناب امیر محمد خان	پی پی۔89 بھکر 1
155.	جناب سعید اکبر خان	پی پی۔90 بھکر 2
156.	جناب غضنفر عباس	پی پی۔91 بھکر 3
157.	جناب محمد عامر عنایت شہانی	پی پی۔92 بھکر 4
158.	جناب تیمور علی لالی	پی پی۔93 چنیوٹ 1
159.	سید حسن مرتضیٰ	پی پی۔95 چنیوٹ 3
160.	جناب محمد اجمل	پی پی۔97 فیصل آباد 1
161.	جناب محمد شعیب ادریس	پی پی۔98 فیصل آباد 2
162.	جناب علی اختر	پی پی۔99 فیصل آباد 3
163.	چودھری ظہیرالدین	پی پی۔100 فیصل آباد 4
164.	رائے حیدر علی خان	پی پی۔101 فیصل آباد 5
165.	جناب عادل پرویز	پی پی۔102 فیصل آباد 6
166.	جناب محمد صفدر شاکر	پی پی۔104 فیصل آباد 8
167.	جناب ممتاز احمد	پی پی۔105 فیصل آباد 9
168.	جناب عمر فاروق	پی پی۔106 فیصل آباد 10
169.	جناب شفیق احمد	پی پی۔107 فیصل آباد 11
170.	جناب محمد اجمل	پی پی۔108 فیصل آباد 12
171.	جناب ظفر اقبال	پی پی۔109 فیصل آباد 13
172.	جناب خیال احمد	پی پی۔110 فیصل آباد 14
173.	جناب شکیل شاہد	پی پی۔111 فیصل آباد 15
174.	جناب محمد طاہر پرویز	پی پی۔112 فیصل آباد 16

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
175.	جناب محمد وارث عزیز	پی پی۔113 فیصل آباد 17
176.	جناب محمد لطیف نذر	پی پی۔114 فیصل آباد 18
177.	جناب علی عباس خان	پی پی۔115 فیصل آباد 19
178.	جناب فقیر حسین	پی پی۔116 فیصل آباد 20
179.	جناب حامد رشید	پی پی۔117 فیصل آباد 21
180.	جناب عبدالقدیر علوی	پی پی۔119 ٹوبہ ٹیک سنگھ 2
181.	جناب محمد ایوب خان	پی پی۔120 ٹوبہ ٹیک سنگھ 3
182.	جناب سعید احمد	پی پی۔121 ٹوبہ ٹیک سنگھ 4
183.	سید قطب علی شاہ	پی پی۔123 ٹوبہ ٹیک سنگھ 6
184.	جناب محمد تیمور خان	پی پی۔124 جھنگ 1
185.	جناب فیصل حیات	پی پی۔125 جھنگ 2
186.	جناب محمد معاویہ	پی پی۔126 جھنگ 3
187.	جناب غضنفر عباس شاہ	پی پی۔128 جھنگ 5
188.	میاں محمد آصف	پی پی۔129 جھنگ 6
189.	جناب شہباز احمد	پی پی۔130 جھنگ 7
190.	میاں اعجاز حسین بھٹی	پی پی۔131 ننکانہ صاحب 1
191.	جناب محمد عاطف	پی پی۔132 ننکانہ صاحب 2
192.	جناب محمد کاشف	پی پی۔133 ننکانہ صاحب 3
193.	جناب آغا علی حیدر	پی پی۔134 ننکانہ صاحب 4
194.	جناب عمر آفتاب	پی پی۔135 شیخوپورہ 1
195.	جناب محمد اشرف رسول	پی پی۔137 شیخوپورہ 3
196.	میاں عبدالرؤف	پی پی۔138 شیخوپورہ 4
197.	میاں خالد محمود	پی پی۔140 شیخوپورہ 6
198.	جناب محمود الحق	پی پی۔141 شیخوپورہ 7
199.	جناب شیر اکبر خان	پی پی۔142 شیخوپورہ 8
200.	جناب سجاد حیدر ندیم	پی پی۔143 شیخوپورہ 9

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
201.	جناب سمیع اللہ خان	پی پی۔144لاہور1
202.	جناب غزالی سلیم بٹ	پی پی۔145لاہور2
203.	جناب محمد حمزہ شہباز شریف	پی پی۔146لاہور3
204.	جناب شہباز احمد	پی پی۔148لاہور5
205.	جناب مرغوب احمد	پی پی۔149لاہور6
206.	جناب بلال یٰسین	پی پی۔150لاہور7
207.	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی۔151لاہور8
208.	رانا مشہود احمد خان	پی پی۔152لاہور9
209.	خواجہ عمران نذیر	پی پی۔153لاہور10
210.	چودھری اختر علی	پی پی۔154لاہور11
211.	ملک غلام حبیب اعوان	پی پی۔155لاہور12
212.	خواجہ سلمان رفیق	پی پی۔157لاہور14
213.	جناب عبدالعلیم خان	پی پی۔158لاہور15
214.	جناب مراد راس	پی پی۔159لاہور16
215.	میاں محمود الرشید	پی پی۔160لاہور17
216.	ملک ندیم عباس	پی پی۔161لاہور18
217.	جناب محمد یاسین عامر	پی پی۔162لاہور19
218.	جناب نصیر احمد	پی پی۔163لاہور20
219.	جناب رمضان صدیق	پی پی۔166لاہور23
220.	جناب نذیر احمد چوہان	پی پی۔167لاہور24
221.	خواجہ سعد رفیق	پی پی۔168لاہور25
222.	جناب اختر حسین	پی پی۔169لاہور26
223.	جناب محمد امین ذوالقرنین	پی پی۔170لاہور27
224.	رانا محمد طارق	پی پی۔171لاہور28
225.	جناب محمد مرزا جاوید	پی پی۔172لاہور29
226.	جناب سرفراز حسین	پی پی۔173لاہور30

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
227.	جناب محمد نعیم صفدر	پی پی۔174 قصور 1
228.	ملک احمد سعید خان	پی پی۔175 قصور 2
229.	ملک محمد احمد خان	پی پی۔176 قصور 3
230.	جناب محمد ہاشم ڈوگر	پی پی۔177 قصور 4
231.	شیخ علاؤالدین	پی پی۔178 قصور 5
232.	ملک مختار احمد	پی پی۔179 قصور 6
233.	سردار محمد آصف نکئی	پی پی۔180 قصور 7
234.	جناب محمد الیاس خان	پی پی۔182 قصور 9
235.	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی۔183 اوکاڑہ 1
236.	چودھری افتخار حسین چھچھر	پی پی۔185 اوکاڑہ 3
237.	جناب نورالامین وٹو	پی پی۔186 اوکاڑہ 4
238.	جناب علی عباس	پی پی۔187 اوکاڑہ 5
239.	میاں یاور زمان	پی پی۔188 اوکاڑہ 6
240.	جناب منیب الحق	پی پی۔189 اوکاڑہ 7
241.	جناب غلام رضا	پی پی۔190 اوکاڑہ 8
242.	میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا	پی پی۔191 پاکپتن 1
243.	جناب نوید علی	پی پی۔192 پاکپتن 2
244.	جناب احمد شاہ کھگہ	پی پی۔193 پاکپتن 3
245.	جناب محمد نعیم	پی پی۔194 پاکپتن 4
246.	جناب کاشف علی چشتی	پی پی۔195 پاکپتن 5
247.	جناب خضر حیات	پی پی۔196 ساہیوال 1
248.	ملک ندیم کامران	پی پی۔197 ساہیوال 2
249.	جناب محمد ارشد ملک	پی پی۔198 ساہیوال 3
250.	جناب نوید اسلم خان لودھی	پی پی۔199 ساہیوال 4
251.	رانا ریاض احمد	پی پی۔200 ساہیوال 5
252.	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی۔202 ساہیوال 7

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
253.	سید خاور علی شاہ	پی پی۔203خانیوال1
254.	سید حسین جہانیاں گردیزی	پی پی۔204خانیوال2
255.	جناب حامد یار ہراج	پی پی۔205 خانیوال3
256.	جناب نشاط احمد خان	پی پی۔206خانیوال4
257.	سید عباس علی شاہ	پی پی۔207خانیوال5
258.	جناب بابر حسین عابد	پی پی۔208خانیوال6
259.	جناب محمد فیصل خان نیازی	پی پی۔209خانیوال7
260.	جناب عطاالرحمٰن	پی پی۔210خانیوال8
261.	سید علی حیدر گیلانی	پی پی۔211ملتان1
262.	جناب محمد سلیم اختر	پی پی۔212ملتان2
263.	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	پی پی۔213ملتان3
264.	جناب محمد ظہیر الدین خان علیزئی	پی پی۔214ملتان4
265.	جناب جاوید اختر	پی پی۔215ملتان5
266.	جناب محمد ندیم قریشی	پی پی۔216ملتان6
267.	جناب محمد سلمان	پی پی۔217ملتان7
268.	جناب مظہر عباس راں	پی پی۔218ملتان8
269.	جناب محمد اختر	پی پی۔219ملتان9
270.	میاں طارق عبداللہ	پی پی۔220ملتان10
271.	جناب زوار حسین وڑائچ	پی پی۔224لودھراں1
272.	پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ	پی پی۔225لودھراں2
273.	جناب شاہ محمد	پی پی۔226لودھراں3
274.	جناب خان محمد صدیق خان بلوچ	پی پی۔227لودھراں4
275.	جناب نذیر احمد خان	پی پی۔228لودھراں5
276.	جناب محمد یوسف	پی پی۔229وہاڑی1
277.	جناب خالد محمود	پی پی۔230وہاڑی2
278.	میاں عرفان عقیل دولتانہ	پی پی۔231وہاڑی3

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.279	جناب محمد اعجاز حسین	پی پی۔232 وہاڑی 4
.280	رائے ظہور احمد	پی پی۔233 وہاڑی 5
.281	جناب محمد ثاقب خورشید	پی پی۔234 وہاڑی 6
.282	جناب محمد علی رضا خان خاکوانی	پی پی۔235 وہاڑی 7
.283	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	پی پی۔236 وہاڑی 8
.284	جناب فدا حسین	پی پی۔237 بہاولنگر 1
.285	رانا عبدالرؤف	پی پی۔239 بہاولنگر 3
.286	جناب محمد جمیل	پی پی۔240 بہاولنگر 4
.287	جناب کاشف محمود	پی پی۔241 بہاولنگر 5
.288	جناب زاہد اکرم	پی پی۔242 بہاولنگر 6
.289	چودھری مظہر اقبال	پی پی۔243 بہاولنگر 7
.290	جناب محمد ارشد	پی پی۔244 بہاولنگر 8
.291	جناب ظہیر اقبال	پی پی۔245 بہاولپور 1
.292	جناب سمیع اللہ چودھری	پی پی۔246 بہاولپور 2
.293	جناب محمد کاظم پیرزادہ	پی پی۔247 بہاولپور 3
.294	جناب محمد افضل گل	پی پی۔248 بہاولپور 4
.295	جناب احسان الحق	پی پی۔249 بہاولپور 5
.296	جناب محمد افضل	پی پی۔250 بہاولپور 6
.297	ملک خالد محمود بابر	پی پی۔251 بہاولپور 7
.298	میاں محمد شعیب اویسی	پی پی۔252 بہاولپور 8
.299	صاحبزادہ محمد گزین عباسی	پی پی۔253 بہاولپور 9
.300	جناب غضنفر علی خان	پی پی۔255 رحیم یار خان 1
.301	جناب محمد عامر نواز خان	پی پی۔256 رحیم یار خان 2
.302	چودھری مسعود احمد	پی پی۔257 رحیم یار خان 3
.303	میاں شفیع محمد	پی پی۔258 رحیم یار خان 4
.304	جناب محمد ارشد جاوید	پی پی۔260 رحیم یار خان 6

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
305.	جناب آصف مجید	پی پی۔262رحیم یار خان8
306.	جناب محمد شفیق	پی پی۔263رحیم یار خان9
307.	سید عثمان محمود	پی پی۔264رحیم یار خان10
308.	رئیس نبیل احمد	پی پی۔265رحیم یار خان11
309.	جناب ممتاز علی	پی پی۔266رحیم یار خان12
310.	چودھری محمد شفیق انور	پی پی۔267رحیم یار خان13
311.	ملک غلام قاسم ہنجرا	پی پی۔268مظفر گڑھ 1
312.	جناب اظہر عباس	پی پی۔269مظفر گڑھ 2
313.	جناب عبدالحیٔ دستی	پی پی۔270مظفر گڑھ 3
314.	نوابزادہ منصور احمد خان	پی پی۔271مظفر گڑھ 4
315.	جناب محمد سبطین رضا	پی پی۔273مظفر گڑھ 6
316.	جناب محمد رضا حسین بخاری	پی پی۔274مظفر گڑھ 7
317.	جناب خرم سہیل خان لغاری	پی پی۔275مظفر گڑھ 8
318.	جناب محمد عون حمید	پی پی۔276مظفر گڑھ 9
319.	میاں علمدار عباس قریشی	پی پی۔277مظفر گڑھ 10
320.	جناب نیاز حسین خان	پی پی۔278مظفر گڑھ 11
321.	جناب محمد اشرف خان رند	پی پی۔279مظفر گڑھ 12
322.	جناب شہاب الدین خان	پی پی۔281لیّہ 2
323.	جناب محمد طاہر	پی پی۔282لیّہ 3
324.	جناب اعجاز احمد	پی پی۔283لیّہ 4
325.	سید رفاقت علی گیلانی	پی پی۔284لیّہ 5
326.	خواجہ محمد داؤد سلیمانی	پی پی۔285ڈیرہ غازی خان 1
327.	جناب عثمان احمد خان بزدار	پی پی۔286ڈیرہ غازی خان 2
328.	جناب جاوید اختر	پی پی۔287ڈیرہ غازی خان 3
329.	جناب محسن عطا خان کھوسہ	پی پی۔288ڈیرہ غازی خان 4
330.	جناب محمد حنیف	پی پی۔289ڈیرہ غازی خان 5

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.331	سردار احمد علی خان دریشک	پی پی۔290ڈیرہ غازی خان6
.332	سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	پی پی۔291ڈیرہ غازی خان7
.333	جناب محمد محسن لغاری	پی پی۔293راجن پور1
.334	سردار حسنین بہادر	پی پی۔294راجن پور2
.335	سردار فاروق امان اللہ دریشک	پی پی۔295راجن پور3
.336	سردار دوست محمد مزاری	پی پی۔297راجن پور5
.337	جناب ہارون عمران گل	اقلیتی نشست364
.338	جناب اعجاز مسیح	اقلیتی نشست365
.339	جناب مہندر پال سنگھ	اقلیتی نشست366
.340	جناب پیٹر گل	اقلیتی نشست367
.341	جناب خلیل طاہر سندھو	اقلیتی نشست368
.342	جناب منیر مسیح کھوکھر	اقلیتی نشست370
.343	جناب طارق مسیح گل	اقلیتی نشست371

جناب سپیکر: گل صاحب!آپ ایسا نہ کریں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر!میں نے صرف آپ سے ہاتھ ملانا ہے۔

جناب سپیکر: یہ زنجیریں پہلے اتار کر آئیں۔یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر!آپ میرے بزرگ ہیں اور یہ میرے دل کی منشاء ہے۔میں آپ سے آپ کے چیمبر میں مل لوں گا۔

جناب سپیکر: جی،وہاں مل لینا۔

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر!میں نے یہ باہر نہیں اتارنا اور اسی طرح ہی کمرے میں آؤں گا۔

جناب سپیکر: چلو!اسی طرح کمرے میں ہی مجھے مل لینا۔قانون قاعدہ بھی کوئی چیز ہے اور آپ اس ایوان کے تقدس کا خیال کریں۔

جو معزز ممبران دیر سے آئے ہیں اور وہ حلف اٹھانے سے رہ گئے ہیں تو ان سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں کے سامنے حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ معزز ممبران حلف اٹھانے کے بعد سیکرٹری اسمبلی کی طرف سے نام پکارنے پر Roll of Member پر دستخط کریں گے۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے قبل ازیں حلف اٹھانے سے رہ جانے والے
معزز ممبران سے پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہونے کا حلف لیا)

جناب سپیکر: اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ جن معزز ممبران نے حلف لیا ہے ان کے نام پکارے جائیں تاکہ وہ Roll of Member پر دستخط کر دیں تاہم پہلے معزز خاتون ممبر کا نام پکارا جائے۔

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی): سب سے پہلے معزز خاتون ممبر اور پھر معزز مرد ممبران کے نام پکارے جائیں گے تاکہ وہ Roll of Member پر دستخط کر دیں۔

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
344.	محترمہ حمیدہ میاں	پی پی۔65 منڈی بہاؤالدین 1
345.	جناب شوکت منظور چیمہ	پی پی۔51 گوجرانوالہ 1
346.	جناب محمد نواز چوہان	پی پی۔55 گوجرانوالہ 5
347.	جناب محمد الیاس	پی پی۔94 چنیوٹ 2
348.	مہر محمد اسلم	پی پی۔127 جھنگ 4
349.	رانا اعجاز احمد نون	پی پی۔221 ملتان 11
350.	جناب شوکت علی لا لیکا	پی پی۔238 بہاولنگر 2
351.	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمن	پی پی۔147 لاہور 4
352.	جناب خرم اعجاز	پی پی۔136 شیخوپورہ 2
353.	ملک احمد علی اولکھ	پی پی۔280 لیہ 1

جناب اعجاز احمد: جناب سپیکر! راجن پور سے منتخب ہونے والے طارق دریشک صاحب انتقال کر گئے ہیں لہٰذا ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لئے کل کے اجلاس میں فاتحہ خوانی کر لیں گے۔ (ابھی تک نماز جنازہ ادا نہیں کی گئی) آج کے اجلاس میں ممبران کی حلف برداری مکمل ہو گئی ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعرات مورخہ 16۔اگست 2018 کو دن ½10 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

جمعرات، 16۔اگست 2018
(یوم الخمیس، 4۔ذوالحج 1439ھ)

سترہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 2

31

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔اگست 2018

تلاوت قرآن پاک ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

حلف برداری

1۔ منتخب ممبران جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور ان کی حلف برداری

33

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

جمعرات،16۔اگست 2018

(یوم الخمیس،4۔ذوالحج 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز،لاہور میں صبح 11 بج کر 6 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾

سورۃ النّور آیات 55تا56

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں(55) اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر اللہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے(56)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

رحمت دو جہاں حامی بے کساں
شافع اُمتاں وہ کہاں میں کہاں
رہبر رہبراں سرور سروراں
تاجدار شہاں وہ کہاں میں کہاں
ان کی خوشبو سے مہکیں چمن در چمن
تذکرے آپؐ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی تاروں کی روشنی
اُن کے رخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں
مہ لکا دلکشا دلربا مصطفیٰ مجتبیٰ رہنما
جملہ محبوبیاں اَن گنت خوبیاں
ہو سکیں نہ بیاں وہ کہاں میں کہاں
عاشقوں کے لئے طور سینا بنا
ان کے قدموں سے یثرب مدینہ بنا
وہ بلائیں مجھے یاد آئیں مجھے
اڑ کے پہنچوں وہاں وہ کہاں میں کہاں

سرکاری کارروائی

حلف

نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران!آج کی نشست کا پہلا آئٹم ان ممبران کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا لہٰذا اگر کوئی ایسے منتخب ممبران ایوان میں موجود ہیں تو وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔ وہ حلف کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائیں گے۔

(اس مرحلہ جناب سپیکر نے ملک محمد وحید سے حلف لیا اور
معزز ممبر نے حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

تعزیت

معزز ممبر سردار طارق خان دریشک اور ملک غلام عباس کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: ملک صاحب!آپ کو مبارک ہو۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے دو معزز ممبران سردار طارق خان دریشک، پی پی۔296راجن پور اور ملک غلام عباس پی پی۔222 ملتان سے منتخب ہونے کے بعد رضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کے ایصال ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر وفات پانے والے معزز ممبران کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کا دوسرا آئٹم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا ہے۔ میں اس معاملہ میں تھوڑی سی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز ممبران میں سے جو بھی امیدواران کی جانب سے پولنگ ایجنٹ صاحبان مقرر ہوئے ہیں وہ میرے پاس ایک منٹ کے لئے تشریف لائیں۔ میں ان کو دکھانا چاہتا ہوں کہ یہاں اندر کوئی ایسی چیز تو نہیں ہے جس پر آپ کو اعتراض ہو۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کئے جانے والے
پولنگ ایجنٹ صاحبان نے بیلٹ پیپر پر مہر لگانے والی جگہ کو دیکھا)

جناب سپیکر: معزز ممبران کے مہر لگانے والی جگہ پر میں نے سی سی ٹی وی کیمرہ پر بھی کپڑا چڑھوا دیا ہے لہٰذا اس میں اللہ کے فضل سے کوئی چیز نہیں آسکتی۔

دوسرا میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ اپنے موبائل فون پولنگ بوتھ میں لے جانے سے پرہیز کریں۔ جب آپ مہر لگانے کے لئے آئیں تو آپ کے پاس موبائل فون نہیں ہونا چاہئے۔ اتنی سی بات کا آپ دھیان کیجئے کیونکہ آپ معزز ممبران ہیں۔ بڑی مہربانی۔

ویسے بھی ایوان کے اندر کبھی بھی ٹیلی فون کرنے یا سننے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اچھی روایات ہیں ان کو قائم رکھئے گا۔ اللہ تعالیٰ خیر و برکت سے آج کا مرحلہ گزارے۔ اگر کسی کو الیکشن کے حوالے سے کوئی اعتراض ہے تو وہ مجھے بتائے۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس بات کی کیا assurance ہے کہ پولنگ بوتھ کے اندر کوئی ممبر جائے گا تو اس کے پاس موبائل فون نہیں ہوگا اس کے لئے کیا نظام ہے تو اس بات کی وضاحت فرمادیں؟ اس طرح کسی کی بھی کوئی گارنٹی تو نہیں دی جاسکتی۔

جناب سپیکر: یہاں پر جو ہمارے پولنگ آفیسر بیٹھے ہوئے ہیں ان سے بھی میں کہوں گا اور معزز ممبران کو بھی کہوں گا کیونکہ وہ معزز ممبران ہیں ان سے میں گزارش کروں گا کہ وہ جب ووٹ ڈالنے آئیں تو اپنے موبائل فون پولنگ آفیسر کی میز پر رکھ دیں یا پھر اپنے کسی ساتھی کو پکڑادیں۔ ان کی امانت یہاں ہی انشاء اللہ رہے گی۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! بہر حال آپ کا سسٹم فول پروف نہیں لگ رہا لہٰذا ہمارا یہ اعتراض نوٹ کرلیں۔ میں یہ بات ریکارڈ میں لے آیا ہوں۔ مہربانی

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! میں نے تو کوشش کی ہے کہ میں سب اپنے دوستوں کو جو بھی معزز ممبران ہیں ان کو اچھے طریقے سے لے کر چلوں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! جو معزز ممبر اپنا ووٹ ڈالنے جائے گا وہ چٹ لینے سے پہلے اپنا موبائل فون یہاں میز پر رکھ کر جائے گا اور واپسی پر یہیں سے وصول کرے گا تو پھر سسٹم فول پروف کیسے نہ ہوا؟

جناب سپیکر: ماشاء اللہ آپ سب کے سب بڑے معزز ممبران ہیں اور میرے لئے سب قابل احترام ہیں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! یہ دونمبری کا کام ان کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: مجھے یہ امید نہیں ہے کہ جو بات میں نے کی ہے اس پر عمل نہ ہو لہٰذا انشاء اللہ اس پر پوری طرح سے عمل ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو وہ اعتراض کر سکتا ہے اگر کہیں کوئی کمی ہے تو اس کمی کو بھی ہم انشاء اللہ پوری طرح سے دُور کریں گے آپ فکر مت کریں۔ یہ کیمرہ لے کر آپ ادھر نہیں آئیں گے۔

Have your seats. Have patience. Order please!

مہربانی کریں اور process کو چلنے دیں۔ Please have your seat

(اس مرحلہ پر (ن) لیگ کے معزز ممبران کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" کی نعرے بازی)

آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ Order in the House وہ کب کہتے ہیں کہ ووٹ کو عزت نہ دو، یہ کب اور کون کہہ رہا ہے؟ معزز ممبران! خاموشی اختیار کی جائے۔ خواجہ صاحب! آپ ذرا مہربانی کریں، اس طرح اچھا نہیں لگے گا۔

(اس مرحلہ پر (ن) لیگ کے معزز ممبران کی طرف سے وزیراعظم، نامنظور کی نعرے بازی)

جو بھی وزیراعظم بنیں گے وہ ووٹ سے بنیں گے۔ خواجہ صاحب! کیا کر رہے ہیں آپ ایسا نہ کریں۔ بڑی مہربانی۔ معزز ممبران تشریف رکھیں۔ سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 9 sub Rule 4 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 15۔اگست 2018 بوقت 5:00 بجے شام سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ سپیکر کے انتخاب کے لئے کل پانچ کاغذات نامزدگی وصول ہوئے، تین کاغذات نامزدگی کے لئے جناب ساجد احمد خان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔67، جناب محمد عبداللہ وڑائچ ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔29 اور جناب محمد رضوان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔41 نے جناب پرویز الٰہی ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔30 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے۔ کاغذات نامزدگی کے ذریعے محترمہ حمیدہ میاں ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔65 نے چودھری محمد اقبال ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔63 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے جبکہ پانچواں کاغذات نامزدگی واپس لے لیا گیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے لہٰذا ان دو

امیدواران کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔ میں الیکشن کے طریق کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ وضاحت کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الیکشن کا طریق کار یہ ہے کہ معزز ممبران کی سہولت کے لئے دو پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ میرے دائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 1 ہے جس میں پی پی۔1 سے 185 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے۔ میرے بائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 2 ہے جس میں پی پی۔186 سے این ایم۔371 تک ووٹ ڈالیں گے۔ تمام معزز ممبران کو اسی ترتیب سے بلایا جائے گا۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 1 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ معزز ممبر پولنگ آفیسر نمبر 1 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی سیٹ کے پیچھے دائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 1 میں جاکر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے دائیں جانب رکھے گئے ballot box میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبر واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 2 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ معزز ممبر پولنگ آفیسر نمبر 2 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی سیٹ کے پیچھے بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں جاکر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے بائیں جانب رکھے گئے ballot box میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبر واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ دونوں امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر سکتے ہیں۔ ممبران یعنی ووٹرز کی فہرست دونوں پولنگ افسران کے پاس موجود ہے۔ آپ کے پولنگ ایجنٹ اس کی کاپی وہاں سے لے سکتے ہیں۔ شکریہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں بڑے ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ موبائل والے معاملے پر ہماری satisfaction نہیں ہے۔ آپ سے صرف اتنی گزارش ہے کہ تمام ممبران ہمارے لئے معزز ہیں لہٰذا آپ ہدایت فرمادیں کہ جو بھی ممبر آئے تو وہ اپنا موبائل یہاں پر رکھ کر جائے یا باہر چھوڑ کر آئے۔

جناب سپیکر: جی، وہ بات میں نے پہلے کر لی ہے۔ معزز ممبران اپنے موبائل کسی ساتھی کو دے کر جائیں گے یا پولنگ آفیسر کے پاس ٹیبل پر رکھ کر جائیں گے۔ میری معزز ممبران سے گزارش ہے کہ سپیکر کے لئے ووٹ cost کرنے کے بعد ایوان میں ہی تشریف رکھیں کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا بھی انتخاب ہوگا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، خواجہ صاحب!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! میں دوبارہ اپنی پارٹی کی جانب سے یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ ہمارے انتخابی عمل کے حوالے سے جو شفافیت ہے اُس پر ابھی تک ہمارا اعتراض ہے اور جس طریقے سے arrangement کیا گیا ہے اس سے جہاں بیلٹ پیپر کی secrecy ضروری ہے وہاں موبائل فون والا phenomenon بڑا خطرناک ہے۔ میڈیا بھی یہاں پر موجود ہے جو ساری بات سن رہا ہے۔ اس نظام سے ہماری تسلی نہیں ہو رہی اس لئے کوئی فول پروف سسٹم ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، وہ تجویز کریں۔ میں نے کہا ہے کہ موبائل اپنے ساتھی کو دے کر جائیں یا اگر اپنے ساتھی کو دے کر نہیں جا سکتے تو ٹیبل پر رکھ دیں۔ اگر آپ بوتھ کو چیک کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور آپ کے ایجنٹ بھی موجود ہیں جن کی موجودگی میں، میں نے اس کو چیک کروایا ہے۔

میں پریس کے صاحبان سے خصوصی طور پر کہہ رہا ہوں کہ مہربانی کر کے ادھر جھانکنا آپ کے لئے بالکل قابل اعتراض ہے۔ آپ ادھر نہیں جھانکیں گے اور صرف بیٹھ کر کارروائی دیکھیں گے۔

میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ ایجنٹ صاحبان کو خالی boxes دکھائیں اور ان کو seal کیا جائے تاکہ process شروع کیا جائے۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ رکاوٹ ہی مسئلہ create کر رہی ہے۔

جناب سپیکر: پھر ووٹ کی secrecy کیسے رہے گی؟

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! میری گزارش سنیں۔ آپ secrecy maintain کیجئے لیکن ایسا کمرہ نہ بنادیں کیونکہ یہاں پر بہت کچھ کیا گیا ہے۔ ہم بالکل مطمئن نہیں ہیں۔ یہاں باقی حربے بھی استعمال کئے گئے ہیں، اگر ہماری بات سنی نہیں جائے گی تو اس کی شفافیت پر بے شمار question mark رہیں گے۔ آگے آپ کی مرضی ہے۔ سکرین کے اوپر چھت ہونی ضروری ہے تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے کہ کس نے کہاں stamp لگائی ہے؟ یہ سکرین protect کرتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، نظر نہیں آتا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! مجھے ذرا مہربانی فرما کر سن لیں۔اگر یہ سکرین رہتی ہے تو یہ protect کرتی ہے کہ ایک موبائل فون کے ذریعے تصویر کھینچی جائے کیونکہ یہاں بڑا عجیب و غریب ماحول ہے اور اس ماحول میں لوگوں کو مجبور کیا جارہا ہے۔اب آگے آپ کی مرضی ہے کیونکہ میں نے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، پہلے بھی پولنگ اسی طرح ہی کرواتے رہے ہیں لہٰذا اب ایسے نہ کریں۔یہ بات مناسب نہیں لگتی۔آپ کا یہ جو اعتراض ہے اس پر سوچ لیں۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! آپ کوئی ایسا طریقہ اپنائیں کہ کوئی ووٹ دکھا سکے اور نہ ہی کوئی موبائل use کر سکے۔

جناب طاہر خلیل سندھو: جناب سپیکر! آپ اس کو certify کر لیں کہ موبائل use نہ ہو۔

جناب سپیکر: جی، میں نے تین دفعہ کہہ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر عمل ہو گا۔اگر کوئی صاحب پکڑا گیا تو الیکشن رولز کے مطابق اسے deal کیا جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: الیکشن سے متعلق بات کرنی ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جی۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ابھی جو تجویز دی گئی ہے کہ یہاں پر ووٹ کا تقدس ضروری ہے کیونکہ جس طرح اس ملک کے اندر بھی عام انتخابات کے دوران ووٹ کے تقدس کے اوپر سوالیہ نشان لگا، جس طرح re-counting کے اوپر دس حلقے کھلے اور ان دس حلقوں میں result تبدیل ہوا تو یہ کام اب ہم اسمبلی میں نہیں ہونے دیں گے۔یہاں پر یا تو اس طرح کا انتظام ہو کہ موبائل سے ووٹ کی تصویر نہ لی جا سکے یا موبائل فونز یہاں پر جمع کروا کر ووٹ ڈلوائے جائیں یا آدھی سکرین ہٹائی جائے۔یہاں پر جو جو بول رہا ہے یہ بک کر آیا ہوا ہے، یہ لوگ بِک کر آئے ہوئے ہیں اور یہ بکاؤ مال ہیں۔اس اسمبلی کا تقدس اور اس اسمبلی کی روایات یہ demand کرتی ہیں کہ سکرین کو ہٹایا جائے۔آدھی سکرین کو ہٹائیں تاکہ یہاں کے بکاؤ مال ووٹ کی پرچی کی تصویر نہ لے سکیں۔

جناب سپیکر: آپ کے یہ الفاظ اچھے نہیں ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہے کیونکہ آپ اعلیٰ روایات کے امین ہیں اس لئے مہربانی کرکے یہ کام کروائیے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" اور "چور، چور ووٹ چور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! آپ دس سال سپیکر رہے اور اس دوران اسمبلی کی سیڑھیوں کے سامنے گاڑیاں نہیں کھڑی ہونے دی گئیں مگر جو لوگ پروٹوکول کے خاتمے کا واویلہ کرتے ہیں تو آج انہوں نے پروٹوکول لے کر اس اسمبلی کے تقدس کو مجروح کیا ہے۔ یہاں پر ابھی نیا سپیکر منتخب نہیں ہوا، یہاں پر ابھی نیا وزیر اعلیٰ منتخب نہیں ہوا لیکن پورے پروٹوکول کے ساتھ آج ان کی گاڑیاں باہر اسمبلی کی سیڑھیوں کے سامنے تک آئیں اور ابھی تک وہاں کھڑی ہیں۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"چور، چور ووٹ چور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: نہیں، یہاں پر کسی کو یہ جرأت نہیں ہو سکتی جو آپ فرما رہے ہیں اور کوئی ایسی جرأت نہیں کرے گا کہ وہ موبائل لے کر پولنگ بوتھ میں جائے اور ووٹ کی تصویر بنائے۔ آپ اس بات کا اطمینان رکھیں کیونکہ کوئی اپنے موبائل کے ساتھ اندر نہیں جا سکے گا۔ میں نے آپ کو پہلے کہہ دیا ہے کہ کوئی بھی ممبر اپنا موبائل اندر نہیں لے کر جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ سکرین کو کھول دیا جائے۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسا نہ کریں، سکرین کو ہٹا کر ووٹ کی سیکریسی کیسے رہے گی؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب تک یہ سکرین لگی رہے گی تو ووٹ کا تقدس نہیں رہے گا۔

جناب سپیکر: سکرین کو تھوڑا سا دوسری طرف کیا جائے تاکہ مہر لگانے والے کو کوئی دقت پیش نہ آئے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران نے سکرین کا جائزہ لیا)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب تک سکرین کو اوپر سے cover نہیں کیا جاتا اور اسے side سے ہٹایا نہیں جاتا تو ہم اس وقت تک پولنگ شروع نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! مجھے ذرا یہ بتائیں کہ اس کی سیکریسی کیسے رکھی جائے؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! ووٹ باہر بھی جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، ووٹ تو ادھر آئے گا باہر کیسے جائے گا، آپ کیا کر رہے ہیں؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! سکرین کے پیچھے ووٹ کی تصویر بنائی جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ تصویر نہیں بنے گی کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے کیسے کہہ دیا کہ تصویر نہیں بنے گی؟ پولنگ ایجنٹ کو نظر آئے کہ موبائل استعمال نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: اس طرح کیسے سیکریسی رہے گی؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! موبائل فون پولنگ آفیسر کے پاس رکھ کر ووٹ ڈالنے جائیں تاکہ ووٹ کی تصویر نہ بنائی جا سکے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! میں آپ کو گارنٹی دے رہا ہوں کہ ایسا نہیں ہو گا۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! آپ ووٹنگ کا process شروع کروائیں اور دوست تسلی رکھیں لیکن انہیں اپنے ووٹرز پر اعتبار ہونا چاہئے۔ یہاں پر کچھ نہیں ہونے جا رہا جس کی آپ نے تین دفعہ وضاحت کی ہے لہٰذا آپ اس process کو شروع کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" کی نعرے بازی)

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! جس کا موبائل اندر جائے گا اُس کا ووٹ کینسل ہو گا۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! معزز ممبر رانامشہود احمد خان کی تجویز کو مانتے ہوئے جو معزز ممبر موبائل اندر لے کر جائے گا اگر باہر آتے ہوئے اُس معزز ممبر کا علم ہو جائے کہ اُس کے پاس موبائل ہے تو اُس معزز ممبر کا ووٹ کینسل ہو گا اس کے بعد کوئی شور شرابہ نہیں ہونا چاہئے یہ تجویز accepted ہے۔ اس کے بعد ووٹنگ شروع ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، میں معزز خواتین ممبران سے درخواست کروں گا کہ وہ جب اپنا ووٹ ڈالنے کے لئے آئیں تو وہ اپنا بیگ اور موبائل فون بھی باہر چھوڑ کر آئیں اگر کسی معزز ممبر کے پاس موبائل فون ہو گا تو اُس کا ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔اب الیکشن کا آغاز ہوتا ہے سیکرٹری اسمبلی مرحلہ وار طریق کار کے مطابق معزز ممبران کو بلائیں۔ سینئر سیکرٹری صاحب!آپ اپنی کتاب کو کھولیں۔آپ کیا کر رہے ہیں؟ سینئر سیکرٹری صاحب!آپ بولیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!ایک اور پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آج پوائنٹ آف آرڈر نہیں چلے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!میں معزز ممبر جناب ظہیر الدین کا اس بات پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس اسمبلی کی روایات کو۔۔۔

جناب سپیکر!جب سپیکر کے الیکشن کا announce schedule کیا جاتا ہے تو اُس کے ساتھ ہی چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule بھی announce کیا جاتا ہے۔یہ کیوں announce نہیں کیا گیا؟آج جب الیکشن ہونے جا رہے ہیں تو پہلے چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule دیا جائے ہم اس اسمبلی میں کوئی غیر قانونی کام نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: قانون کا مجھے بھی پتا ہے آپ کو بھی سب پتا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!پتا ہے لیکن بات یہ ہے کہ شفافیت ڈیمانڈ کرتی ہے کہ ان کو چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule دینا چاہئے۔یہ اصل میں انتظار کر رہے ہیں، وہ نام کہیں اور سے آنا ہے، وہ نام ابھی تک نہیں آیا لیکن اس اسمبلی کی شفافیت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کو schedule دینا ہو گا پھر الیکشن ہو گا۔

جناب سپیکر: یہ کوئی violation نہیں ہے آپ مہربانی کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر !یہ ابھی آپ کی طرف سے constitution کی کتاب آئی ہے۔ معذرت کے ساتھ اس کی وجہ سے اسمبلی سیکرٹریٹ ہمیں دھوکا نہیں دے سکتا اس کے اندر Cabinet کی formation لکھی ہے۔چیف منسٹر بنے گا تو Cabinet بنے گی اور چیف منسٹر کے لئے schedule آئے گا تو کام چلے گا۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule اسمبلی سیکرٹریٹ نہیں دے گا۔

جناب سپیکر:اس کی interpretation غلط ہو رہی ہے اس طرح ٹھیک نہیں ہے on going جو سپیکر ہیں اُس نے سپیکر کا الیکشن کروانا ہے اُس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن جو معزز ممبر بھی سپیکر بن کر oath لے کر آئیں گے وہ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن خود کروائیں گے اُس کے بعد Leader of the House کا الیکشن ہونا ہے اُس کی date نئے سپیکر صاحب announce کریں گے۔

رانا مشہود احمد خان:جناب سپیکر!آپ نے جو کہا ہم اُس کا احترام کرتے ہیں لیکن کیا وجہ ہے کے پی کے، سندھ اور بلوچستان میں چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule announce ہو چکا اور یہاں نہیں ہوا لیکن سپیکر صاحب!آپ ہمارے لئے محترم ہیں آپ کی رولنگ آگئی ہے ہم اُس کا احترام کرتے ہیں۔

جناب سپیکر:آپ کی بڑی مہربانی۔ شکریہ۔جی،اب الیکشن کا آغاز ہوتا ہے سیکرٹری اسمبلی ممبران کو حلقہ نمبر کے حساب سے ووٹ ڈالنے کے لئے پکاریں۔

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے ممبران اسمبلی کے نام پکارے)

جناب سپیکر:معزز ممبران توجہ فرمائیں کہ جن صاحبان کو ان کا ووٹ مل جاتا ہے تو اس کو fold کرکے باہر لایا کریں۔اس طرح loose پھینکنا اچھا نہیں ہے۔میں نے ایک صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ کھلا چھوڑ گئے ہیں اور انہوں نے اس طرح پھینک دیا ہے۔بہر حال اب آئندہ سے احتیاط کیجئے۔جی،سیکرٹری صاحب!

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

جناب سپیکر:سیکرٹری صاحب!معزز ممبر عفن سائیں کے متعلق بتائیں کہ ان کے ووٹ ڈالنے کا کیا طریقہ ہوگا؟وہ بڑی دیر سے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سیکرٹری اسمبلی:جناب سپیکر!پی پی۔254 سے ہمارے معزز ممبر سید افتخار الحسن گیلانی disabled ہیں اور ان کی وہیل چیئر بھی ایوان کے اندر نہیں آسکتی لہٰذا آپ اجازت دیں کہ پولنگ آفیسر ان کے پاس جاکر بیلٹ پیپر stamp کروالیں۔

جناب سپیکر:میں پولنگ آفیسر کو اجازت دیتا ہوں کہ وہ معزز ممبر سید افتخار الحسن گیلانی کے پاس جاکر بیلٹ پیپر stamp کروالیں۔

(اس مرحلہ پر پولنگ آفیسر بیلٹ پیپر لے کر معزز ممبر کے پاس گئے)

جناب سپیکر: معزز ممبران! معزز ممبر کو اپنی مرضی سے ووٹ ڈالنے دیں۔ ادھر کوئی نہ دیکھے اگر کوئی ان کو دیکھے گا تو اس کے لئے قسم والی بات ہے۔

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! محترمہ نے بیلٹ پیپر دکھا کر بیلٹ بکس میں ڈالا ہے لہٰذا اسے کینسل کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آکر نعرے بازی)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجا صاحب! آپ بتائیں کیا کیا جائے؟

(اس مرحلہ پر جناب محمد بشارت راجا جناب سپیکر کے پاس آئے)

جی، ٹھیک ہے اس ووٹ کو cancel کیا جاتا ہے۔ چودھری ظہیر الدین! یہ آپ کی طرف کا ووٹ کینسل ہو گا۔ It has been canceled.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو اور غنڈہ گردی نہیں چلے گی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: اس طرح ووٹ کو دکھانا امانت میں خیانت کے مترادف ہے میں معزز ممبر کے ووٹ کو کینسل کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"دیکھو دیکھو کون آیا شیر آیا شیر آیا" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران مسلم لیگ (ن) آپ کی بات باوزن تھی وہ مان لی گئی ہے۔ یہ ووٹ کینسل کر دیا گیا ہے یہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ معزز ممبران آپ کو بھی دیکھنا چاہئے عمر کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ محترمہ کا نام شمسہ علی ہے؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"اک واری فیر شیر شیر" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر:آرڈر پلیز،آرڈر پلیز!

(اس مرحلہ پر چیئر مین (ملک محمد احمد خان) کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ(ن) کی طرف سے

"اک واری فیر شیر شیر" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر ڈالے گئے ووٹ کو منسوخ کرنے کے لئے احتجاج کرتے رہے)

جناب سپیکر:معزز ممبران میں نے پہلے بھی دو دفعہ کہا ہے کہ بیلٹ پیپر کو fold کر کے باکس میں ڈالیں۔ پولنگ آفیسر صاحب!پیڈ کی سیاہی خشک ہو گئی ہے اسے چیک کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے ووٹ کینسل کینسل کی نعرے بازی)

جناب سپیکر:کس بات پر کینسل؟ نہیں۔آپ بلا وجہ ایسے نہ کریں۔Such thing has not happened.ایسے نہ کریں۔آرڈر پلیز۔

تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔Please have your seats پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ محترمہ!آپ نے غلط کیا ہے۔آپ کو چاہئے تھا کہ بیلٹ پیپر کو fold کر کے لاتے۔

دیکھیں میری بات سنیں!میں کچھ اور بھی کر سکتا تھا لیکن میں نے نہیں کیا۔پلیز آپ اپنی سیٹوں پر جائیں۔آرڈر پلیز،آرڈر پلیز.Order in the House, order in the House معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

محترمہ!آپ نے کیا تماشا بنایا ہے؟آپ اپنی سیٹ پر چلے جائیں۔

معزز ممبران:جناب سپیکر!وہ ووٹ کینسل ہوا ہے تو یہ بھی کینسل ہو گا۔

جناب سپیکر:ابھی انہوں نے ووٹ کاسٹ ہی نہیں کیا اور آپ کینسل کروا رہے ہیں۔آپ کیا کر رہے ہیں؟آپ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔پولنگ آفیسر صاحب!آپ انہیں مہر دیں۔انہوں نے ابھی ووٹ نہیں ڈالا۔پولنگ آفیسر صاحب اس پر لکھیں کہ ابھی انہوں نے ووٹ نہیں ڈالا لیکن نشاندہی کی گئی ہے کہ مہر ٹھیک نہیں ہے۔

معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے کہ آپ کے پیڈ میں سیاہی نہیں ہے۔ابھی تو بیلٹ پیپر ان کے پاس ہے اور انہوں نے ووٹ ڈالا ہی نہیں ہے۔دیکھیں میری بات سنیں!انہوں نے ابھی ووٹ نہیں ڈالا بلکہ انہوں نے کہا ہے کہ سیاہی ٹھیک کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر: ایسے نہ کریں۔ ابھی انہوں نے ووٹ نہیں ڈالا۔آرڈر پلیز۔دونوں اطراف سے معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔پولنگ آفیسر صاحب آپ نے جو پہلے بیلٹ پیپر انہیں دیا تھا اس پر مہر صحیح نہیں لگ رہی تھی جس کی وجہ سے آپ کو واپس کر دیا ہے چونکہ پیڈ میں سیاہی نہیں تھی اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے اس لئے انہیں دوبارہ بیلٹ پیپر دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔آرڈر پلیز۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر!آپ دونوں پارٹیوں کا مؤقف سن کر فیصلہ کر دیں۔

جناب سپیکر: میں نے کہہ دیا ہے۔پولنگ آفیسر صاحب آپ نے ان کا جو بیلٹ پیپر پہلے کاٹا ہے معزز ممبر اس پر صحیح مہر نہیں لگا سکے چونکہ پیڈ میں سیاہی نہیں تھی اس لئے انہوں نے آپ کو بتایا ہے کہ اس میں سیاہی نہیں ہے اس لئے آپ انہیں دوبارہ بیلٹ پیپر دے دیں اور پہلے والے بیلٹ پیپر کو کینسل کر دیں۔

معزز ممبران سے گزارش ہے مہر لگانے سے پہلے مہر کو stamp pad پر اچھی طرح دبائیں پھر بیلٹ پیپر پر لگائیں۔ملک محمد احمد خان!تشریف لائیں کیونکہ مجھے ووٹ کاسٹ کرنا ہے۔

(اس مرحلہ پر چیئرمین ملک محمد احمد خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

(خاموشی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، تمام ممبران خاموشی اختیار کریں۔ جن معزز ممبران نے ووٹ کاسٹ نہیں کیا اُن کے نام دوبارہ بولے جائیں۔

جی، چونکہ ووٹنگ کا عمل مکمل ہو گیا ہے اس لئے سارا سامان یہاں سے اٹھا لیا جائے اور اب ووٹوں کی گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری)

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: معزز ممبران پنجاب اسمبلی توجہ فرمائیں۔ گنتی کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اب نتیجے کا اعلان ہونے لگا ہے۔

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	349
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	1
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	348
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
جناب پرویز الٰہی ایم پی اے، پی پی۔30 نے جو ووٹ حاصل کئے (نعرہ ہائے تحسین)	=	201
چودھری محمد اقبال ایم پی اے، پی پی۔63 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	147

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے آ گئے اور نعرے بازی کرنا شروع کر دی)

جناب سپیکر: دیکھیں، ایسا نہ کریں کچھ خیال کریں اور مہربانی فرمائیں۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے rule 9 کے مطابق جناب پرویز الٰہی ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔30 کو بحیثیت سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ منتخب سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (2)53 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامے کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔ اب وہ حلف اٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب پرویزالٰہی سپیکر کا حلف اٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائے)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" کی مسلسل نعرے بازی)

نو منتخب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: جی، اب نو منتخب سپیکر پنجاب اسمبلی جناب پرویزالٰہی، ایم پی اے، پی پی۔30 سپیکر پنجاب اسمبلی کا حلف اٹھائیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، آرڈر پلیز! ایسے نہ کریں۔ یہ مناسب نہیں لگتا۔ آپ لوگوں کی بڑی مہربانی۔ آرڈر پلیز، آرڈر پلیز!

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب سپیکر جناب پرویزالٰہی سے
سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کا حلف لیا)

معزز ممبران اسمبلی! اب میں سپیکر کا منصب نئے سپیکر کے حوالے کر کے رخصت ہو رہا ہوں۔ اللہ حافظ

(اس مرحلہ پر نئے سپیکر جناب پرویزالٰہی کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)
(نعرہ ہائے تحسین)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2018/1847. Dated: 16th August 2018. Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 16th August 2018, **MR PARVEZ ELAHI (PP-30)** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 16th August 2018.

MUHAMMAD KHAN BHATTI
Secretary

نو منتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر (جناب پرویز الٰہی): اب ایوان کو in order کر لیں۔ مہربانی کر کے آپ ذرا خاموش رہیں کیونکہ ان کو زخم زیادہ لگ گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس کی رحمت اور فضل سے آج پنجاب کے اس معزز اور منتخب ایوان کا سپیکر منتخب ہوا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنے کے بعد میں اپنی coalition پارٹی کے سربراہ جناب عمران خان نیازی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں پی ٹی آئی کے تمام ممبران کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں، میں اپنی جماعت کے تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں ان کا بھی دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جس منصب کے لئے مجھے چنا ہے میں آپ سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام ممبران چاہے وہ حکومتی بنچز سے ہوں یا اپوزیشن بنچز سے ان کے لئے میرے دل میں احترام بھی ہے اور ان کے ساتھ میرا برابری کا سلوک ہو گا۔ خاص طور پر یہ ممکن نہیں تھا لیکن یہ اللہ کی طرف سے ساری مدد آئی ہے اور اللہ نے مجھے کامیابی سے ہمکنار کیا ہے میں اللہ تعالیٰ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں بطور Custodian of the House آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم سب مل کر افہام و تفہیم سے اس ایوان کو چلائیں گے اور ہمارا جو اجتماعی اور اصل کام قانون سازی کا ہے جس کے لئے ہم نے اپنی عوام کو جواب دینا ہے۔ پنجاب کے عوام کو جو جواب دینا ہے وہ شور شرابے کا نہیں ہے بلکہ وہ کارکردگی کا ہے، وہ ایوان کے اندر قانون سازی کا ہے کہ ہم نے مفاد عامہ کے لئے کتنے قوانین بنائے ہیں۔ مقابلہ اس بات کا ہو گا اور دس سال کا یہ ریکارڈ بھی سامنے ہو گا اور یہ بھی ہو گا۔ مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے کہ ہم سب نیک نیت لوگ ہیں لوگ خود موازنہ کریں گے اور انشاء اللہ زمین آسمان کا فرق ہو گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ہم سب کو یہ عہد بھی کرنا ہو گا کہ ہم نے اس ایوان کا تحفظ کرنا ہے اور جو بھی لوگ اس کو پامال کریں گے انہیں condemn بھی کرنا ہو گا۔ میں بطور سپیکر قانون کی عملداری اور رولز آف پروسیجر لاگو کروں گا اور ہماری یہ کوشش ہو گی کہ اس ایوان کو منصفانہ طریقے سے، احسن طریقے سے، ایمانداری اور

مساوی سلوک نبھاتے ہوئے اس ایوان کی کارروائی اور کارکردگی کو آگے بڑھانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑیں گے۔

میں آخر میں یہ بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ ہمارا یہ ایوان پاکستان کی سالمیت، نظریہ پاکستان کے تحفظ اور پاکستان کے وقار میں اضافے اور احترام کا باعث بنے گا۔ میں ایوان میں موجود تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں اپنے فرائض کی بجاآوری میں کوئی کمی نہیں کروں گا اور ہم مل جُل کر اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ قائداعظم زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: اب ہم ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ معزز ممبران! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 کے تحت جسے Rule-9(4) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے گئے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے کہ:

> ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل چھ کاغذات نامزدگی وصول ہوئے۔ دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب محمد رضا حسین بخاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔274 اور سردار محمد محی الدین خان کھوسہ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔291 نے سردار دوست محمد مزاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔297 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا تھا۔ ایک کاغذات نامزدگی کے ذریعے ملک خالد محمود بابر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔251 نے جناب محمد وارث شاد رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔84 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا تھا جبکہ تین کاغذات نامزدگی واپس لے لئے گئے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے انشاء اللہ تعالیٰ الیکشن ہوگا۔ الیکشن کا طریق کار وہی ہے جو سپیکر کے انتخاب کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ (قطع کلامیاں، شور وغل)

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ(ن) کے معزز ممبران سپیکر ڈائس کے سامنے
اکٹھے ہو گئے اور نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: معزز ممبران! یہ جگہ clear کریں کیونکہ ہم نے الیکشن کروانا ہے۔ یہ جگہ clear کروائیں کیونکہ ہم نے الیکشن شروع کروانا ہے۔

میں صرف دس منٹ کا وقفہ کر رہا ہوں، ہم یہیں بیٹھیں گے اور دس منٹ یہیں انتظار کریں گے کیونکہ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن کروانا میری آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ میں نے fair and free الیکشن کروانا ہے اگر کسی کو یہ پسند نہیں تو وہ اس میں حصہ نہ لے۔ میں احتجاج کرنے والے معزز ممبران کو صرف دس منٹ دے رہا ہے۔ میں پی ٹی آئی اور مسلم لیگ(ق) کے ممبران سے کہتا ہوں کہ وہ خاموش رہیں اور مسلم لیگ(ن) کے ممبران کو دس منٹ اپنے گلے صاف کر لینے دیں۔ مہربانی

(اس مرحلہ پر دس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

جناب سپیکر: اب نماز عصر کا وقت ہو گیا ہے للہٰذا آدھے گھنٹے کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر وقفہ برائے نماز عصر کے لئے آدھ گھنٹہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(اس مرحلہ پر وقفہ کے بعد شام 6 بج کر 23 منٹ پر
جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب سعید اکبر خان!

نو منتخب سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد یں

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! میں آپ کو دوسری دفعہ پنجاب اسمبلی کا سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے 1985 میں پارلیمانی زندگی شروع کی تھی اور اُس وقت ہم دونوں حزب اختلاف میں تھے۔

جناب سپیکر!میں 1985 میں آزاد منتخب ہوا تھا لیکن میں نے پھر بھی فیصلہ کیا کہ اتنے بڑے سمندر میں بیٹھنے کی بجائے حزب اختلاف میں بیٹھوں۔ اُس وقت ہم نے جیسے opposition کی اُس کا مجھے بھی پتا ہے اور آپ کو بھی یاد ہے۔ آپ ہمارے وزیر اعلیٰ بھی رہے ہیں ہم اس طرح سے آپ کی سیاسی بصیرت کو بھی جانتے ہیں اور میں آپ کو appreciate کرتا ہوں کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ آپ قومی اسمبلی کی سیٹ چھوڑ کر پنجاب اسمبلی میں آ گئے۔

جناب سپیکر!میں نے 1997 سے 1999 تک آپ کی سپیکر شپ دیکھی ہے۔ آپ نے اس ایوان کو اپنی کمال صلاحیتوں کے ساتھ بڑے احسن طریقے سے چلایا اور مجھے یقین ہے کہ آپ اب بھی اس ایوان کو اُسی طرح چلائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ جیسے custodian ہوں تو ان کو آپ پر اعتبار اور اعتماد کرنا چاہئے اور انشاء اللہ آپ کی سربراہی میں حزب اختلاف کو بولنے کا جتنا موقع ملے گا اتنا کبھی بھی نہیں ملے گا۔

جناب سپیکر!یہاں پر میری ایک گزارش ہے کہ یہ ایوان پولٹری فارم کا ایک control shed بن چکا ہے۔ آپ نے بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ بنانی شروع کی تھی۔ ہم 2008 سے لے کر 2013 تک اس اسمبلی کے ممبر رہے اور ہم نے بھرپور کوشش کی کہ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ مکمل ہو لیکن بد قسمتی سے کچھ حالات کی وجہ سے یہ بلڈنگ مکمل نہیں ہو سکی اور اس کی وجہ سے اُس وقت کے اخراجات اور آج کے اخراجات میں 100 گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر!میری گزارش ہے کہ آپ مہربانی فرما کر پنجاب اسمبلی کی بلڈنگ کو جلد از جلد مکمل کرائیں کیونکہ پنجاب اسمبلی کے جو معزز ممبران پچھلی سیٹوں پر بیٹھتے ہیں اور اُن میں سے کوئی معزز ممبر اُٹھ کر جانے لگتا ہے تو بیٹھے ہوئے باقی معزز ممبران کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں کہ یہ معزز ممبر یہاں سے کیسے نکلے گا اور واپس کیسے آئے گا؟ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ بننے سے معزز ایوان کا decorum نظر آئے گا اور تمام معزز ممبران کی سیٹیں بھی reserve ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر!1985 میں جب ہم اس ایوان میں ممبر بن کر آئے اور اُس کے بعد جوں جوں معزز ممبران کی تعداد بڑھتی گئی جس کی وجہ سے آج حشر یہ ہے کہ کئی معزز ممبران نیچے اور کئی اوپر لابی میں بیٹھے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم نے بطور سپیکر اور بطور وزیر اعلیٰ آپ میں کام کرنے کی صلاحیتیں دیکھی ہیں جیسا کہ آپ نے بطور وزیر اعلیٰ صوبہ پنجاب میں جو جو کام کئے وہ لوگوں کو آج تک یاد ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ کو بھی مکمل کرائیں۔ میں آخر میں آپ کو دوسری دفعہ پنجاب اسمبلی کا سپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس معزز ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ معزز ایوان خوش قسمت ہے اور اس ایوان کے معزز ممبران یاد کریں گے کہ آپ کس طرح ان کی respect بڑھائیں گے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: میں معزز ممبر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہماری رفاقت رہی ہے ہمارے ان کے ساتھ اور بھی تعلقات رہے ہیں۔ معزز ممبر نے جس طرح نشاندہی کی ہے میں جب وزیر اعلیٰ پنجاب بنا اور میں نے اس ایوان کو 1985 سے لے کر 2007 تک دیکھا ہے تو اس بلڈنگ کو 100 سال ہونے کو ہیں۔ نئی اسمبلی بلڈنگ کی capacity بہت زیادہ ہے، اس بلڈنگ میں پارلیمانی سیکرٹریوں کے بھی الگ کمرے ہیں، بے شمار کمیٹی رُومز ہیں اور تمام وزراء کے لئے بھی الگ کمرے ہیں۔ نئی بلڈنگ 70 فیصد تیار ہے اس بلڈنگ کو بنتے ہوئے دس سال ہو گئے ہیں تو دس سال کی بات کرتے ہوئے ویسے بھی شرم آتی ہے کہ دس سال کسی کو خیال نہیں آیا۔ میں نے جو ہاسٹل شروع کیا ہوا تھا اُس کا کام بھی بند کر دیا گیا۔ ہاسٹل کے لئے ہمارے پاس جگہ بھی ہے اور معزز ممبران کے لئے رہائش کے بڑے مسائل ہیں۔ سب معزز ممبران پیپلز ہاؤس کو prefer کرتے ہیں کہ اس کو اور بہتر کر دیں۔ اللہ تعالیٰ خیر رکھے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور سارا ایوان ساتھ ہو گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ دونوں کام کریں گے۔ ہمیں simultaneously اچھا سا ڈیزائن بنا کر کام شروع کرنا پڑے گا کہ کم از کم ایک بیڈ روم ہو جس کے ساتھ ایک چھوٹا کچن اور سامنے ایک لاؤنج ہو جہاں کوئی مہمان آئے تو بیٹھا جا سکے۔ میری priorities میں ایوان کی تعمیر کو مکمل کرانا شامل ہے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ کاردار!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں پہلے آپ کو بہت مبارکباد دیتی ہوں کہ آپ یہاں سپیکر کی کرسی پر بیٹھے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ بہترین اور احسن طریقے سے ایوان چلائیں گے۔ ہمیں آئندہ پانچ سال میں کامیابی نظر آ رہی ہے۔

جناب سپیکر! میری ایک خاتون ہونے کے حوالے سے ایک reservation ہے جو میں آپ تک پہنچانا چاہ رہی ہوں۔ I think باقی خواتین کی بھی representation ہو جائے گی۔ ہم کل پہلی دفعہ جب یہاں آئے تو ہمیں ایک خاکہ دکھایا گیا جس میں ہمیں کہا گیا کہ خواتین کو صرف آخری دو rows میں بیٹھنے کی اجازت ہے۔ وہ کہیں اور نہیں بیٹھ سکتیں۔ اس سے ہمیں بہت دھچکا لگا کیونکہ ابھی تو ایوان میں خواتین اور مرد حضرات نے حلف اٹھانا تھا، ابھی کوئی Treasury Benches نہیں تھے اور نہ ہی کوئی معاملہ چل رہا تھا۔ اگر ہو بھی جائے تو اس کے بعد بھی protocol کے مطابق ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میرے بھائی کہہ رہے تھے کہ یہ بڑا ایوان ہے تو سپریم کورٹ میں with due respect first comes first served basis کے مطابق سیٹ ملتی ہے تو پھر یہاں بھی آپ Treasury Benches کے پیچھے بیٹھ جاتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرے خیال میں قائداعظم نے ہمیں جو سبق دیا ہے وہ یہی دیا تھا کہ 52 فیصد آبادی کو اگر آپ ان کو اپنے ساتھ لے کر نہیں چلیں گے تو یہ ملک کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ میرے خیال میں اس قسم کی discrimination نہیں ہونی چاہئے۔ ہم نے محترمہ فاطمہ جناح کو ہمیشہ قائداعظم کے ساتھ دیکھا۔

جناب سپیکر! آپ کے سپیکر ہوتے ہوئے I am very hopeful کہ خواتین کے ساتھ اس طرح کی کوئی بھی discrimination نہیں ہو گی۔ اس وقت ماشاء اللہ 66 سے زائد خواتین اس ایوان میں موجود ہیں۔ آپ ضرور اس بات کو خاطر میں رکھیں گے اور اس طرح کا ہمیں دوبارہ seating arrangement نہیں دیا جائے گا۔ بہت شکریہ

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں ایوان میں یہ بات رکھنی چاہتا ہوں کہ سپیکر کے انتخاب اور نتیجے کے بعد یہاں اپوزیشن کے دوستوں کی طرف سے کافی زیادہ احتجاج کیا گیا۔ وہ احتجاج مسلسل چلتا رہا۔ آپ کی جانب سے وقفہ بھی ہوا، اس دوران جیسا کہ دوستوں کے ساتھ مشاورت کر کے جناب محمد بشارت راجا اور مجھ پر مشتمل دو رکنی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ ہم نے ان سے جا کر بات کی کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا process ہم نے شروع کرنا ہے۔ آپ کے جو بھی تحفظات ہیں، آپ نے احتجاج کر لیا اور آئندہ بھی اگر آپ احتجاج کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔ ان کی میٹنگ ہوئی اور پھر انہوں نے اپنی تین رکنی کمیٹی بنائی جس سے ہمارے مذاکرات ہوئے ہیں۔ ان کو اس بات پر شدید تحفظ تھا کہ ہمارے دس بارہ ووٹ آپ کے

سپیکر کے امیدوار کو پڑ گئے ہیں۔ ہم نے اس پر انہیں کہا کہ ہماری اس طرح کی کوئی intentional کوشش نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہم ہر پارٹی کے mandate کا احترام کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم نے یہ بات بھی وہاں پر رکھی کہ چودھری محمد اقبال جو یہاں پر سپیکر کے امیدوار تھے وہ اس حوالے سے کوئی بھی بات کرنا چاہیں تو یہ ان کا جمہوری حق ہے۔ وہ یہاں ایوان میں آکر بات کریں گے تو ہم نے ان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اس طرح کی کوئی بات نہیں ہے۔ یہاں پر political and democratic process کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام پارٹیاں ایک دوسرے کے mandate کا احترام کریں۔

جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان اور اپوزیشن کے سب دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ایوان میں آجائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن ایوان میں تشریف لے آئے)

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! آپ چودھری محمد اقبال کو موقع دیں کہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے process کو بھی فی الفور شروع کیا جائے تاکہ لوگ فارغ ہو سکیں۔

جناب سپیکر: جی، رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہماری جو گفتگو ہوئی ہے وہاں جناب محمد بشارت راجا، جناب سعید اکبر خان اور میاں محمود الرشید تھے۔ اس ایوان کی اقدار ہیں اور sanctity of vote ہے۔ ہمارا صبح بھی یہی اعتراض تھا۔ چودھری محمد اقبال ابھی بات کریں گے اس لئے میں اس پر زیادہ بات نہیں کروں گا کیونکہ چودھری صاحب نے الیکشن لڑا ہے وہ خود اس پر بات کریں گے لیکن جو بات میاں محمود الرشید نے کی ہے ہم اس کو welcome کرتے ہیں۔ ہم ابھی اپنے دوستوں کو لے کر تھوڑی دیر میں ایوان میں آرہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب فیصل حیات!

جناب فیصل حیات: جناب سپیکر! میں انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ اس ایوان میں دوسری دفعہ سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔ آپ کا انتخاب میری سمجھ میں یا اس ایوان کے تقدس کے لئے انشاء اللہ بڑا خوش آئند

ہو گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کا یہاں بیٹھنا جمہوریت کا وہ تسلسل ہے جو انشاء اللہ پانچ سالوں میں بڑا احسن طریقے سے چلے گا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آپ نے ماشاء اللہ بہت واضح اکثریت کا mandate لیا ہے اور آج آپ سپیکر کی کرسی پر براجمان ہیں۔ آپ نے پنجاب میں جو کام کئے ہوئے ہیں، یہ ایوان گواہ ہے کہ آپ کی غیر موجودگی میں بھی اس ایوان میں بہت باران کاموں کا ذکر ہوا ہے۔ وہ اسمبلی کی تعمیر ہو، کارڈیالوجی ہسپتال ہو، برن یونٹ ہو یا 1122 کی ایمر جنسی سروس ہو۔

جناب سپیکر! ہمیں امید ہے کہ آپ آئندہ بھی تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے کیونکہ سپیکر Custodian of the House ہوتا ہے۔ اس پر اپوزیشن کا بھی اتنا ہی حق ہوتا ہے جتنا حکومت کا ہوتا ہے۔ میری یہ خواہش ہے کیونکہ میں نے پانچ سال اپوزیشن میں گزارے ہیں تو یہاں پر ایک روایت تھی کہ ہم number games پر کسی بھی اچھی تجویز کو bulldoze کر دیتے ہیں جو اپوزیشن کی جانب سے آتی ہے۔

جناب سپیکر! میں چاہتی ہوں کہ آپ ایسی روایات قائم کریں کہ اپوزیشن سے کوئی اچھا Private Members' Bill، amendment یا کوئی اچھی تجویز آئے تو ہم اس کو خوشدلی اور کھلے دل سے قبول کریں۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، جناب شہباز احمد!

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا تعلق تحصیل احمد پور سیال جھنگ سے سو کلو میٹر آگے سے ہے۔ ہماری تحصیل کا ایک ایمر جنسی مسئلہ ہے کہ دریائے چناب میں سیلاب آ رہا ہے، دو لاکھ کیوسک پانی آ رہا ہے لیکن وہاں کوئی انتظام نہیں ہے۔ ڈی سی جھنگ اور محکمہ آبپاشی کو ہدایت کی جائے کہ تمام لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جائے اور لوگوں کو بچایا جائے۔

جناب سپیکر! تحصیل احمد پور سیال میں دوسرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ محکمہ آبپاشی وہاں پر بالکل ختم ہو چکا ہے وہاں ہر آدمی راجباہ کو کاٹ کر اپنی فصلوں کو پانی لگا رہا ہے اور غریب کو پانی نہیں مل رہا۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: انشاء اللہ جب گورنمنٹ in place ہو گی تو یہ ساری چیزیں حل ہوں گی۔ایمرجنسی کے حوالے سے سیکرٹری اسمبلی وہاں بات کر لیں گے۔جی، جناب شہاب الدین خان!

جناب شہاب الدین خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کو سب سے پہلے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ سینئر پارلیمنٹیرین ہیں۔ ہم نے پچھلے پانچ سال اپوزیشن بنچوں پر گزارے ہیں۔ میں اپوزیشن کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ وہ احتجاج کے بعد واپس آئے ہیں اور اپنی بات کر رہے ہیں۔احتجاج ان کا حق ہے، ہم بھی پچھلے پانچ سال احتجاج کرتے رہے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ آپ نے جس طرح پہلے وسعت قلبی اور تجربہ کی بنیاد پر ایوان کو چلایا تھا اسی طریقے سے ایوان کو چلائیں گے۔

جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہو گی کہ ہم سے زیادہ آپ اپوزیشن کو وقت دیں۔بہت شکریہ

جناب محمد ندیم قریشی: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرے لئے اسمبلی فورم پر بات کرنے کا یہ پہلا موقع ہے۔ میرا نام محمد ندیم قریشی ہے اور میرا تعلق ملتان سے ہے۔ میں ملتان اور بالخصوص جنوبی پنجاب کی طرف سے آپ کو اس احسن ذمہ داری کے ملنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں یقیناً یہ چاہوں گا کہ آج کی شام اپنے قائد عمران خان کے نام کروں کہ جن کی انتھک محنت اور 22 سالہ جدوجہد نے آج ہم کو یہ دن دکھایا کہ پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف گورنمنٹ میں ہے اور یقیناً پورے پاکستان کی عوام کی نظریں اب تحریک انصاف کے منشور کی طرف ہیں جو کہ عمران خان نیازی کہتے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم انشاء اللہ آپ سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ اس ایوان کو چلانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔اپنے اپوزیشن کے دوستوں کے ساتھ بھی ہمارا رویہ مصالحانہ ہو گا۔

جناب سپیکر! میں اس شعر کے ساتھ اپنی بات کا اختتام کروں گا۔

خدا کرے کہ مری ارضِ پاک پر اُترے وہ فصلِ گل
جسے اندیشہ زوال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

جناب سپیکر: جی، جناب محمد اختر!

جناب محمد اختر:جناب سپیکر!سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایک بڑی ذمہ داری عائد کی ہے اور انشاء اللہ آپ احسن طریقے سے اس کو نبھائیں گے۔ میں اس کے ساتھ ساتھ عمران خان، ان کی ٹیم اور قیادت کا بھی مشکور ہوں کہ جنہوں نے آپ پر اعتماد کیا اور اس ایوان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے بھرپور ساتھ دیا۔

جناب سپیکر!امید ہے کہ انشاء اللہ آپ اس ایوان کو اچھے طریقے سے چلائیں گے۔اس ملک پر یہ کڑا وقت ہے اور اس میں ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر!میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح سے ندیم بھائی کہہ رہے تھے کہ عمران خان کے وژن کو ہم نے آگے لے کر چلنا ہے اور جو توقعات عوام نے ہم سے رکھی ہیں ہمیں انہیں آپ کی سربراہی میں پورا کرنے کی پوری کوشش کرنی ہے۔

جناب سپیکر!آخر میں، میں ایک شعر کے ساتھ اپنی بات کو ختم کروں گا۔

صبح کے تخت نشین شام کو مجرم ٹھہرے
ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے دیکھا ہے

جناب شوکت علی لا لیکا:بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر!یقیناً آپ پنجاب اسمبلی کی تاریخ کے واحد سپیکر ہیں جن کو دونوں طرف سے ووٹ دیا گیا ہے اور آپ کی بصیرت اگر انشاء اللہ اسی طریقے سے رہی جس طرح 1997 میں آپ نے ایوان چلایا تھا۔ اگر آپ نے اس مرتبہ بھی اسی طریقے سے ایوان چلایا تو مجھے یقین ہے کہ 12 سے 112 اپوزیشن کے ممبران بھی آ سکتے ہیں۔ میں انہی الفاظ پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ایوان متفقہ طور پر چلے گا۔ بڑی مہربانی

جناب محمد معاویہ:الحمدللہ رب العالمین۔ والصلوۃ والسلام علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ جناب سپیکر!میں پاکستان راہ حق پارٹی کی طرف سے بھاری اکثریت کے ساتھ جناب پرویز الٰہی کو سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان تحریک انصاف، پاکستان پیپلز پارٹی، بالخصوص آزاد امیدوار، آپ کے حق میں ووٹ استعمال کرنے والے اور اپوزیشن کے وہ پندرہ کے قریب دوست سب انتہائی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پاکستان مسلم لیگ نواز شریف نے 2018 کے انتخابی نتائج کو قبول کرنے سے انکار کیا لیکن اس کے باوجود اتنی بڑی تعداد میں پنجاب اسمبلی اور قومی اسمبلی میں ان کے ممبران نے تشریف لا کر جس طرح جناب پرویز الٰہی کے حق میں ووٹ ڈالا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہترین جمہوری روّیے ہیں جن کو آگے بڑھتے رہنا چاہئے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ جو حکمت عملی وفاق اور صوبوں میں اپوزیشن کی طرف سے طے کی گئی ہے کہ ہم پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بیٹھ کر بھی احتجاج کریں گے تو اللہ کرے یہ سوچ پروان چڑھے کیونکہ مسائل کا بہترین حل ہمیشہ پارلیمنٹ ہی ہوتی ہے کیونکہ چوکوں چوراہوں پر کبھی مسائل کے حل نہیں نکلا کرتے۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان سے بہت سی توقعات ایک ایسے پاکستانی کی طرح لئے بیٹھا ہوں جس طرح میرے شہر اور پنجاب کے لوگوں کی توقعات ہیں۔ جیسا کہ لوگ ڈویلپمنٹ، پولیس، ہیلتھ اور ایجوکیشن کے اداروں میں بہتری چاہتے ہیں۔ پنجاب کے تمام اضلاع کو دیکھ لیا جائے اور لاہور کو دیکھ لیا جائے تو یہ پنجاب کے باقی صوبوں سے منفرد صوبہ نظر آتا ہے۔

جناب سپیکر! میرے ضلع کی بد قسمتی ہے کہ اگر اس کو موٹروے ملا ہے تو وہ 35 کلو میٹر دور بھیج دیا گیا۔ اگر دانش سکول ملا تو اس کو ٹرین پر لگا دیا۔ اگر میرے شہر کو ٹرین ملی تو اس کے راستے بدل دیئے گئے۔ میرے شہر کے لوگ پڑھنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے تعلیمی ادارے نہیں ہیں۔ میرے لوگ علاج چاہتے ہیں لیکن ان کے لئے اچھے ہسپتال نہیں ہیں۔ میں ایک پاکستانی انہی لوگوں کی سوچ کے مطابق اس ایوان سے بہت سی توقعات لے کر آیا ہوں، جس طرح پوری قوم عمران خان اور تحریک انصاف کو دیکھ رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں آج کے اس ایوان میں نیک تمنائیں لے کر آیا ہوں اور میں امید کروں گا کہ جن امیدوں اور نیک خواہشات کے ساتھ لوگوں نے ہمیں بھاری مینڈیٹ دیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ چلچلاتی دھوپ میں کوئی ایک منٹ نہیں کھڑا ہو سکتا۔ مجھے اس چلچلاتی دھوپ میں 65 ہزار لوگوں نے ووٹ دیا ہے اور 35 ہزار ووٹوں کی lead میرے حصے میں آئی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ lead پنجاب کی بڑی leads میں شامل ہو گی۔

(اذانِ مغرب)

جناب سپیکر: جی، اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب محمد معاویہ:جناب سپیکر!میں اپنی بات کو اختتامی مرحلے کی طرف بڑھا رہا ہوں۔ مجھے آج اس ایوان کا ماحول دیکھ کر وہ منظر یاد آ رہا ہے جب کوئی قیدی جیل میں ہوتا ہے اور پوچھتا ہے کہ آج میری رہائی کے لئے کچھ ہوا تو لوگ اُس کو بتاتے ہیں کہ آج وکیلوں کی ہڑتال تھی اس لئے تیرا کچھ بھی نہیں بنا۔ اگر ہم اس ایوان میں اپنے لوگوں کی امیدیں لے کر آئیں گے اور پانچ سال لڑ جھگڑ کر چلے جائیں گے تو لوگ پوچھیں گے کہ کیا ہماری سڑک بنی، ہمارے تعلیمی ادارے بنے تو ہم کہیں گے کہ اپوزیشن نے ہمیں کچھ کرنے ہی نہیں دیا تو ہم تمہارے لئے کیا لے کر آتے؟

جناب سپیکر!میں اس ایوان میں نیا ہوں لیکن میرا خاندان سیاسی طور پر اس ملک کا پرانا خاندان ہے۔ میرے والد مولانا اعظم طارق شہید کو بیشتر لوگ جانتے ہیں جنہوں نے اُن کے ساتھ وقت گزارا ہے۔ ہم نے اصولوں پر سیاست کی ہے۔اپوزیشن جب یہاں احتجاج کرتی ہے تو ہمارے گلی محلوں میں رہنے والا ووٹر اُس وقت ہمارے نعروں کو دیکھ کر کانپ رہا ہوتا ہے کہ کہیں نعروں کی نذر میری یونیورسٹی نہ ہو جائے، کہیں نعروں کی نذر میرا ہسپتال نہ ہو جائے۔

جناب سپیکر!میں یہ امید کروں گا کہ تعمیر و ترقی کے مراحل میں ہم ایک ہیں۔ ہم یہ نہ دیکھیں کہ تحریک انصاف کی حکومت ہے، ہم نہ دیکھیں کہ وزیراعلیٰ اور وزیراعظم کون ہے بلکہ ہم تعمیر و ترقی کے سفر میں ایک ہو جائیں،ایک ہو جائیں،ایک ہو جائیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اگر کسی جگہ پر لگے کہ یہ بات میرے ملک کے خلاف ہے اور یہ بات میرے مذہب کے خلاف ہے تو ہم بات کریں۔ میں اس وقت پاکستان تحریک انصاف کا حمایتی ہوں لیکن میں وضاحت کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ جہاں ملک کے خلاف بات محسوس ہو گی تو ہم اپنا اختلافی نوٹ ضرور ریکارڈ کروائیں گے کیونکہ ہم یہاں ملک کی بہتری کے لئے آئے ہیں۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے، حکومت کو سلامت رکھے اور میرے ملک پاکستان کو سلامت رکھے۔ میں آپ کی اجازت سے چاہوں گا کہ یک زبان ہو کر سب کہہ دیں پاکستان زندہ باد۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر:اس میں یہ بھی شامل کریں کہ اپوزیشن کو بھی اللہ سلامت رکھے۔جی،جناب سعید احمد!

جناب سعید احمد:جناب سپیکر!میں آپ کو سپیکر بننے پر مبارکباد دیتا ہوں۔اس کے بعد میں عمران خان صاحب اور اُن کی پوری ٹیم کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ چونکہ میرا تعلق ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ہے تو یہ وہ علاقہ ہے جو آبپاشی کے لحاظ سے ٹیلوں پر واقع ہے اور وہاں پر

زمینی پانی کڑوا اور کھارا ہے۔ وہاں کی زمینیں بنجر ہو رہی ہیں۔ کڑوا پانی پینے کی وجہ سے وہاں کے عوام ہیپاٹائٹس جیسے موذی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ request کر رہا ہوں کہ چونکہ ابھی کابینہ نہیں بنی للہذا سیکرٹری آبپاشی کو فی الفور لکھا جائے کہ ٹیلوں پر پانی کا ایک دیرینہ معاملہ ہے اس لئے اس کو اوّلین ترجیح دی جائے اور وہاں ٹیلوں پر نہری پانی پہنچایا جائے۔ بہت شکریہ

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! میں آپ کو، عمران خان نیازی اور پی ٹی آئی کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب کی کارکردگی اور شخصیت کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ 1122 ہو، پٹرولنگ پولیس ہو، وارڈن پولیس ہو، ہیلتھ میں کارنامے سرانجام دیئے، ایجوکیشن سیکٹر میں کام کیا اور ماضی میں جو بھی آپ کی خدمات ہیں وہ سب قوم کے سامنے ہیں۔ یہ آپ کا احسان ہے کہ آپ نے پنجاب کو اس دفعہ خدمت کے لئے باقاعدہ select کیا اور Custodian of the House بنے۔

جناب سپیکر! میری یہی گزارش ہے کہ آپ سے بہتر اس ایوان کو چلانے والی اور کوئی شخصیت نہیں تھی۔ میں یہی امید کرتا ہوں کہ تجربے کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا للہذا آپ اپنے تجربے کی بنیاد پر اس ایوان کو انشاء اللہ احسن طریقے اور کامیابی سے چلائیں گے۔ السلام علیکم

جناب سپیکر: کیا ساری اپوزیشن آ گئی ہے؟

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! اب الیکشن شروع کروا دیں کیونکہ سب صبح 10:00 بجے کے آئے ہوئے ہیں۔

نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج آپ کی یہ جیت صرف آپ ہی کی نہیں، اس پورے ایوان کی نہیں اور ایک سیاسی جماعت کی نہیں بلکہ جمہوریت کی جیت ہوئی ہے جس میں وہ لوگ جو اکثریت میں تھے انہوں نے بھی اپنا حصہ ڈالا اور وہ لوگ جو اکثریت میں نہیں تھے انہوں نے بھی اس جمہوری عمل میں حصہ لیا ہے جس کے لئے آپ اور یہ پورا ایوان مبارکباد کا مستحق ہے۔

جناب سپیکر! میں اور اس ایوان کا ہر ممبر آپ سے یہ امید رکھے گا کہ آپ ماضی کی اپنی روایات کو دوبارہ دہرائیں گے اور جس طرح آپ نے ماضی میں اس ایوان کو conduct کیا، آپ نے ماضی میں پنجاب اور وفاق میں جو خدمات سرانجام دیں آپ انشاء اللہ اسی طرح یہاں پر اس ایوان کو چلانے میں اور

خاص طور پر پاکستان تحریک انصاف کی ایک نوجوان حکومت بننے جارہی ہے تو اس کے لئے آپ جیسا ایک سیاسی قائد جس کا تجربہ وسیع ہے اُن کی سرپرستی اور راہنمائی ہوگی۔

جناب سپیکر! آپ کا پنجاب میں آنا انتہائی خوش آئند ہے۔ میرا تعلق ملتان سے ہے، میں پہلی بار منتخب ہو کر یہاں پر آیا ہوں اور بیرسٹر وسیم خان بادوزئی میرا نام ہے۔ عرض یہ ہے کہ جنوبی پنجاب کے ساتھ گزشتہ ادوار میں جو سلوک رکھا گیا ہے وہ سلوک اب ختم ہونا چاہئے۔ عمران خان صاحب نے جنوبی پنجاب کو صوبہ بنانے کی جو بات کی ہے لہٰذا میں اس ایوان سے اور عمران خان نیازی سے بھی امید کرتا ہوں کہ ہمارا جنوبی پنجاب انشاء اللہ صوبہ بنے گا۔

جناب سپیکر! میں آخر میں آپ کو ایک دفعہ پھر مبارکباد دیتے ہوئے یہ امید کروں گا کہ آپ ہمارے کاشتکار حضرات اور زراعت جس زبوں حالی کا شکار ہے اُس کے لئے بھی آپ کوشش کریں گے۔ مہربانی

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ میرے خیال میں ایوان کی consent کے ساتھ مغرب کی اذان ہوئی ہے تو کیا پندرہ منٹ کا وقفہ کرلیں اور نماز پڑھ کر پھر واپس آجاتے ہیں۔ میاں محمود الرشید صاحب! آپ پتا کرلیں کہ اب کتنی دیر ہے؟

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ جناب سپیکر! آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔ آج اس فورم پر کھڑے ہو کر تمام پاکستانی قوم کو ہم پاکستان تحریک انصاف کے ممبران ہونے کی حیثیت سے یہ گارنٹی دیتے ہیں کہ انشاء اللہ پاکستان تحریک انصاف اپنے ملک کے وہ تمام حقوق کو واپس کرے گی جس کا ہمارا ملک مستحق تھا اور جس کی مستحق ہماری پاکستانی عوام تھی لیکن بدقسمتی سے اُن کو وہ حقوق مل نہ سکے۔ آج ہم اپنی اپوزیشن اور وہ تمام لوگ جنہوں نے ہمارے ساتھ الحاق کیا ہے اُن کو یقین دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان تحریک انصاف پر آپ جب بھی تنقید برائے اصلاح کریں گے تو بالکل آپ اس میں مثبت پائیں گے اور ان چیزوں میں آپ کو پوری طرح سے support بھی کریں گے۔ پاکستان تحریک انصاف کی ہماری جو پرانی روایات ہیں، ہم جنگ نہیں کریں گے بلکہ ہم امن اور انصاف کا پیغام پوری قوم کو دیں گے اور ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جناب سپیکر! میں آخر میں صرف اتنا کہوں گی کہ پاکستان زندہ باد اور ہم سب کو پاکستان کے لئے سوچنا ہے اور پاکستان کے لئے کام کرنا ہے۔ اب ہم نے دھڑوں کی سیاست یا اپنے بارے میں نہیں سوچنا بلکہ صرف پاکستان کو دیکھنا ہے۔ شکریہ

جناب محمد عامر نواز خان: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا تعلق جنوبی پنجاب کی پسماندہ تحصیل لیاقت پور سے ہے۔ میں تمام ایوان کو بلکہ سپیکر صاحب اور آنے والی قیادت کو request کروں گا کہ ہمیں ہمارے صوبے کا حق ملنا چاہئے۔ کل بھی ہمارے ایک معزز ممبر لغاری صاحب نے تحریک پیش کی تھی تو میں بھی request کروں گا کہ ہمارا جنوبی پنجاب صوبہ بننا چاہئے۔ شکریہ

ایک معزز خاتون ممبر: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ان کسان خواتین کی طرف سے اور ان مزدور خواتین کی طرف سے جو اس امید سے ہیں کہ آپ نے پہلے بھی دیہاتوں میں بہت زیادہ کام کیا تھا اور اب بھی کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ 1122 ایمر جنسی کی سہولت ہے، اپوزیشن بھی ہمارا ساتھ دے گی کہ انسانی صحت کی کس طرح حفاظت کی جاتی ہے، وہ آپ ضلع سے تحصیل بلکہ یونین کونسل کی سطح تک پہنچائیں گے۔ میں کہوں گی کہ آپ فروٹ مارکیٹ میں بھی خواتین کے لئے ضرور جگہ اور shops رکھیں تاکہ وہ ترقی کے دھارے میں آسکیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، جناب جاوید اختر!

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے پانچ سال کا period یہاں پر اپوزیشن میں گزارا ہے جو بہر حال جیسا بھی تھا گزر گیا۔ ہمارے ساتھ کوئی اچھا سلوک تو نہیں ہوا مگر ہم آپ سے اچھا ہی کریں گے تو میں آپ سے یہی اپیل کروں گا کہ کہا ان کو جاتا ہے جن کو پتا نہیں ہوتا۔ آپ نے ماشاء اللہ ملتان میں کارڈیالوجی ہسپتال بنوایا ہے اور پنجاب میں 1122 سروس شروع کروائی ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ ایسے ہی چھوٹی سطح کے اوپر جیسے ملتان کی بہت ہی پسماندہ کچی آبادیوں میں بھی چھوٹی ڈسپنسریاں اور ہسپتال بنائے جائیں تاکہ غریب آدمی کو فائدہ ہو سکے۔ اس وقت ملتان میں سب سے زیادہ اہم سیوریج اور پینے کے صاف پانی کا مسئلہ ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ میٹرو بس کے اوپر 32۔ ارب روپے لگا دیا ہے جس کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

جناب سپیکر! میں یہی کہوں گا کہ آپ نے کام کرنے ہیں اور ہمیں پتا ہے کہ آپ ماشاء اللہ کام کروانا جانتے ہیں۔ جیسے ہمیں فنڈز دیتے ہیں تو ہم سے زیادہ فنڈز اپوزیشن کو دیئے جائیں تو ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ عوام کے کام ہونے چاہئیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم دوسری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! مجھے بھی مختصر سی بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر: جی، مختصر بات کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں دل کی گہرائیوں سے آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو دوبارہ سے یہ عزت و مقام بخشا تو یہ سب آپ کی نیک نیتی، آپ کی عاجزی، آپ کی انکساری ہے اور آپ نے عوام کی جو خدمت کی ہے۔ آج بھی لوگ آپ کو اسی طرح پیار کرتے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آنے والے وقت میں اسی طرح کرتے رہیں گے۔

جناب سپیکر! میں صرف ایک گزارش ضرور کروں گی کہ اپوزیشن کے دوران گزارے ہوئے وقت میں میری آواز دبادی جاتی تھی لیکن میری آپ سے یہ request ہے کہ آپ اپوزیشن کے بہن بھائیوں کو بھرپور وقت دیں تاکہ جو ہم نے محرومی دیکھی ہے وہ ان لوگوں کو نہ ملے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، چودھری محمد اقبال!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! آپ کو ماشاء اللہ بڑی مبارکبادیں مل چکی ہیں اور میں اس میں کوئی خاطر خواہ اضافہ تو نہیں کر سکوں گا لیکن رسمی طور پر میں بھی آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ الیکشن کا ایک process ہے جسے آپ نے جیتا اور میں نے الیکشن ہارا۔ ایک process مکمل ہوا لیکن ایک بات میں بڑے دکھ کے ساتھ کرنا چاہوں گا کہ جس دل کے ساتھ، جس جذبے کے ساتھ یہاں پر ساری اپوزیشن اس مقدس ایوان کے اندر حاضر ہوئی تھی وہ جذبہ ہمارا آتے ہی ذرا ٹھنڈا ہو گیا ہے اس لئے کہ آپ ذرا تھوڑا سا الیکشن کے پیچھے چلے جائیں۔ الیکشن سے پہلے پری پولنگ میں جو ہوا جسے آپ نے بھی دیکھا اور میں نے بھی دیکھا، پہلے حلقہ بندی میں جو کچھ ہوا وہ آپ نے بھی دیکھا اور میں نے بھی دیکھا کہ کیا کیا حرکتیں ہوئیں، کس طرح معاملات کو خراب کیا گیا، کس طرح حلقے توڑے گئے اور کس طرح بندوں کو توڑا گیا؟ سارے واقعات آپ نے بھی دیکھے اور میں نے بھی دیکھے لیکن ہم اس جذبے کے ساتھ آئے

تھے کہ یہ ساری چیزیں جن میں ہارس ٹریڈنگ، زیادتی، چیرہ دستی اور دہشت گردی وغیرہ سیاست سے نکل جائیں گی اور اب پاک صاف سیاست کا آغاز ہو گا لیکن اس مقدس ایوان کا آغاز اس طرح ہوا۔ ہم اس جذبے کے ساتھ آئے تھے لیکن دوستوں نے بیٹھ کر ہم سے بات تو کی ہے کہ آئندہ ایسا نہیں ہو گا مگر آپ اس بات کے گواہ ہیں کہ اس طرح پارٹیوں کا mandate چوری کرنا، چھوٹی چھوٹی چوریاں ہم نے بڑی سنی تھیں جن میں مال مویشی کی چوریاں، جوتوں کی چوریاں اور بہت سی چوریوں کی باتیں سنی تھیں لیکن mandate چوری کرنا پارٹی کا کہاں کا انصاف ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب ہمیں ان باتوں سے نکلنا چاہئے۔ آپ 1985 میں پہلی دفعہ منتخب ہو کر اس ایوان کے ممبر بنے تھے میں بھی آپ کے ساتھ ممبر بنا اور ہم colleague رہے ہیں۔ آپ کے پاس لوکل باڈی کا محکمہ تھا اور میرے پاس ریونیو کا محکمہ تھا۔ یہاں پر سات بندوں کی اپوزیشن تھی جن میں سید حسن محمود جنہیں اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے جو کہ وفات پا چکے ہیں۔ سات بندوں کی اپوزیشن آپ نے دیکھی تھی اور اس ایوان کے معیار کے متعلق قومی اسمبلی میں باز گشت چلتی تھی کہ جس طرح کی debate پنجاب اسمبلی میں ہو رہی ہے ویسی قومی اسمبلی میں نہیں ہو رہی۔ صرف سات بندوں کی اپوزیشن تھی۔ اس ایوان کے آپ اتنے پرانے بندے آئے ہیں تو ابھی بھی وہی راہ و رسم چلنے ہیں، وہی پرانی باتیں چلنی ہیں، وہی ہارس ٹریڈنگ چلنی ہے، وہی دہشت گردی چلنی ہے اور وہی بندوں کو توڑنے والا کام چلنا ہے تو اس سے فرق کیا پڑے گا، اس سے پنجاب کی ترقی کیسے ہو گی اور خوشحالی کیسے ہو گی؟ ہم توقع کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو trend قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد شہباز شریف نے set کیا ہے، یہاں پر آ کر لاہور کو دیکھیں، پارکس دیکھیں، پل دیکھیں، انڈر پاس دیکھیں، ہسپتالوں کو دیکھیں، سکولوں کو دیکھیں، کالجوں کو دیکھیں، فارم ٹو مارکیٹ روڈز یہاں پر کافی ممبران دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے بیٹھے ہیں جن میں نئے منتخب ہونے والے بھی ہیں اور پرانے بھی ہیں تو آج تک اس طرح کی state of the art سڑکیں پنجاب میں نہیں بنیں جیسے قائد محترم میاں محمد شہباز شریف نے بنائی ہیں اور خاص طور پر فارم ٹو مارکیٹ روڈز۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! کہتے ہیں کہ تہذیب سڑک کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ اس طرح کی ترقی پنجاب میں آج تک نہیں ہوئی جس طرح کی انہوں نے کر کے دکھائی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ پنجاب میں ہمارے قائد کی بات آگے بڑھانے والا کوئی آئے اور پنجاب میں اسے آگے بڑھا کر دکھائے کہ قائد محترم نے یہ کام کیا ہے اور میں نے اس سے بڑھ کر یہ کام کیا ہے اور جو trend set کیا ہے وہ آگے بڑھتا جائے اس

لئے ہم اس جذبے کے ساتھ اس ایوان میں آئے تھے لیکن میں نہایت دکھ کے ساتھ یہ بات کر رہا ہوں کہ جو آغاز ہوا ہے وہ بہتر نہیں ہوا۔ آغاز میں وہی ریٹ ٹریڈنگ، وہی ہارس ٹریڈنگ اور وہی خرید و فروخت کہ ہم نے اتنے بندے توڑ لئے ہیں۔ ابھی شوکت لالیکا صاحب میرے بڑے خاص عزیز ہیں جو کہ کہہ رہے تھے کہ 20 بندے ہم نے توڑ لئے ہیں تو آگے ہم 100 اور توڑ لیں گے۔ بھئی! بندے توڑ کر آپ کیا کر لیں گے؟ (شیم شیم)

جناب سپیکر! یہ کوئی کام ہے کرنے کا اور آپ اپنے سپیکر کو یہ سکھا رہے ہیں؟ ہم اپنے سپیکر سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ نئی traditions set کریں گے اور اس ایوان کو Rules & Regulations کے مطابق چلائیں گے، اس ایوان کو پنجاب کی ترقی و خوشحالی کے لئے چلائیں گے اور یہاں پر ایسی قانون سازی ہو گی کہ لوگ یاد کریں گے کہ یہاں پر کوئی سپیکر اور کوئی ایسا ایوان آیا تھا جس نے کام کر کے دکھایا تھا۔ ہم تو یہ توقع لے کر آئے تھے۔

جناب سپیکر! انہی چکروں میں رہنا ہے، پرویز الٰہی نے پرویز الٰہی رہنا ہے، اقبال نے اقبال رہنا ہے تو پھر بات کیا ہوئی، یہ بات کیا ہوئی تو بات آگے کیسے بڑھے گی؟

جناب سپیکر! میری آپ سے بڑی توقع بھی ہے اور گزارش بھی ہے کہ اس بات کو آگے بڑھائیں، ان چکروں سے نکلیں اور صاف ستھری سیاست کا آغاز کریں۔ اگر آپ صحیح کام کریں گے تو ہم اپوزیشن آپ سے تعاون کریں گے اور آپ کا بھرپور ساتھ دیں گے اور آپ کی بہتری کے لئے دعا گو بھی ہوں گے لیکن یہی trend set ہوا اور direction ٹھیک نہ ہوئی تو پھر ہم direction ٹھیک کرنے کے لئے پوری طرح resistance کریں گے، پورا مقابلہ بھی کریں گے اور انشاء اللہ آپ کو پوری اپوزیشن اس ایوان کے اندر نظر آئے گی۔ اس طرح کی حرکتیں اگر ہوتی رہیں تو پھر یہ ایوان نہیں چل سکتا پھر پنجاب کی کوئی ترقی نہیں ہو گی۔ ایک نئے ممبر نے بڑی اچھی بات کی ہے اور مولانا صاحب بھی بہت خوب صورت باتیں کر رہے تھے۔ لوگ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم نے یہ بندے جو منتخب کر کے بھیجے ہیں یہ کوئی ہسپتال بنائیں، کوئی سکول بنائیں، کوئی کالج بنائیں اور کوئی سڑک بنائیں اور کوئی کام کر کے دکھائیں۔ پاکستان کے اندر خاص طور پر پنجاب کے اندر ایسی قانون سازی ہو کہ لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا ہوں تو اس لئے ہم سارے یہاں پر منتخب ہو کر آئے ہیں۔ ہم اس لئے منتخب ہو کر نہیں آئے کہ ہم نے ان لوگوں کے اتنے بندے توڑ لئے ہیں تو یہ بڑا کارنامہ جو ہم نے کیا ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! ساری پارٹیوں کے mandate کا اس ایوان کے اندر احترام ہو تو ہم آپ کے ساتھ اس ایوان میں پورا تعاون کریں گے۔ اگر کسی پارٹی کے mandate کے اوپر ڈاکا ڈالا گیا، چوری کی گئی تو پھر ایسے ہی القابات سے نوازا جائے گا تو اس کا پھر آپ غصہ نہ کریں اور آپ کے سامنے ایسے ہی خطابات آئیں گے۔

جناب سپیکر! میری آپ سے بڑی مودبانہ گزارش ہے کہ آپ پنجاب کو کام کر کے دکھائیں۔ کوئی بندہ آئے جو کام کر کے دکھائے اور میاں محمد شہباز شریف کا جو trend ہے اسے آگے لے کر چلے تو ہم بھی کہیں کہ پنجاب کے اندر کوئی ایسی حکومت آئی ہے، پنجاب کے اندر ایسے سپیکر آئے ہیں، پنجاب کی اسمبلی ایسے چل رہی ہے اگر اُسی طرح معاملات نے چلنا ہے تو پھر یہ ایوان آگے نہیں چل سکتا۔

جناب سپیکر! میں آپ سے کھل کر بات کر رہا ہوں اس لئے میری آپ سے گزارش ہے ان چکروں سے نکلیں آگے بڑھیں، پنجاب کو آگے بڑھنے دیں، پنجاب میں ترقی اور خوشحالی آئے اور ہر پارٹی کے mandate کا احترام کیا جائے۔ اپوزیشن کو due role دیا جائے جیسے معزز ممبران نے سفارش کی ہے کہ اپوزیشن کو زیادہ وقت دیا جائے، اپوزیشن کی باتیں سنی جائیں، اپوزیشن کی باتوں پر کان دھر کر اُس پر عمل کیا جائے پھر جا کر پنجاب صحیح ہو گا۔

جناب سپیکر! میں اس گزارش کے ساتھ آپ کو ایک دفعہ پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے آپ کچھ کر کے دکھائیں اگر پرانے حساب کتاب میں رہیں گے تو اس بات کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی شکریہ۔ جی، خواجہ سعد رفیق!

خواجہ سعد رفیق: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! مجھ سے پہلے معزز ممبر چودھری اقبال نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ گزارش یہ ہے کہ 25۔ جولائی 2018 کے انتخابات ایسے انتخابات تھے کہ جو جیت گئے وہ بھی اور جیت نہیں سکے وہ بھی اُن انتخابات کے غیر شفاف اور غیر منصفانہ ہونے کا واویلا کر رہے ہیں اور جو جماعتیں حکومت میں جا رہی ہیں اُن میں ایم کیو ایم ہے وہ بھی یہی بات کر رہی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کی سندھ میں حکومت قائم ہو رہی ہے وہ حکومت بھی بنا رہے ہیں اور اس بات کا شور بھی مچا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہمارے سامنے راستے مختلف تھے اور ہمیں یہ تجویز دی گئی تھی کہ آپ oath نہ لیں اور راستہ کچھ مختلف اس لئے نہیں تھا کہ جناب عمران خان نے یہ set tradition کی تھی container پر چڑھنے والی، اسمبلی کے گھیراؤ کرنے والی اور اسمبلی کو لعنت ملامت کرنے والی، ہمارے لئے یہ آپشن کھلے تھے اور ہمارے کچھ allies یہ بات برملا کہہ رہے تھے سب کو اُن کا نام بھی معلوم ہے لیکن پاکستان مسلم لیگ (ن) نے consultation کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ اس لولے لنگڑے جمہوری عمل کو ہمیں آگے بڑھانا چاہئے کیونکہ ملک میں جیسے تیسے کر کے بھی پہلی بار تیسرا consecutive election ہو گیا۔اس نظام کو آگے بڑھنا چاہئے کوئی نہ کوئی خیر اس میں سے برآمد ہو ہم نے کبھی ملائکہ ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے غلطیاں نہیں کیں، یہاں بہت سینئر لوگ موجود ہیں۔

جناب سپیکر! آپ سینئر ترین لوگوں میں موجود ہیں تو آج جو کچھ ہوا ہے یہ ہمیں توقع نہیں تھی، ہمارا خیال یہ تھا کہ اگر آپ کے 10 یا 11 ووٹ کم بھی نکل آتے تو آپ speaker elect ہو جاتے یہاں اتنا شور نہ مچتا اور یہ ایک stigma نہ بنتا۔یہ ہم نے نہیں بنایا لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ اگر ایسا کیا جائے تو ہم خاموش رہیں گے اور اس پر protest نہ کریں۔

جناب سپیکر! میں بالکل ڈنکے کی چوٹ پر بات کرنا چاہتا ہوں یہ کہا جا رہا ہے خدا کرے یہ درست نہ ہو یہ آپ پر بہت زیادہ depend کرے گا اور آپ کے بعد یہ اُس صاحب پر depend کرے گا جو قائد ایوان منتخب ہوں گے کہ یہاں فارورڈ بلاک بنائے جاتے ہیں یا نہیں بنائے جاتے۔یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ فارورڈ بلاک ہر کسی نے اپنے دور میں بنائے ہیں وہ ہمارا اپنا score تھا ہم نے settle کیا ہے اور سب نے اپنی اپنی باری دی ہے لیکن پی ٹی آئی یا پیپلز پارٹی کا کوئی فارورڈ بلاک بنانے کی کوشش نہیں کی گئی کیونکہ وہ political parties اپنے اپنے brands میں آئی ہیں اور اپنا اپنا mandate لے کر آئی ہیں۔جب ایک سیاسی جماعت اپنا mandate لے کر آتی ہے اُس کا فارورڈ بلاک بالکل نہیں بننا چاہئے۔ ہاں جب کوئی dictator مداخلت کرتا ہے اور وہ political parties کو slice کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اُس کا جواب ماضی میں بھی دیا گیا ہے اور آئندہ بھی دیا جائے گا۔ایک زندہ مثال ہے خیبر پختونخوا کی ہے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی simple majority نہیں تھی single largest party ضرور تھی فیڈرل گورنمنٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی بن رہی تھی وہاں مولانا فضل الرحمٰن اور ہمارے ووٹ مل جاتے تو independents کا آنا کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر ہم نے یہ محسوس کیا اور یہ جانا کہ وقت آگیا ہے

ہم وہاں پر اُس پارٹی کے mandate کو مان لیں جس کے ووٹ خیبر پختونخوامیں ہم سے زیادہ ہیں۔ ہم نے ایسا ہی کیا اور پانچ سال ہم نے اُن کو destabilize نہیں کیا در میان میں بھی کئی مواقع ملے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اسی طرح بلوچستان میں ہماری جماعت کی اکثریت تھی لیکن ہم نے جو وہاں کی nationalist party تھی اُن کو موقع دیا اور خود پیچھے ہٹ گئے کیونکہ ہم سمجھتے تھے اس سے بلوچستان میں امن آسکتا ہے اور stability آ سکتی ہے۔

جناب سپیکر! میں پھر یہی کہوں گا کہ ہم نے ایوان میں نہیں آنا تھا بالکل ہم نے یہاں پر بہت زیادہ احتجاج کرنا تھا اور جو احتجاج کیا گیا ہے یہ کم ہے لیکن ہم اس ضمانت پر یہاں پر آئے ہیں اور یہ ضمانت دینے والوں میں میاں محموالرشید، سعید اکبر خان اور جناب محمد بشارت راجا جو آپ کا mandate لے کر آئے تھے شاید اگر میں ایک نام miss کرتا ہوں تو میں معذرت خواہ ہوں، کہ یہ دوبارہ ایسا نہیں ہوگا جس کی majority ہوگی وہ حکومت چلائے گا ہم اُس پر کوئی no confidence کرنے نہیں جارہے، insecure ہونے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔ ہم نے container پر نہیں چڑھنا، ہم نے اسمبلی کا گھیراؤ نہیں کرنا فی الحال ہمارا ایسا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ ہم نے وہ کام نہیں کرنا، میری بات سکون سے سن لی جائے ورنہ یہاں کوئی بات نہیں کرے گا۔ میری بات میں دوبارہ کوئی معزز ممبر نہ بولیں اگر کسی کو بولنا ہے تو میں بیٹھ جاتا ہوں وہ اپنا شوق پورا کر لیں میں بعد میں بات کر لوں گا۔

جناب سپیکر: خواجہ سعد رفیق صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں آپ کو کوئی disturb نہیں کرتا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ اب پچھلے کام چھوڑ دیں۔ اب مہربانی کرکے ہماری بات سنیں تو میں یہ گزارش کرنا چاہ رہا ہوں کہ یہاں آنا اس عمل کا حصہ بننا جو کچھ ہوا ہے 25۔ جولائی 2018 سے پہلے دھمکیاں، دھونس، دھاندلی، پراپیگنڈا، سازشیں، پیشیاں، طلبیاں، فیصلے اور ناانصافی کے فیصلے ساری چیزیں مل گئیں۔ ہم کسی ایک کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں ملک آگے چلے اور کہیں lock نہ ہو جائے۔ جیسے تیسے بھی ہم سب ہیں، ہم بہر حال جمہوری لوگ ہیں، ہم یہاں ووٹ کے ذریعے آتے ہیں اوپر نیچے ووٹ ہو جاتے ہیں لیکن آجاتے ہیں۔ ظاہر ہے ڈبے میں ووٹ پڑے ہیں یہ الگ بات ہے ووٹ کسی کے پڑے ہیں اور نکل کچھ اور آیا ہے لیکن ایک ڈبے کا process ہوا ہے، ballot paper کا ballot boxes کا ہم اسے disturb نہیں کرنا چاہتے اور ہم اسے disturb کرنا چاہتے ہوتے تو ہمیں یہ کہتے ہوئے کوئی آر نہیں تھی تو ہم یہاں نہ بیٹھے ہوتے، ہم نے باہر container لگایا ہوتا اور وہی زبان استعمال کر رہے ہوتے جو زبان پانچ سال ہمارے بارے میں استعمال

کی گئی لیکن ایسا نہیں ہے۔ سو ہمیں دھکیلا نہ جائے میں بالکل واضح طور پر اپنی جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ استدعا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر! آپ کے توسط سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اگر ہمارے ممبران کو توڑنے کی کوشش کی گئی، ڈرانے دھمکانے کی کوشش کی گئی، کسی بھی طرف سے پریشر ڈالنے کی کوشش کی گئی تو پھر ہمارا زور تو یہیں چلے گا یا سڑک پر چلے گا تو ہمیں اُس کام پر نہ لگایا جائے۔ ہم constructive opposition کریں گے اگر اپوزیشن کرنی پڑ گئی، بالکل ٹکا کر اپوزیشن کریں گے، ذمہ داری کے ساتھ کریں گے، issues کی politics کریں گے، اب یہ فیصلہ جو بھی اکثریتی جماعت ہو گی اُس نے کرنا ہے کہ اُس نے اس نظام کو کیسے چلانا ہے اور جو آج زیادتی کی گئی ہے وہ دوبارہ نہیں ہو گی۔

جناب سپیکر! اب آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ خدشات تھے تب ہی آج صبح جب میں یہاں آیا تو میں نے میڈیا پر یہ بات کی تھی اور جب یہاں یہ process شروع ہوا تو جناب سپیکر آپ بھی یہاں تشریف فرما تھے تو میں نے اُس وقت بھی یہ گزارش کی تھی کہ موبائل فون کے ذریعے یہاں تصویریں بنا کر دکھائی جائیں گی۔ آپ سے پہلے جو سپیکر صاحب تھے انہوں نے کوشش کی سب معزز ممبران ہیں۔ یہ کہتے ہوئے اچھا نہیں لگتا کہ چیک کیا جائے کیونکہ ہر معزز ممبر کا استحقاق ہے، اُس کی ایک عزت ہے لیکن وہ جو ہم اعتبار کر گئے اسی کا ناجائز فائدہ اُٹھایا گیا ہمیں معلوم بھی ہونا شروع ہو گیا ہے کس نے کس کو کیا کہا، کیا پیشکش کی گئی، ابھی کام شروع ہو گیا ہے اور 48 گھنٹوں میں واضح ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! اب یہ process ابھی ہو گا ہم آپ کی گارنٹی پر بات مان کر آ گئے ہیں ہم توقع کرتے ہیں اب ہمارے mandate کو جیسا بھی ہمیں mandate مل گیا ہے یا limited mandate چھوڑا گیا کہ اس سے زیادہ لوگوں کو جانے نہیں دینا اس کو مزید squeeze کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اب جو ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا جو process تھا اُس پر وہیں سے بات شروع کرتے ہیں جہاں سے میں نے بات ختم کی تھی کہ سیکرٹری اسمبلی معزز ممبران اسمبلی کو boxes دکھانے کے لئے کھڑے ہو جائیں اور انہیں boxes کھول کر دکھائیں۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری تشریف لے آئیں وہ جناب محمد وارث شاد کی political agent ہیں۔ ڈبوں کو سیل کر دیا جائے۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! ہم خواتین بہت لیٹ ہو رہی ہیں لہٰذا میری رائے ہے کہ پہلے خواتین سے ووٹ کاسٹ کرا لیا جائے۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میری بھی یہی رائے ہے کہ یہاں خواتین صبح سے بیٹھی ہیں اگر ان کو پہلے موقع دے دیا جائے تو اس میں کوئی مضایقہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے ذرا اس طرف سے بھی بات آ جائے۔ جی، خواجہ سعد رفیق!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ بڑی معقول تجویز ہے۔ ہماری بہن نے جو تجویز دی ہے اس کی تائید میاں محمود الرشید نے کی ہے اور وہ جائز ہے لہٰذا خواتین کو پہلے موقع دے دیا جائے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ اب process شروع کیا جاتا ہے۔ پہلے خواتین کو موقع دے دیا جائے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، چنیوٹی صاحب!

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں نے آپ کو مبارک تو دینی تھی کہ اللہ پاک نے آپ کو بڑی عزت سے نوازا۔ میرے والد مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ 1997 میں آپ کے ساتھ رہے ہیں اور ایک بڑا عظیم کام بھی یہاں ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں ایک تبدیلی آ گئی ہے وہ یہ کہ میں نماز پڑھنے گیا اس وقت میرے پاؤں میں جوتے Feyva کمپنی کے تھے لیکن جب نماز پڑھ کر واپس آیا تو وہ جوتے تبدیل ہو گئے اور اب میں چپل ادھار مانگ کر لایا ہوں۔ براہ مہربانی جس نے تبدیلی کی ہے وہ کم از کم بتا دے وہ جوتے کہاں گئے ہیں؟ (قہقہے)

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

(۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب ڈپٹی سپیکر کے لئے ووٹنگ شروع کی جائے۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! جنرل سیٹ کی جتنی خواتین ہیں پہلے ان سے شروع کیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ بھی بڑی معزز ہیں آپ کا بھی پہلے ہی ہو جائے گا۔ اس طرح کر لیا جائے کہ ایک سائیڈ خواتین کی ہو جائے اور دوسری سائیڈ مرد حضرات کی ہو جائے۔

(اس مرحلہ پر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے ممبران اسمبلی کے نام پکارے)

(اذانِ عشاء)

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! ابھی جن ممبر نے ووٹ کاسٹ کیا ہے ان کے پاس موبائل تھا لہٰذا ان کے ووٹ کو کینسل کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی جانب سے "کینسل، کینسل کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: میری بات سنیں! میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے جیب میں رکھا تھا لیکن میں نے نہیں نکالا۔(شور وغل)

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! یہ ووٹ کینسل کر کے نیا ووٹ ڈالا جائے۔(شور وغل)

جناب سپیکر: ایک منٹ میری بات سنیں! میں نے تسلی کی ہے اور ان کو موبائل فون یہاں رکھنا بالکل یاد نہیں رہا۔ آپ بڑا دل کریں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جی، سیکرٹری صاحب ووٹنگ جاری رہے۔ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کی voting مکمل ہو گئی ہے لہٰذا گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ڈپٹی سپیکر کے نتیجے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	348
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	2
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	346
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
سردار دوست محمد مزاری، ایم پی اے، پی پی۔297 نے جو ووٹ حاصل کئے (نعرہ ہائے تحسین)	=	187
جناب محمد وارث شاد، ایم پی اے، پی پی۔84 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	159

لہٰذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-10 جسے Rule-9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق سردار دوست محمد مزاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔297 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: میں سردار دوست محمد مزاری کو مبارکباد دیتا ہوں۔اب منتخب ڈپٹی سپیکر حلف اُٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل۔53 کے ضمن (2) اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوئم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اُٹھائیں گے۔اب میں سردار دوست محمد مزاری صاحب کو دعوت دیتاہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری سے
ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف لیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2018/1848. Dated: 16th August 2018.

Having been elected as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 16th August 2018, **Sardar Dost Muhammad Mazari (PP-297)** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 16th August 2018.

MUHAMMAD KHAN BHATTI
Secretary

جناب سپیکر: معزز ممبران تشریف رکھیں اور خاموشی اختیار کریں۔آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی۔یہ کارروائی سرانجام دی جاچکی ہے۔وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے بروز اتوار مورخہ 19۔اگست 2018 کا دن مقرر کیا گیا ہے۔سیکرٹری اسمبلی کاغذات نامزدگی کے حوالے سے اعلان کریں گے۔جی، سیکرٹری اسمبلی!

وزیراعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قواعد 17 تا 20 اور گوشوارہ دوئم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی بروز ہفتہ 18۔اگست 2018 پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے دفتر جمع کروائے جا سکیں گے۔نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔کاغذات نامزدگی کی چھان بین جناب سپیکر 18۔اگست 2018 کو شام چھ بجے اپنے دفتر میں کریں گے۔چھان بین کے وقت امیدوار یاان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان اگر چاہیں تو وہ وہاں پر موجود ہو سکتے ہیں۔جناب سپیکر ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجہ بھی ریکارڈ کریں گے۔اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔کوئی بھی امیدوار انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔وزیراعلیٰ کا انتخاب بذریعہ ڈویژن ہو گا اور اس کے طریق کار کا اعلان انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز اتوار مورخہ 19۔اگست 2018 صبح 00-11 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

اتوار،19۔اگست2018

(یوم الاحد،7۔ذوالحج1439ھ)

سترہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد1 : شمارہ 3

79

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 19۔اگست 2018

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

1۔ منتخب ممبران جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130(3) اور (4) کے تحت وزیراعلیٰ کا انتخاب۔

81

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

اتوار، 19۔اگست 2018

(یوم الاحد، 7۔ذوالحج 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں دوپہر 12 بج کر 11 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِO

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا
يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

سورۃ الرّعد آیات 20 تا 22

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے (20) اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں (21) اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (22)

وماعلینا الاالبلاغO

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
اسی کے ذکر سے روشن رتیں پھر لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے بھی ملاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں ان کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں ملاتا ہے، محمدؐ نام ایسا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! کچھ ممبران نے ابھی حلف لینا ہے اس لئے جو ممبران ابھی حلف نہیں لے سکے پہلے وہ حلف لے لیں اور اگر کوئی حلف لینے کے لئے ممبر نہیں ہیں تو پھر آپ بات کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ہماری نشستوں کے سامنے معزز ممبران آکر آپ کے حصار کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں جو کہ مناسب بات نہیں ہے اس لئے انہیں ایک طرف کر دیں۔

(اس مرحلہ پر کھڑے ہوئے معزز ممبران کی طرف سے
"بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے" کی آوازیں)

جناب سپیکر: اگر یہاں کوئی ایسے معزز ممبران جنہوں نے حلف نہیں لیا تو وہ پہلے حلف کے لئے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو جائیں تاکہ وہ حلف اٹھا لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ایوان میں حلف لینے کے لئے کوئی معزز ممبر نہیں اٹھا)

جناب سپیکر: جی، خواجہ صاحب!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ سمیع اللہ خان نے جو بات کی ہے اس کی ضرورت نہیں ہے، ہمارے ساتھی ہیں، بھائی ہیں اور colleagues ہیں۔ ایسی کوئی بات کسی کے ذہن میں نہیں ہے جس کا میں آپ کو sure کرتا ہوں۔ یہ دوست بھی اگر اپنی نشستوں پر آرام سے بیٹھنا چاہیں تو ٹھیک ہے۔ دیکھیں political protest ہوتا رہے گا لیکن یہ ممکن ہی نہیں ہے جس کا ان کے دل میں خدشہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ کسی کی سوچ میں نہیں ہے کہ کوئی ایسی لائن خدانخواستہ cross کرے جس سے یہاں پر کوئی ایسی situation پیدا ہو۔ ایسا کسی کے ذہن میں کوئی پروگرام نہیں ہے تو میں چاہتا تھا کہ اس کو clarify کر دوں۔

جناب سپیکر! آخری گزارش یہ ہے کہ 11:00 بجے کا وقت اجلاس شروع ہونے کا تھا لیکن اب سوا گھنٹہ سے زائد ہو گیا ہے اور ہم سب انتظار کر رہے ہیں اس لئے ہمارا اعتراض صرف یہ ہے کہ ایک جماعت کے ممبران اگر کم تھے تو ان کے انتظار کے لئے اتنا delay نہیں کیا جانا چاہئے تھا۔ اس کی وضاحت آ جانی چاہئے۔

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! آپ کی طرف سے بھی معزز ممبران کھڑے ہیں کیونکہ بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے۔ اُدھر بھی جگہ نہیں ہے اور ادھر بھی جگہ نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کی طرف سے "اوپر جگہ ہے" کی آوازیں)

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ چونکہ الیکشن ہونا ہے باقی سب دروازے بند ہونے ہیں اور تمام معزز ممبران کو اس ایوان کے اندر رہنا ہے۔ پہلے جو میں نے اسمبلی کی تعمیر شروع کی تھی جس کا 30 فیصد کام باقی رہ گیا تھا اور اگر دس سالوں میں نہیں بنی تو پھر اب یہ اسی طرح کرنا پڑے گا ناں جو جگہ available ہے۔ اس کا کوئی حل نہیں ہے۔

مہربانی کر کے سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے ہوئے معزز ممبران ایک طرف ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر سپیکر ڈائس کے سامنے کھڑے معزز ممبران ایک طرف ہو گئے)

سرکاری کارروائی

وزیراعلیٰ کا انتخاب

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 17 کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقررہ دن سے ایک دن پہلے یعنی کل شام 5:00 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کروائے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے۔

وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقررہ وقت تک تین کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جن میں سے دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب عثمان احمد خان بزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔286 کو امیدوار برائے وزیراعلیٰ نامزد کیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"شیم شیم" اور "قاتل، قاتل" کی آوازیں)

جناب سپیکر: جناب احمد شاہ کھگہ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔193 تجویز کنندہ اور خواجہ محمد داؤد سلیمانی ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔85، تائید کنندہ اور جناب محمد اشرف خان رند ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔279، تجویز کنندہ اور جناب جاوید اختر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔287 تائید کنندہ جبکہ ایک پرچہ نامزدگی کے ذریعے جناب محمد حمزہ شہباز شریف ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔146 کو امیدوار برائے وزیر اعلیٰ نامزد کیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے "شیر، شیر" کی آوازیں)

جناب سپیکر: ان کے تجویز کنندہ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔147 اور تائید کنندہ ملک خالد محمود بابر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔251 ہیں۔Rules of procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 18 کے تحت میں نے کاغذات نامزدگی کی چھان بین کی۔ چھان بین کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے اس سے پہلے کہ میں انتخاب کی کارروائی کا آغاز کروں سیکرٹری اسمبلی انتخاب کے طریق کار کے بارے میں ایوان کو بریف کر دیں۔

سیکرٹری اسمبلی (جناب محمد خان بھٹی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔Rules of procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوئم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی اس طرح ہوگی کہ جونہی جناب سپیکر کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز ممبران اوپر تشریف فرما ہیں اور جو معزز ممبران ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ اس معزز ایوان میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹیاں بند ہوں گی تو لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے اور جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی معزز ممبر یا اسمبلی سیکرٹریٹ کے عملہ کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ پھر جناب سپیکر اعلان کریں گے کہ جو معزز ممبران جناب عثمان احمد خان بزدار کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے دائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں اور جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے بائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں۔

دونوں دروازوں پر شمار کنندہ(teller) کھڑے ہیں جو کہ ان کے ووٹ کا اندراج کریں گے۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے ہر معزز ممبر اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے۔ ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب ہونے والے ممبران کا پی پی نمبر ہی ان کا ڈویژن نمبر ہو گا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کا ڈبلیو یا این ایم جو انہیں پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے، ان کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں ان کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر پر اطمینان کرنے کے بعد کہ ان کے ووٹ کا اندراج ہو چکا ہے تو لابی میں چلے جائیں گے اور ووٹنگ مکمل ہونے تک وہ دوبارہ ایوان میں نہیں آئیں گے۔ ووٹنگ کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ معزز ممبران لابیوں سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹیاں بند ہونے پر جناب سپیکر ووٹوں کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں اور پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! حلف نہیں لینا۔

جناب سپیکر: نہیں، ابھی تک کوئی ایسے ممبر نہیں جو حلف کے لئے آئے ہوں۔

خواجہ عمران نذیر: جناب سپیکر! پھر آپ نے ویسے کہہ دیا کہ پہلے حلف ہو گا تو یہ جھوٹ بولا گیا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، بات سنیں۔ جس چیز کی آپ کو سمجھ نہ ہو تو پوچھ لیا کریں۔ یہ Rules کے اندر ہے کہ سب سے پہلے ایجنڈے میں کارروائی کا یہ حصہ ہوتا ہے کہ ممبران کو میں حلف کے لئے کہوں، اگر وہ موجود نہیں ہیں تو بات ختم ہو گئی۔ میں نے ایک بات پر پورے ایوان کی consent لینی ہے اور یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر کچھ disable ممبر ہیں تو پہلے وہ ووٹ کاسٹ کر لیں اور دوسری request یہ کہ خواتین بھی پہلے ووٹ کاسٹ کر لیں اُس کے بعد باقی معزز ممبران ووٹ کاسٹ کریں۔

اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، اب لابی کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں، باہر کی لابی کو بھی lock کر دیا جائے اور کسی بھی معزز ممبر یا عملے کے دیگر شخص کو اُس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ووٹنگ مکمل نہ ہو جائے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہمارا ایک ممبر اُدھر دروازے پر کھڑا ہونے دیں تاکہ وہ process کو دیکھتا رہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، میری بات سنیں۔ یہ کوئی پہلا الیکشن نہیں ہے اور اِدھر جو ہمارے قابل احترام ممبران بیٹھے ہیں انہوں نے خود اس الیکشن process میں حصہ لیا ہوا ہے۔ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں کہ کوئی بُری روایت چھوڑ جائیں۔ کل کو پتا نہیں کس نے اِدھر اور کس نے اُدھر بیٹھنا ہے لہٰذا ہم بُری روایت چھوڑ کر نہ جائیں اور اس طرح پھر ہر دفعہ ہوتا رہے گا۔ چونکہ یہ مکافاتِ عمل ہے تو جو بھی یہ کرتا ہے پھر اُسی گڑھے میں گرتا ہے۔ مجھے سمیع اللہ صاحب پر اعتبار ہے لہٰذا یہ جا کر چیک کر لیں۔

جناب عمران خالد بٹ: جناب سپیکر! میں ان سے یہ کہتا ہوں کہ ماشاء اللہ آپ جس طرح PTI کے چور دروازے سے آئے ہیں۔۔۔(شور وغل، قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: کوئی بات نہیں۔ میری بات سنیں۔ میرے لئے وہ بھی قابل احترام ہیں جو مجھے بُرا بھلا کہہ رہے ہیں۔ سب تشریف رکھیں۔ آپ کا کوٹا پورا ہو گیا ہے لہٰذا بیٹھ جائیں۔ آپ کی حاضری بھی لگ گئی ہے اور کوٹا بھی پورا ہو گیا ہے اس لئے بیٹھ جائیں۔ جو معزز ممبران جناب عثمان احمد خان بُزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔286 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں گے اور لابی میں ہی بیٹھنا ہے۔ جو معزز ممبران جناب محمد حمزہ شہباز شریف ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔146 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے بائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔ تمام معزز ممبران اُس وقت تک لابی میں موجود رہیں جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ دونوں طرف سے اگر کوئی disable ممبران ہیں تو پہلے اُن کو بھیج دیں پھر دونوں اطراف میں خواتین اپنے ووٹ کا اندراج کروائیں۔

(اس مرحلہ پر ووٹنگ کا عمل شروع ہوا)

ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 186 معزز ممبران اسمبلی
نے جناب عثمان احمد خان بُزدار کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	سید یاور عباس بخاری	پی پی۔1
2.	ملک محمد انور	پی پی۔4
3.	ملک جمشید الطاف	پی پی۔5
4.	جناب محمد لطاسب ستّی	پی پی۔6
5.	راجہ صغیر احمد	پی پی۔7
6.	جناب جاوید کوثر	پی پی۔8
7.	چودھری ساجد محمود	پی پی۔9
8.	چودھری محمد عدنان	پی پی۔11
9.	جناب واثق قیوم عباسی	پی پی۔12
10.	جناب امجد محمود چودھری	پی پی۔13

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.11	جناب محمد بشارت راجا	پی پی۔14
.12	جناب عمر تنویر	پی پی۔15
.13	راجہ راشد حفیظ	پی پی۔16
.14	جناب فیاض الحسن چوہان	پی پی۔17
.15	جناب اعجاز خان	پی پی۔18
.16	جناب عمار صدیق خان	پی پی۔19
.17	ملک تیمور مسعود	پی پی۔20
.18	جناب یاسر ہمایوں	پی پی۔21
.19	سردار آفتاب اکبر خان	پی پی۔23
.20	جناب عمار یاسر	پی پی۔24
.21	راجہ یاور کمال خان	پی پی۔25
.22	جناب ظفر اقبال	پی پی۔26
.23	جناب شجاعت نواز	پی پی۔28
.24	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	پی پی۔29
.25	جناب سلیم سرور جوڑا	پی پی۔31
.26	میاں محمد اختر حیات	پی پی۔32
.27	چودھری لیاقت علی	پی پی۔33
.28	جناب محمد ارشد چودھری	پی پی۔34
.29	جناب محمد اخلاق	پی پی۔36
.30	جناب محمد رضوان	پی پی۔41
.31	سید سعید الحسن	پی پی۔46
.32	جناب محمد طارق تارڑ	پی پی۔66
.33	جناب ساجد احمد خان	پی پی۔67
.34	جناب گلریز افضل گوندل	پی پی۔68
.35	جناب محمد مامون تارڑ	پی پی۔69
.36	جناب محمد احسن جہانگیر	پی پی۔71

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
37.	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	پی پی۔75
38.	چودھری فیصل فاروق چیمہ	پی پی۔76
39.	جناب عنصر مجید خان نیازی	پی پی۔78
40.	جناب غلام علی اصغر خان لہڑی	پی پی۔80
41.	چودھری افتخار حسین	پی پی۔81
42.	جناب فتح خالق	پی پی۔82
43.	ملک غلام رسول سنگھا	پی پی۔83
44.	جناب عبدالرحمٰن خان	پی پی۔85
45.	جناب امین اللہ خان	پی پی۔86
46.	جناب محمد سبطین خان	پی پی۔88
47.	جناب امیر محمد خان	پی پی۔89
48.	جناب سعید اکبر خان	پی پی۔90
49.	جناب غضنفر عباس	پی پی۔91
50.	جناب محمد عامر عنایت شہانی	پی پی۔92
51.	محترمہ سلیم بی بی	پی پی۔96
52.	جناب محمد اجمل	پی پی۔97
53.	جناب علی اختر	پی پی۔99
54.	چودھری ظہیر الدین	پی پی۔100
55.	جناب عادل پرویز	پی پی۔102
56.	جناب ممتاز احمد	پی پی۔105
57.	جناب عمر فاروق	پی پی۔106
58.	جناب خیال احمد	پی پی۔110
59.	جناب شکیل شاہد	پی پی۔111
60.	جناب محمد وارث عزیز	پی پی۔113
61.	جناب محمد لطیف نذر	پی پی۔114
62.	جناب سعید احمد	پی پی۔121

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.63	محترمہ آشفہ ریاض	پی پی۔122
.64	جناب محمد تیمور خان	پی پی۔124
.65	جناب فیصل حیات	پی پی۔125
.66	جناب محمد معاویہ	پی پی۔126
.67	مہر محمد اسلم	پی پی۔127
.68	جناب غضنفر عباس شاہ	پی پی۔128
.69	میاں محمد آصف	پی پی۔129
.70	جناب شہباز احمد	پی پی۔130
.71	جناب محمد عاطف	پی پی۔132
.72	جناب عمر آفتاب	پی پی۔135
.73	جناب خرم اعجاز	پی پی۔136
.74	میاں خالد محمود	پی پی۔140
.75	جناب شیر اکبر خان	پی پی۔142
.76	میاں محمد اسلم اقبال	پی پی۔151
.77	جناب عبدالعلیم خان	پی پی۔158
.78	جناب مراد راس	پی پی۔159
.79	میاں محمود الرشید	پی پی۔160
.80	ملک ندیم عباس	پی پی۔161
.81	جناب نذیر احمد چوہان	پی پی۔167
.82	جناب محمد امین ذوالقرنین	پی پی۔170
.83	جناب سرفراز حسین	پی پی۔173
.84	جناب محمد ہاشم ڈوگر	پی پی۔177
.85	ملک مختار احمد	پی پی۔179
.86	سردار محمد آصف نکئی	پی پی۔180
.87	سیدہ میمنت محسن	پی پی۔184
.88	میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا	پی پی۔191

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
89.	جناب احمد شاہ کھگہ	پی پی۔193
90.	جناب محمد نعیم	پی پی۔194
91.	ملک نعمان احمد لنگڑیال	پی پی۔202
92.	سید خاور علی شاہ	پی پی۔203
93.	سید حسین جہانیاں گردیزی	پی پی۔204
94.	جناب حامد یار ہراج	پی پی۔205
95.	سید عباس علی شاہ	پی پی۔207
96.	جناب محمد سلیم اختر	پی پی۔212
97.	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	پی پی۔213
98.	جناب محمد ظہیر الدین خان علیزئی	پی پی۔214
99.	جناب جاوید اختر	پی پی۔215
100.	جناب محمد ندیم قریشی	پی پی۔216
101.	جناب محمد سلمان	پی پی۔217
102.	جناب مظہر عباس راں	پی پی۔218
103.	جناب محمد اختر	پی پی۔219
104.	میاں طارق عبداللہ	پی پی۔220
105.	جناب زوار حسین وڑائچ	پی پی۔224
106.	جناب نذیر احمد خان	پی پی۔228
107.	جناب محمد اعجاز حسین	پی پی۔232
108.	رائے ظہور احمد	پی پی۔233
109.	جناب محمد علی رضا خان خاکوانی	پی پی۔235
110.	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	پی پی۔236
111.	جناب فدا حسین	پی پی۔237
112.	جناب شوکت علی لالیکا	پی پی۔238
113.	جناب سمیع اللہ چودھری	پی پی۔246
114.	جناب احسان الحق	پی پی۔249

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.115	جناب محمد افضل	پی پی۔250
.116	صاحبزادہ محمد گزین عباسی	پی پی۔253
.117	سید افتخار حسن	پی پی۔254
.118	جناب محمد عامر نواز خان	پی پی۔256
.119	چودھری مسعود احمد	پی پی۔257
.120	میاں شفیع محمد	پی پی۔258
.121	مخدوم ہاشم جواں بخت	پی پی۔259
.122	جناب آصف مجید	پی پی۔262
.123	جناب محمد شفیق	پی پی۔263
.124	جناب عبدالحئی دستی	پی پی۔270
.125	نوابزادہ منصور احمد خان	پی پی۔271
.126	جناب محمد سبطین رضا	پی پی۔273
.127	جناب محمد رضا حسین بخاری	پی پی۔274
.128	جناب خرم سہیل خان لغاری	پی پی۔275
.129	جناب محمد عون حمید	پی پی۔276
.130	میاں علمدار عباس قریشی	پی پی۔277
.131	جناب نیاز حسین خان	پی پی۔278
.132	جناب محمد اشرف خان رند	پی پی۔279
.133	ملک احمد علی اولکھ	پی پی۔280
.134	جناب شہاب الدین خان	پی پی۔281
.135	جناب محمد طاہر	پی پی۔282
.136	سید رفاقت علی گیلانی	پی پی۔284
.137	خواجہ محمد داؤد سلیمانی	پی پی۔285
.138	جناب عثمان احمد خان بُزدار	پی پی۔286
.139	جناب جاوید اختر	پی پی۔287
.140	جناب محسن عطا خان کھوسہ	پی پی۔288

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
141.	جناب محمد حنیف	پی پی۔289
142.	سردار احمد علی خان دریشک	پی پی۔290
143.	سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	پی پی۔291
144.	جناب محمد محسن لغاری	پی پی۔293
145.	سردار حسنین بہادر	پی پی۔294
146.	سردار فاروق امان اللہ دریشک	پی پی۔295
147.	سردار دوست محمد مزاری	پی پی۔297
148.	محترمہ یاسمین راشد	ڈبلیو۔298
149.	محترمہ صدیقہ صاحب داد خان	ڈبلیو۔299
150.	محترمہ شمسہ علی	ڈبلیو۔300
151.	محترمہ نسرین طارق	ڈبلیو۔301
152.	محترمہ شعوانہ بشیر	ڈبلیو۔302
153.	محترمہ شمیم آفتاب	ڈبلیو۔303
154.	محترمہ فردوس رعنا	ڈبلیو۔304
155.	محترمہ شاہدہ احمد	ڈبلیو۔305
156.	محترمہ سمیرا احمد	ڈبلیو۔306
157.	سیدہ زاہرہ نقوی	ڈبلیو۔307
158.	محترمہ عائشہ اقبال	ڈبلیو۔308
159.	محترمہ نیلم حیات ملک	ڈبلیو۔309
160.	محترمہ ام البنین علی	ڈبلیو۔310
161.	محترمہ عظمیٰ کاردار	ڈبلیو۔311
162.	محترمہ مسرت جمشید	ڈبلیو۔312
163.	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	ڈبلیو۔313
164.	محترمہ راشدہ خانم	ڈبلیو۔314
165.	محترمہ فرحت فاروق	ڈبلیو۔315
166.	محترمہ شاہین رضا	ڈبلیو۔316

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
167.	محترمہ طلعت فاطمہ نقوی	ڈبلیو۔317
168.	محترمہ شاہینہ کریم	ڈبلیو۔318
169.	محترمہ آسیہ امجد	ڈبلیو۔319
170.	محترمہ سیمابیہ طاہر	ڈبلیو۔320
171.	محترمہ مومنہ وحید	ڈبلیو۔321
172.	محترمہ عائشہ نواز	ڈبلیو۔322
173.	محترمہ زینب عمیر	ڈبلیو۔323
174.	محترمہ فرح آغا	ڈبلیو۔324
175.	سیدہ فرح اعظمی	ڈبلیو۔325
176.	محترمہ ساجدہ بیگم	ڈبلیو۔326
177.	محترمہ ساجدہ یوسف	ڈبلیو۔327
178.	محترمہ سبین گل خان	ڈبلیو۔328
179.	محترمہ سبرینہ جاوید	ڈبلیو۔329
180.	محترمہ عابدہ بی بی	ڈبلیو۔330
181.	محترمہ باسمہ چودھری	ڈبلیو۔361
182.	محترمہ خدیجہ عمر	ڈبلیو۔362
183.	جناب ہارون عمران گل	اقلیتی نشست364
184.	جناب اعجاز مسیح	اقلیتی نشست365
185.	جناب مہندر پال سنگھ	اقلیتی نشست366
186.	جناب پیٹر گل	اقلیتی نشست367

ڈویژن لسٹ کے مطابق جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو ڈالے گئے ووٹ

(ڈویژن لسٹ کے مطابق مندرجہ ذیل 159 معزز ممبران اسمبلی
نے جناب محمد حمزہ شہباز شریف کے حق میں ووٹ ڈالے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	جناب جہانگیر خانزادہ	پی پی۔2
2.	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی۔22
3.	جناب عارف اقبال	پی پی۔35
4.	خواجہ محمد منشااللہ بٹ	پی پی۔37
5.	چودھری خوش اختر سبحانی	پی پی۔38
6.	جناب لیاقت علی	پی پی۔39
7.	رانا محمد افضل	پی پی۔40
8.	جناب ذیشان رفیق	پی پی۔42
9.	چودھری نوید اشرف	پی پی۔43
10.	چودھری ارشد جاوید وڑائچ	پی پی۔44
11.	رانا عبدالستار	پی پی۔45
12.	جناب ابوحفص محمد غیاث الدین	پی پی۔47
13.	جناب منان خان	پی پی۔48
14.	جناب بلال اکبر خان	پی پی۔49
15.	خواجہ محمد وسیم	پی پی۔50
16.	جناب شوکت منظور چیمہ	پی پی۔51
17.	چودھری عادل بخش چٹھہ	پی پی۔52
18.	جناب بلال فاروق تارڑ	پی پی۔53
19.	جناب عمران خالد بٹ	پی پی۔54
20.	جناب محمد نواز چوہان	پی پی۔55
21.	جناب محمد توفیق بٹ	پی پی۔56
22.	چودھری اشرف علی	پی پی۔57
23.	جناب عبدالرؤف مغل	پی پی۔58

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
24.	چودھری وقار احمد چیمہ	پی پی۔59
25.	جناب قیصر اقبال	پی پی۔60
26.	جناب اختر علی خان	پی پی۔61
27.	جناب امان اللہ وڑائچ	پی پی۔62
28.	چودھری محمد اقبال	پی پی۔63
29.	جناب عرفان بشیر	پی پی۔64
30.	محترمہ حمیدہ میاں	پی پی۔65
31.	جناب مظفر علی شیخ	پی پی۔70
32.	جناب صہیب احمد ملک	پی پی۔72
33.	جناب یاسر ظفر سندھو	پی پی۔73
34.	جناب مناظر حسین رانجھا	پی پی۔74
35.	جناب لیاقت علی خان	پی پی۔77
36.	رانا منور حسین	پی پی۔79
37.	جناب محمد وارث شاد	پی پی۔84
38.	جناب محمد الیاس	پی پی۔94
39.	جناب محمد شعیب ادریس	پی پی۔98
40.	رائے حیدر علی خان	پی پی۔101
41.	جناب محمد صفدر شاکر	پی پی۔104
42.	جناب شفیق احمد	پی پی۔107
43.	جناب محمد اجمل	پی پی۔108
44.	جناب ظفر اقبال	پی پی۔109
45.	جناب محمد طاہر پرویز	پی پی۔112
46.	جناب علی عباس خان	پی پی۔115
47.	جناب فقیر حسین	پی پی۔116
48.	جناب حامد رشید	پی پی۔117
49.	جناب عبدالقدیر علوی	پی پی۔119

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
50.	جناب محمد ایوب خان	پی پی۔120
51.	سید قطب علی شاہ	پی پی۔123
52.	میاں اعجاز حسین بھٹی	پی پی۔131
53.	جناب محمد کاشف	پی پی۔133
54.	جناب آغا علی حیدر	پی پی۔134
55.	جناب محمد اشرف رسول	پی پی۔137
56.	میاں عبدالرؤف	پی پی۔138
57.	جناب محمود الحق	پی پی۔141
58.	جناب سجاد حیدر ندیم	پی پی۔143
59.	جناب سمیع اللہ خان	پی پی۔144
60.	جناب غزالی سلیم بٹ	پی پی۔145
61.	جناب محمد حمزہ شہباز شریف	پی پی۔146
62.	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	پی پی۔147
63.	جناب شہباز احمد	پی پی۔148
64.	جناب مرغوب احمد	پی پی۔149
65.	جناب بلال یٰسین	پی پی۔150
66.	رانا مشہود احمد خان	پی پی۔152
67.	خواجہ عمران نذیر	پی پی۔153
68.	چودھری اختر علی	پی پی۔154
69.	ملک غلام حبیب اعوان	پی پی۔155
70.	ملک محمد وحید	پی پی۔156
71.	خواجہ سلمان رفیق	پی پی۔157
72.	جناب محمد یاسین عامر	پی پی۔162
73.	جناب نصیر احمد	پی پی۔163
74.	جناب رمضان صدیق	پی پی۔166
75.	خواجہ سعد رفیق	پی پی۔168

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
76.	جناب اختر حسین	پی پی-169
77.	رانا محمد طارق	پی پی-171
78.	جناب محمد مرزا جاوید	پی پی-172
79.	جناب محمد نعیم صفدر	پی پی-174
80.	ملک احمد سعید خان	پی پی-175
81.	ملک محمد احمد خان	پی پی-176
82.	شیخ علاؤالدین	پی پی-178
83.	رانا محمد اقبال خان	پی پی-181
84.	جناب محمد الیاس خان	پی پی-182
85.	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی-183
86.	چودھری افتخار حسین چھچھر	پی پی-185
87.	جناب نورالامین وٹو	پی پی-186
88.	جناب علی عباس	پی پی-187
89.	میاں یاور زمان	پی پی-188
90.	جناب منیب الحق	پی پی-189
91.	جناب غلام رضا	پی پی-190
92.	جناب نوید علی	پی پی-192
93.	جناب کاشف علی چشتی	پی پی-195
94.	جناب خضر حیات	پی پی-196
95.	ملک ندیم کامران	پی پی-197
96.	جناب محمد ارشد ملک	پی پی-198
97.	جناب نوید اسلم خان لودھی	پی پی-199
98.	رانا ریاض احمد	پی پی-200
99.	جناب نشاط احمد خان	پی پی-206
100.	جناب بابر حسین عابد	پی پی-208
101.	جناب محمد فیصل خان نیازی	پی پی-209

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
102.	جناب عطاالرحمٰن	پی پی۔210
103.	رانا اعجاز احمد نون	پی پی۔221
104.	محترمہ نغمہ مشتاق	پی پی۔223
105.	پیرزادہ محمد جہانگیر بھٹہ	پی پی۔225
106.	جناب شاہ محمد	پی پی۔226
107.	جناب خان محمد صدیق خان بلوچ	پی پی۔227
108.	جناب محمد یوسف	پی پی۔229
109.	جناب خالد محمود	پی پی۔230
110.	میاں عرفان عقیل دولتانہ	پی پی۔231
111.	جناب محمد ثاقب خورشید	پی پی۔234
112.	رانا عبدالرؤف	پی پی۔239
113.	جناب محمد جمیل	پی پی۔240
114.	جناب کاشف محمود	پی پی۔241
115.	جناب زاہد اکرم	پی پی۔242
116.	چودھری مظہر اقبال	پی پی۔243
117.	جناب محمد ارشد	پی پی۔244
118.	جناب ظہیر اقبال	پی پی۔245
119.	جناب محمد کاظم پیرزادہ	پی پی۔247
120.	جناب محمد افضل گل	پی پی۔248
121.	ملک خالد محمود بابر	پی پی۔251
122.	میاں محمد شعیب اویسی	پی پی۔252
123.	جناب محمد ارشد جاوید	پی پی۔260
124.	چودھری محمد شفیق انور	پی پی۔267
125.	ملک غلام قاسم ہنجرا	پی پی۔268
126.	جناب اظہر عباس	پی پی۔269
127.	جناب اعجاز احمد	پی پی۔283

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
128.	محترمہ ذکیہ خان	ڈبلیو۔331
129.	محترمہ مہوش سلطانہ	ڈبلیو۔332
130.	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو۔333
131.	محترمہ عشرت اشرف	ڈبلیو۔334
132.	محترمہ سعدیہ ندیم ملک	ڈبلیو۔335
133.	محترمہ حناپرویز بٹ	ڈبلیو۔336
134.	محترمہ ثانیہ عاشق جبین	ڈبلیو۔337
135.	محترمہ طحیانون	ڈبلیو۔338
136.	محترمہ اسوہ آفتاب	ڈبلیو۔339
137.	محترمہ صبا صادق	ڈبلیو۔340
138.	محترمہ کنول پرویز چودھری	ڈبلیو۔341
139.	محترمہ گلناز شہزادی	ڈبلیو۔342
140.	محترمہ ربیعہ نصرت	ڈبلیو۔343
141.	محترمہ حسینہ بیگم	ڈبلیو۔344
142.	محترمہ راحت افزا	ڈبلیو۔345
143.	محترمہ منیرہ یامین ستی	ڈبلیو۔346
144.	محترمہ رخسانہ کوثر	ڈبلیو۔347
145.	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	ڈبلیو۔348
146.	محترمہ خالدہ منصور	ڈبلیو۔349
147.	محترمہ ربیعہ احمد بٹ	ڈبلیو۔350
148.	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	ڈبلیو۔351
149.	محترمہ فائزہ مشتاق	ڈبلیو۔352
150.	محترمہ بشریٰ انجم بٹ	ڈبلیو۔353
151.	محترمہ سمیرا کومل	ڈبلیو۔355
152.	محترمہ راحیلہ نعیم	ڈبلیو۔356
153.	محترمہ سنبل مالک حسین	ڈبلیو۔357

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
154.	محترمہ عنیزہ فاطمہ	ڈبلیو۔358
155.	محترمہ زیب النساء	ڈبلیو۔360
156.	جناب خلیل طاہر سندھو	اقلیتی نشست 368
157.	محترمہ جوئیس روفن جولیس	اقلیتی نشست 369
158.	جناب منیر مسیح کھوکھر	اقلیتی نشست 370
159.	جناب طارق مسیح گل	اقلیتی نشست 371

جناب سپیکر: جی، ایوان کے تمام دروازے کھول دیئے جائیں۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں اور معزز ممبران سے درخواست ہے کہ وہ ایوان میں تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: جو معزز ممبران اوپر گیلری میں جانا چاہیں وہ وہاں تشریف لے جا سکتے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی مکمل کر لی گئی ہے جس کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار نے 186 ووٹ حاصل کئے ہیں اور جناب محمد حمزہ شہباز شریف نے 159 ووٹ حاصل کئے ہیں لہٰذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 20 کے مطابق جناب عثمان احمد خان بُزدار ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔286 کو بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب قرار دیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"آئی آئی، پی ٹی آئی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: اب میں نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ قائد ایوان کی سیٹ پر تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد ایوان کی سیٹ پر تشریف لائے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے جعلی مینڈیٹ،
نامنظور اور چور مچائے شور کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "
قاتل اعلیٰ، نامنظور" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"سارا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قاتل کا جو یار ہے، غدار ہے" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گو عمران گو اور رو عمران رو" کی نعرے بازی)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"آئی آئی، پی ٹی آئی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: Please order in the House میں سب سے پہلے نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ مختصر خطاب کریں۔ اس کے بعد حزب اختلاف کی جانب سے جناب محمد حمزہ شہباز شریف بات کریں گے۔

میری حزب اختلاف کے ممبران سے درخواست ہو گی کہ قائد ایوان جب بات کر رہے ہوں تو کوئی شور نہ کرے اور اسی طرح جب جناب محمد حمزہ شہباز شریف بھی خطاب کریں تو حزب اقتدار کے ممبران بھی نہ بولیں۔ مہربانی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جی، قائد ایوان!

نو منتخب وزیر اعلیٰ کا خطاب

وزیر اعلیٰ (جناب عثمان احمد خان بُزدار): اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے قائد جناب عمران خان کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جنہوں نے قائد ایوان کے لئے میرا انتخاب کیا۔

جناب سپیکر! میرا تعلق پنجاب کی پسماندہ ترین تحصیل سے ہے جو ضلع ڈیرہ غازی خان کے قبائلی اور تونسہ شریف کے علاقہ پر مشتمل ہے۔ آج بھی میرے گھر میں بجلی نہیں ہے، میں اس علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں جہاں پر پسماندگی اور غربت ہے۔ میرے دوست مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کس میرٹ

کی بنیاد پر آپ کوselect کیا گیا ہے؟تو میرا میرٹ یہ ہے کہ میں پنجاب کے سب سے پسماندہ ترین علاقہ سے تعلق رکھتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!یہ خان صاحب کا وژن ہے کہ انہوں نے پنجاب کی سب سے پسماندہ ترین تحصیل کو قائد ایوان کی seat دی ہے۔اس کے بعد میں پورے ایوان کا، تمام اپوزیشن کا اور اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!مجھے معلوم ہے کہ صوبہ پنجاب بہت بڑا صوبہ ہے۔ اس میں بے شمار challenges ہیں، بے شمار مشکلات ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مہربانی شامل حال رہی تو انشاء اللہ ہم اپنے قائد جناب عمران خان کے وژن کو لے کر ان تمام مشکلات پر قابو پائیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!ہم مشکلات پر ضرور قابو پائیں گے، غریب لوگوں کو جو محروم طبقہ ہے جہاں پر پسماندگی ہے، یہ ضروری نہیں کہ پسماندگی صرف جنوبی پنجاب میں ہے بلکہ پورے پنجاب کے مختلف علاقوں میں جہاں بھی پسماندگی ہے انشاء اللہ ہم کام کریں گے اور ان علاقوں کو develop کریں گے۔اس کے علاوہ جو ترقی یافتہ علاقے ہیں انشاء اللہ ان کی ڈویلپمنٹ کو بھی sustain کریں گے اور جو under develop علاقے ہیں ان کو بھی develop کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!دوسری بات یہ ہے کہ ہماری سب سے پہلی priority یہ ہوگی کہ ہم گڈ گورننس کریں اور کرپشن کا خاتمہ کریں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!ہم نے انشاء اللہ پولیس کے نظام کو بہتر کرنا ہے اور خیبر پختونخوا کے ڈیزائن کے مطابق جس طرح جناب عمران خان نے وہاں پر محنت کی ہے جس کے ثمرات بھی آج انہیں وہاں سے ملے ہیں۔الحمد للہ وہاں پر دوبارہ ہماری گورنمنٹ قائم ہوئی ہے۔ ہم انشاء اللہ یہاں بھی وہی خیبر پختونخوا کی طرز اپنائیں گے۔

جناب سپیکر!ہم نے لوکل گورنمنٹ کو مضبوط کرنا ہے۔اس کے لئے ہم ایک سسٹم دیں گے۔ہم نے اپنے اداروں کو مضبوط کرنا ہے اور ان کی betterment کرنی ہے۔ہم نے ہر جگہ پر کرپشن کا خاتمہ کرنا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں آج پورے ایوان کے سامنے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم بھرپور کوشش کر کے status quo کو توڑیں گے۔ میرے colleagues جو اس ایوان کے ممبر ہیں انشاء اللہ یہ سب اپنے حلقوں میں وزیر اعلیٰ ہوں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ اپنے صوبہ کی ترقی کے لئے ہماری جتنی بھی توانائیاں ہوں گی وہ ہم صرف کریں گے، ہم اپنی بہترین ٹیم لائیں گے اور کام کر کے انشاء اللہ اپنے صوبہ کی ترقی کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں اپنے تمام دوستوں، تمام ممبران، خواتین و اقلیتی ممبران اور اپوزیشن کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اپوزیشن کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس جمہوری process میں حصہ لیا۔ اگر ان کی جانب سے اچھی تجاویز آئیں گی تو انشاء اللہ ہم ان کو welcome کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں ایک مرتبہ پھر آپ کا، جناب عمران خان کا، تمام allies اور اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر:اب جناب محمد حمزہ شہباز شریف اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

خواجہ سعد رفیق:جناب سپیکر!میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف نماز پڑھنے گئے ہیں وہ ایک منٹ میں آرہے ہیں۔

جناب سپیکر:خواجہ صاحب!پھر کیا آپ بات کریں گے؟

خواجہ سعد رفیق:جناب سپیکر!میرا بات کرنا نہیں بنتا لہٰذا میں نے عرض کی ہے کہ وہ نماز پڑھنے گئے ہیں ابھی آرہے ہیں۔

جناب سپیکر:آپ لوگ بیٹھ جائیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ جناب محمد حمزہ شہباز شریف نماز پڑھنے گئے ہیں ابھی آرہے ہیں۔ ذرا سن تو لیں۔ ٹھیک ہے۔ پھر ایک قرارداد ہے اس دوران ہم وہ لے لیتے ہیں۔ ایک قرارداد بہت اہم ہے۔ یہ قرارداد پورے ایوان کے مفاد میں ہے۔ اس میں اپوزیشن کی بھی ایک ممبر شامل ہیں۔ یہ قرارداد جناب عمار یاسر، محترمہ مسرت جمشید، محترمہ کنول پرویز چودھری اور میاں شفیع محمد ایم پی اے کی طرف سے ہے۔

یہ قرارداد توہین رسالت اور حضرت محمدؐ کے نعوذ باللہ خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جناب عمار یاسر اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عمار یاسر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 234 کے تحت قاعدہ 115 کے قاعدہ 137 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے توہین رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ کے خاکوں کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

ہالینڈ کے ملعون سیاستدان گیرٹ وائلڈرز کی جانب سے حضرت محمدؐ کی شان میں گستاخی اور خاکے بنانے کے خلاف مسلمانوں کی شدید مذمت اور بھرپور احتجاج

جناب عمار یاسر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! جب اس طرح کی کوئی قرارداد آتی ہے جس پر consensus ہوتا ہے تو جو مختلف سیاسی جماعتیں ہوتی ہیں ان کے ایک یا دو نمائندے اس میں شامل ہوتے ہیں ان کو اظہار خیال کا موقع ملتا ہے اور اس کے بعد وہ unanimous ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں پہلے یہ قرارداد پڑھ لوں اس کے بعد آپ کو بات کرنے کا موقع دیتا ہوں۔ آپ کی طرف سے بھی ایک ممبر اس قرارداد میں شامل ہے اور جو بھی ممبر ہو اس کو شامل کر رہے ہیں۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی حُرمت اور ناموس پر ہم سب مسلمان قربان ہونے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دو جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، آپ کی بدولت اُمت بخشی جائے گی، آپؐ کی زندگی نہ صرف مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ہر انسان کو زندگی گزارنے کے بہترین اصول وضع کرتی ہے۔

آپؐ کی سیرت پر عالموں کے الفاظ اور قلموں کی روشنائیاں ختم ہو گئیں لیکن تعریف اور توصیف کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ عقیدہ ختم نبوتؐ اور ناموس رسالتؐ کی حفاظت ہم سب مسلمانوں کی اوّلین ذمہ داری اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کفر کی دنیا اسلام اور مسلمانوں سے خوفزدہ ہے جس کی وجہ سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخیاں کی جاتی ہیں حالیہ دنوں میں ہالینڈ کے ملعون لعنتی سیاستدان گیرٹ وائلڈرز نے شیطانی منصوبے کے تحت آپؐ کے خلاف گستاخانہ مواد پر مبنی نمائش کا اعلان کیا ہے۔

اس مذموم حرکت اور اعلان سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔ ہر مسلمان اس کی تکلیف اور درد محسوس کر رہا ہے۔ بلاشبہ یہ حرکت عالمی امن کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ پاکستان میں بھی ہر شخص حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ناموس پر حملہ آور ہونے پر سراپا احتجاج ہے۔ پاکستانی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان ہالینڈ کے ملعون گیرٹ وائلڈرز اور ہالینڈ کی حکومت کی بھرپور اور شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام مسلمان ممالک سے رابطہ کیا جائے اور مشترکہ طور پر ہالینڈ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں اور ہالینڈ کی حکومت کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملعون گیرٹ وائلڈرز کے خلاف بین الاقوامی امن کو تباہ کرنے کا کیس بنا کر سزا دے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: سمیع اللہ خان صاحب! اب آپ اگر اس قرارداد پر بات کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔ چودھری صاحب! پہلے آپ بات کر لیں۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! میرے فاضل دوست نے بہت اچھا initiative لیا ہے اور اس معزز ایوان کے اندر تمام کے تمام لوگ حضرت محمدؐ کے غلام بیٹھے ہوئے ہیں اور تمام ممبران اس قرارداد کو دل و جان سے support کرتے ہیں تو اس لئے اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کریں تاکہ باہر کفار کی دنیا کو ایک مضبوط پیغام جائے اور اس پر سب معزز ممبران کو بات کرنے کی اجازت دیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! میں نے اس قرارداد کو متفقہ طور پر ہی منظور کیا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! کل جب میں نے یہ قرارداد جمع کروائی تھی اس وقت تک میرے علاوہ کسی اور نے اس ایوان سے قرارداد نہیں دی تھی تو کیا آپ اس چیز کو قابل انصاف سمجھتے ہیں؟ کیا ہم کو اس بات کی سزا مل رہی ہے کہ ہم اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے ہیں اور میری قررادا د نہیں پڑھی گئی اور حکومتی بنچز کی طرف سے قرارداد پیش کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے سنا نہیں ہے اور میں نے آپ کا نام قرارداد میں پڑھا ہے۔ اب یہ قرارداد متفقہ ہو گئی ہے اور اس میں آپ کی کاوشیں شامل ہیں۔ میں نے آپ کا نام پڑھا ہے اور اس میں آپ کی کوششیں اور کاوشیں شامل ہیں بلکہ پورے ایوان کی شامل ہیں۔ اس میں ایک ایک معزز ممبر شامل ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے قرارداد کے حق میں نعرے بازی)

جناب سپیکر: اب میں جناب محمد حمزہ شہباز شریف سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ خطاب کریں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں ایک سیاسی کارکن ہونے کے ناتے آج اطمینان کا سانس بھی لیتا ہوں کہ تیسری مرتبہ ایک smooth transfer of power عمل میں آیا ہے۔ یہ تیسری حکومت ہے جو جمہوری نظام کے تحت

آج معرضِ وجود میں آئی ہے۔کہتے ہیں کہ Democracy is Government by the people for the people of the people. لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایوان تقدس کا حامل ہے۔یہاں پر بیٹھا ہوا ہر شخص معزز ہے۔جب ہم کہتے ہیں کہ اقتدارِ اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے تو اُس کے بعد عوام اپنے نمائندوں کو منتخب کر کے یہاں اسمبلیوں میں بھیجتے ہیں۔

جناب سپیکر! پنجاب کا صوبہ جس کی آبادی تقریباً دس سے گیارہ کروڑ ہے یہ نمائندے اُس کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن آج میں دکھی دل سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس mandate میں دھاندلی کی ملاوٹ ہے۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! جیت ہوتی ہے اور جیت کی خوشی ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ میں جس کو عزت دینا چاہتا ہوں اُس کو عزت دیتا ہوں اور جس کے مقدر میں ذلت لکھ دیتا ہوں اُسے کوئی عزت دے نہیں سکتا۔بے شک میرا رب سچا ہے۔جیت کسی اور کی نہیں ہونی چاہئے تھی بلکہ جیت پاکستانی قوم کی ہونی چاہئے تھی لیکن آج جب میں بین الاقوامی مبصرین کی رائے سنتا ہوں، جب foreign media کو دیکھتا ہوں تو آج پاکستان کی جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے الیکشن کمیشن سے پوچھنا چاہتا ہوں اور گزارش کروں گا کہ Indo Pak میں الیکشن کمیشن جس کے پاس بے پناہ اختیارات ہیں and one of the most powerful Election Commission whereas it came into being لیکن 21۔ارب روپیہ میرا یا آپ کا نہیں بلکہ اس عوام کا پیسا تھا۔جب پاکستان کے عوام، بچے اور families سب کچھ چھوڑ کر ٹی وی سے جڑے ہوئے تھے اور رات 11 بج کر 47 منٹ پر کہا گیا کہ RTS سسٹم بیٹھ گیا ہے تو یہ RTS سسٹم نہیں بیٹھا تھا بلکہ پاکستان کی جمہوریت پر شب خون مارا گیا تھا۔۔۔(شیم شیم)

جناب سپیکر! سچ بولنا چاہئے۔ایک جھوٹ بولیں تو اُس کے لئے دس جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ میں بڑی مودبانہ گزارش کروں گا کہ اگر آپ ہمارے ساتھ صحیح چلیں گے تو میں آپ کو ensure کرتا ہوں کہ ہم بھی آپ سے پورا تعاون کریں گے لیکن اُس طرف سے اگر آوازیں آئیں گی تو اس کا بھرپور مقابلہ کرنا بھی ہم جانتے ہیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران ذرا خاموشی اختیار کریں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! میں بیٹھ جاتا ہوں اور یہ بات کر لیں۔یہ شوق پورا کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، ذرا خاموش رہیں۔ ممبران نہ بولیں اور خاموشی سے سُن لیں۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! میں اپنی معزز خواتین و حضرات جو ایوان کے اُس طرف بیٹھے ہیں اُن سے کہوں گا کہ میں ہمیشہ اخلاق کے اندر رہ کر بات کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ بھی صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ کے نبیؐ سے پوچھا کہ یارسول اللہؐ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا عمل کیا ہوگا تو آپؐ نے فرمایا کہ اچھے اخلاق۔ یہی سوال تین مرتبہ اللہ کے نبیؐ سے پوچھا گیا۔

جناب سپیکر! معزز ممبران مہربانی فرمائیں۔ میں جو بھی بات کروں گا وہ اخلاق کے دائرے میں رہ کر کروں گا۔ سیاست ہے، جمہوریت ہے اور حق رائے کا سب کو اظہار کرنا چاہئے لہٰذا مہربانی کر کے تحمل سے بات سنیں اور میں بھی آپ کی بات تحمل سے سنوں گا۔ میں بتا رہا تھا کہ RTS سسٹم بیٹھ گیا اور پھر الیکشن کمیشن کے ایک بڑے اعلیٰ افسر نے کہا کہ اُس کا trial نہیں ہوا تھا۔ پاکستان کو 71 سال ہو گئے ہیں۔ جمہوریت پنپ رہی ہے لیکن 21۔ارب روپے خرچ کرتے ہوئے کیا اُن کو خیال نہیں آیا کہ RTS سسٹم کا ٹیسٹ ہونا چاہئے تھا جو بیٹھ گیا۔

جناب سپیکر! میں آپ کو کیا بتاؤں کہ پانچ بجے تک پولنگ ٹھیک چل رہی تھی، میں خود ووٹ کاسٹ کرنے کے لئے تقریباً ساڑھے پانچ بجے گیا تو لمبی قطاریں تھیں۔ ہم نے درخواست کی اور پیپلز پارٹی نے بھی کہا کہ ایک گھنٹہ پولنگ کو بڑھا دیا جائے لیکن ایسا نہیں ہوا اور الیکشن کمیشن نے کہا کہ جو لوگ اندر ہیں اُن کو ووٹ poll کرنے دیں گے۔ ووٹ poll کرنے دینا تو دُور کی بات بلکہ چھ بجے کے بعد مجھے calls وصول ہونا شروع ہو گئیں کہ پورے پاکستان کے طول و عرض سے پولنگ ایجنٹس کو اندر بند کر دیا گیا ہے اور جو result مانگتا ہے اُس کو کچی پرچیوں پر result دیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! قوم آج یہ سوال پوچھتی ہے جو کہ بڑا چبھتا ہوا سوال ہے۔ وقت کا حُسن یہ ہے کہ وقت ایک جیسا نہیں رہتا بلکہ وقت دکھاتا ہے کہ کبھی ایوان کے اُس طرف کوئی اور تو کبھی کوئی اور ہوتا ہے لیکن اس ملک پاکستان کو جس کے لئے ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کی قربانی دی، ہماری ماؤں اور بہنوں نے عزتیں لٹوائیں کہ ہم آزاد وطن میں جا رہے ہیں اور ٹرینوں میں قتل عام ہوا۔ آج 71 سال بعد بھی جب انتخابات ہو رہے ہیں تو سوائے ایک جماعت کے بلوچستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ کی باقی ساری جماعتیں ایک ہی بات کہہ رہی ہیں کہ دھاندلی ہوئی، دھاندلی ہوئی۔

جناب سپیکر! میں ایک سیاسی ورکر کے ناتے جب نظر دوڑاتا ہوں تو جیت کی خوشی اس دھاندلی کے شور میں بہت ماند پڑ گئی ہے۔ آج پاکستانی قوم جواب مانگتی ہے۔ 36 ایسے حلقے ہیں جہاں پر victory margin جو ہے۔ وہ cancel ووٹ سے کہیں زیادہ ہے۔ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہو گا۔ 36 گھنٹے تک، پنجاب کے دور افتادہ علاقوں سے result اگلے پانچ چھ گھنٹوں میں آ جاتے ہیں اور پنجاب کے دارالحکومت میں 36 گھنٹے تک result نہیں آتے۔ (شیم شیم)

پاکستان کی تاریخ میں ایسا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

"یہ بہت بڑا جھوٹ ہے" کی آوازیں)

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! یہ بات کر لیں اور پھر میں دیکھوں گا کہ آپ کیسے بات کریں گے؟ میں آپ سے بڑی عاجزی سے بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، ان کی بات خاموشی سے سن لیں پھر آپ کو بھی موقع دیں گے۔

جناب محمد حمزہ شہباز شریف: جناب سپیکر! ایوان کا کوئی decorum ہوتا ہے۔ ہمارے 16 ہزار 800 کارکنوں، 1600 کی بات نہیں بلکہ 16 ہزار 800 کارکنوں پر ٹھیک انتخاب سے دو دن پہلے ایف آئی آرز ہوتی ہیں۔ ہمارے راولپنڈی سے الیکشن لڑنے والے ایک امیدوار کو الیکشن سے دو دن پہلے رات کے گیارہ بجے نااہل قرار دے دیا جاتا ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! بیلٹ پیپرز پولنگ بوتھ سے نہیں نالوں سے، سکول کے ڈیسکوں سے، سڑکوں سے اور کوڑے کے ڈھیروں سے ملتے ہیں۔ یہ سوال ہیں اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اقتدار آنی جانی چیز ہے۔ آپ بھی کسی زمانے میں مسلم لیگ (ن) کا حصہ ہوا کرتے تھے۔ تین مرتبہ وزارت اعلیٰ دی، تین مرتبہ اللہ تعالیٰ نے وزارت عظمیٰ دی جو کہ اللہ کی دین ہے۔ حمزہ شہباز کی کوئی اوقات نہیں ہے۔ اللہ جس کو عزت دیتا ہے وہ اللہ کا کام ہے۔ آج اقتدار کی خواہش نہیں ہے اس سے آگے اور کون ساعہدہ ہوتا ہے۔ انسان کو عاجزی و انکساری سے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے لیکن خواہش یہ ہے کہ یہ پاکستان قائداعظم کا خوشحال پاکستان بنے۔

جناب سپیکر! آج مجھے کہنے دیجئے کہ ہم سب ماؤں، بہنوں، بیٹیوں اور بیویوں والے ہیں تو جب ہم سب رات کو گھر جاتے ہیں تو بیٹی ماتھا چومتی ہے اور ماں کے گھٹنوں کو ہاتھ لگا کر ان کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔ ایک شخص جس کے پاس دو راستے تھے کہ ایک اس کی بیمار بیوی جو زندگی اور موت کی

جنگ لڑ رہی تھی جن میں 47 سال کی رفاقت تھی جو کہ وینٹی لیٹر پر تھی۔ وہ جب گیا تھا تو ہر روز ہسپتال اسی امید پر جاتا تھا کہ آج میری بیوی آنکھیں کھولے گی تو میں اس سے بات کروں گا۔

جناب سپیکر! اسی اثناء میں نیب عدالت کا فیصلہ آتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے کہ "استغاثہ نواز شریف پر کرپشن ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں repeat کروں گا کہ "استغاثہ نواز شریف پر کرپشن ثابت کرنے میں ناکام رہا"۔ نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے تین مرتبہ پاکستانی عوام کے ووٹوں سے وزارت عظمیٰ پر فائز کیا اور اس ملک میں موٹر وے اس وقت بنی جب ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں دور دور تک موٹر وے کا نام و نشان نہیں تھا۔ پاکستان کی 70 سالہ تاریخ میں نیشنل گرڈ میں پوری 16 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی۔ اللہ کے فضل و کرم سے محمد نواز شریف کی قیادت میں ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ لوڈ شیڈنگ کے اندھیروں کو اجالوں میں بدلیں گے۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے 11 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں پر بچوں کی مائیں بیٹھی ہیں، جائیے کراچی جا کر ان ماؤں سے پوچھیں جن کے بچوں کو اغواء برائے تاوان کیا جاتا تھا، بوری بند نعشیں گھروں کے آگے پھینک دی جاتی تھیں اور وہ مائیں روز جیتی ہیں اور روز مرتی ہیں۔ سیاسی جماعتوں کا کردار ہے، سکیورٹی ایجنسیوں کا کردار ہے اور ہم سب نے مل کر ٹھانی کہ کراچی جو کبھی امن کا گہوارہ ہوتا تھا اسے ہم نے امن کی رونقیں لٹائی ہیں۔

جناب سپیکر! آج تاجروں سے پوچھیں اور ان ماؤں سے پوچھیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے نواز شریف نے اس initiative کے اوپر lead کیا اور آج کراچی امن کا گہوارہ ہے اور وہاں پر بہت بہتر حالات ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اللہ کا شکر ہے اور اللہ تعالیٰ جو دیتا ہے ہم سب کو اس کا شکر ادا کرنا چاہئے لیکن ایسے بھی لوگ یہاں پر بیٹھے ہیں، یہاں پر ماں باپ بیٹھے ہیں، ان کے خواب ہیں کہ ہمارا بچہ اور ہماری بیٹی وکیل بنے، ڈاکٹر بنے، سائنسدان بنے، اپنے ماں باپ کا نام روشن کرے اور ہمارے بڑھاپے کا سہارا بنے۔ ایسے لوگ ہیں جن کے ماں باپ، جن کے بچے حمزہ شہباز سے کہیں زیادہ ٹیلنٹ رکھتے ہیں۔ ان کے پاس وسائل نہیں ہیں، مائیں گھروں کے برتن دھو کر اور ہمسائیوں کے گھر جھاڑو پھیر کر اپنی بچیوں کا پیٹ پالتی ہیں تو میں کوئی افسانوی بات نہیں کر رہا کہ اللہ کے فضل و کرم سے 17۔ ارب روپے سے ساڑھے چار ہزار بچیاں جن کے پاس اعلیٰ ٹیلنٹ ہے لیکن وسائل نہیں، وہ پاکستان کی بہترین یونیورسٹیوں

میں، برطانیہ کی آکسفورڈ اور کیمرج یونیورسٹیوں میں پڑھ کر قابل بن کر اپنے ماں باپ کے بڑھاپے کا سہارا بنی ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!آپ کو یاد ہوگا کہ دہشت گردی نے ماؤں کے بچے نگل لئے، گلیوں میں، بازاروں میں اور مساجد میں خود کش بم دھماکے ہوا کرتے تھے۔ ابھی کے پی کے میں اے این پی کے ہارون بلور صاحب شہید ہوگئے۔اس پاکستان نے بہت قربانیاں دی ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج پاکستان کو multiple challenges کا سامنا ہے۔ ہمیں سر جوڑ کر بیٹھنا ہے کہ پاکستان کو آگے کیسے لے کر چلنا ہے۔ نواز شریف نے بہت بڑا بیڑہ اٹھایا تھا کہ ہم بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے اندھیروں کو ختم کریں گے لیکن آج ہمارا دشمن ملک کہتا ہے کہ ہم نے پاکستان کو پیاسا مارنا ہے۔ خدانخواستہ ایسا نہیں ہوگا انشاء اللہ لیکن آپ دیکھئے کہ یہ جو پرسوں 12 ووٹ ہمارے اُدھر اِدھر ہوئے اچھا ہوتا کہ ایسا نہ ہوتا۔ ایوان شروع ہوا، میں ماضی میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ ماضی میں ہم سب سے غلطیاں ہوئی ہیں لیکن ہم مستقبل کو توٹھیک کر سکتے ہیں۔ آغاز اچھا ہونا چاہئے تھا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں کچھی کینال کا ذکر کروں گا کیونکہ بلوچستان میں پانی کی ایک ایک بوند قیمتی ہے۔ یہ منصوبہ نواز شریف کے دور میں مکمل ہوا اور بلوچستان کی 60 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی اور اللہ کے فضل وکرم سے وہاں پر ایک green revolution آئے گا۔

جناب سپیکر!مجھے کہنے دیجئے کہ یہ پاکستانیت کا تقاضا ہے کہ آپ کے ہوتے ہوئے، کالا باغ ڈیم سیاست کی نذر ہو گیا نہیں تو آج 6 ہزار میگا واٹ سستی بجلی پاکستان کے پاس ہوتی۔ سیلاب آتا ہے تو ہمارے دیہاتوں کے اندر کھیتوں کو تباہ کر کے چلا جاتا ہے۔ آج ہمارے پاس بہت بڑا reservoir ہوتا لیکن پاکستان زیادہ ضروری ہے۔ آج بھی اگر کالا باغ ڈیم پر consensus ہوتا ہے تو کالا باغ ڈیم کو بننا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!بھاشا ڈیم کے بارے میں ہم صرف باتیں سنتے تھے اور لمبی لمبی تقریریں ہوتی تھیں۔ میں خود گلگت بلتستان گیا اور وہاں کے لوگوں سے ملا تو اس ایوان کو خوشی ہوگی کہ نواز شریف نے 100۔ارب روپیہ خرچ کیا جس سے بھاشا ڈیم کی زمین کی acquisition ہو چکی ہے۔

جناب سپیکر!16 ہزار میگاواٹ run of the river سے سستی بجلی پیدا ہوگی۔ 6 لاکھ ایکڑ اراضی پاکستان کی سیراب ہوگی، کھیت ہریالی میں بدلیں گے اور پاکستان خوشحال ہوگا۔ میں جب بھی بات کرتا ہوں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کا نام ہے "المتکبر" یعنی تکبر

کرنے والا اور اس سے ڈرنا چاہئے۔ وہی توفیق دیتا ہے اور اچھے کام لیتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جہاں پر سی پیک میں 50۔ارب ڈالر کی صاف شفاف سرمایہ کاری ہوئی۔

جناب سپیکر! آپ جانتے ہیں، میرے سامنے جو ساتھی بیٹھے ہیں، میری بہنیں معزز خواتین بیٹھی ہیں، under hand deals ہوتی ہیں kick backs لئے جاتے ہیں لیکن آج پاکستان کی تاریخ بدل رہی ہے۔ شہباز شریف نے اربوں کے منصوبے بنائے اور یہ ریکارڈ ہے کہ 640۔ارب روپے اس قوم کا ان منصوبوں میں سے بچایا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری سیاسی زندگی کا آغاز کسی ایوان وزیراعلیٰ سے نہیں ہوا۔ 1993 میں، میں گورنمنٹ کالج کا سٹوڈنٹ تھا ایک کیس شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت میں بنا مجھے چھ مہینے اڈیالہ جیل میں رہنا پڑا اور چھ ماہ کے بعد لاہور میں جب banking court میں میری رہائی عمل میں آئی تو کورٹ نے یہ نہیں کہا کہ اس کو چھوڑ دو بلکہ کورٹ نے یہ کہا یہ کم عمر تھا اس پر کیس ہی نہیں بنتا تھا۔

جناب سپیکر! مجھے یاد ہے آپ بھی اُس وقت میری جیل کے ساتھی تھے اور آپ مجھے کہا کرتے تھے کہ ضمانت ہو جائے گی۔ ایک دن جب ضمانت نہ ہوئی تو میں کورٹ attend کرکے سیل میں گیا تو شاید آپ کے دل میں کچھ آیا آپ آئے آپ نے کہا پریشان نہیں ہونا تو میں کچھ لکھ رہا تھا آپ نے اُس خط کو دیکھا تو آپ نے پڑھ کر مجھے شاباش دی اور آپ نے کہا کہ میں تمہیں حوصلہ دینے آیا تھا تم الٹا اپنے ماں باپ کو خط لکھ رہے ہو کہ تم حوصلہ رکھو انشاء اللہ تعالیٰ ڈرنے کی بات نہیں ہے ہمارا دامن صاف ہے۔

جناب سپیکر! پڑھائی کا ایک سال ضائع ہوا پھر برطانیہ سے پڑھ کر آیا اور پھر مشرف دور کے دس سال، میں دس سال کی بات کر رہا ہوں، دس مہینے، دس ہفتے یا دس دنوں کی بات نہیں کر رہا۔

جناب سپیکر! آج بہت احتساب سنتا ہوں میں اُس وقت 25 سال کا تھا انسان کی زندگی کی وہ عمر کھیلنے کی، انجوائے کرنے کی ہوتی ہے۔ لوگوں کو ملک سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوتی تھی اور مجھے لاہور سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی اور روزانہ مجھے چھ چھ گھنٹے نیب کے دفتر کے باہر بٹھایا جاتا تھا کہ تمہارے خاندان کے خلاف انکوائری ہو رہی ہے۔ اُسی اثناء میں میرے والد کو کینسر کا موذی مرض لاحق ہوا اور میرے والد نے خط لکھا کہ حمزہ شہباز میں آپریشن تھیٹر میں جا رہا ہوں میں تمھارا بڑا انتظار کرتا رہا لیکن تمہیں میرے پاس آنے کی اجازت نہیں تھی اگر میں آپریشن تھیٹر سے زندہ واپس نہ آیا تو تمہیں اپنے بہن بھائیوں کا باپ بننا ہے۔

جناب سپیکر! آج بھی وہ خط میرے بریف کیس میں پڑا ہے، روز پڑھ کر میں اپنی صبح کا آغاز کرتا ہوں۔ میرے دادا جب فوت ہوئے سعودی عرب سے میت آئی مشرف صاحب کا دور تھا انہوں نے کہا کہ آپ نہیں آسکتے، باپ تھا، بیٹا تھا، بھائی تھا اور نہ ہی چچا تھا۔

جناب سپیکر! آپ بھی افسوس کرنے میرے گھر آئے تھے ان اکیلے کندھوں نے اپنے دادا کو لحد میں اُتارا اس وقت میری نظریں ڈھونڈتی تھیں کہ میرے پیارے کہاں ہیں؟ ہم سب الزام لگاتے ہیں کوئی کہتا ہے یہ سیاستدان منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! اللہ کے فضل و کرم سے یہ پاکستان کا بیٹا ہے اپنے تمام ذاتی مفاد کو پیچھے رکھ کر پاکستان کے لئے ہر قربانی دے گا۔ دس سال جب کوئی کیس نہیں تھا جنرل مشرف نے دس سال بعد مجھے اندر بلایا تو میں نے کہا جنرل صاحب آپ مجھے چھ چھ گھنٹے نیب کے باہر بٹھاتے تھے آج مجھے آپ نے اندر بلالیا ہے کہنے لگے کہ حمزہ شہباز شریف مشرف کے کہنے پر ہم دس سال فائلیں کھنگالتے رہے لیکن آج میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ تمہارے خاندان کے خلاف کرپشن کا ہم کوئی ثبوت نہیں ڈھونڈ سکے۔ غلطیاں سب انسانوں سے ہوتی ہیں لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ عزت کرسی سے نہیں ہوتی عزت یہ ہوتی ہے کہ لوگ آپ کی عزت کریں کہ یہ ایماندار شخص ہے اور میں اکثر اپنے والد سے سنتا ہوں کہ کفن کی جیبیں نہیں ہوا کرتیں، انسان خالی ہاتھ آتا ہے اور خالی ہاتھ جاتا ہے اور اچھے عمل انسان کو زندگی میں بڑا بناتے ہیں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم اپوزیشن کا کردار ادا کریں گے، ہم ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر احتجاج کا آئینی حق استعمال کریں گے اور مسلم لیگ (ن) نے یہ اعلان کیا ہے کہ پارلیمانی کمیشن بنایا جائے جو تیس دن میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرے۔ لوگ مجھ سے پوچھتے کہ حمزہ شہباز ہم نے تو ووٹ شیر کو دیئے تھے اور رزلٹ کچھ اور آیا ہے یہ باتیں کچھ جچتی نہیں ہیں۔ ہم لوگوں نے پاکستان میں رہنا ہے یہ 22 کروڑ لوگوں کا ملک ہے، ہمارے بچوں نے یہاں پر اپنا مستقبل روشن کرنا ہے، ہم نے مل کر پاکستان کی خدمت کرنی ہے تاکہ ہم خود سے اپنی عزت کر سکیں اور اپنے بچوں کے دل میں ڈالیں کہ یہ پاکستان ہے جس کے لئے ہمارے بزرگوں نے قربانیاں دی تھیں۔ اس جدوجہد کا تقاضا ہے کہ جو اپوزیشن کا مطالبہ ہے اُس پر فی الفور کمیشن بنایا جائے تاکہ ایک نئی جمہوری صبح کا آغاز کیا جائے۔ میں یہاں پر بیٹھے جو میرے ساتھی ہیں، میری خواتین ہیں، یہ میری ممبران نہیں ہیں میں ان کا لیڈر نہیں ہوں، یہ میری فیملی ہے میں ان کا بھائی ہوں میں ان کا بیٹا ہوں۔ ہم اچھے ڈاکٹر بن جاتے ہیں، ہم

اچھے سیاستدان بن جاتے ہیں، اچھے وکیل بن جاتے ہیں اور بڑی بڑی خوبصورت باتیں کرتے ہیں لیکن میں آج بتانا چاہتا ہوں کہ میں کوئی کامیاب سیاستدان نہیں بننا چاہتا۔

جناب سپیکر! میں ایک اچھا انسان بننا چاہتا ہوں کہ جس کی لوگ عزت کریں جب اچھا انسان ہوتا ہے تو وہ اچھا سیاستدان بھی بنتا ہے اور اچھا وکیل بھی بنتا ہے۔

جناب سپیکر! میں آج کی مبارکباد جو دھاندلی میں کہیں گم ہو کر رہ گئی ہے اور آج یہاں پر وزیراعلیٰ میرے سامنے بیٹھے ہیں لیکن وزیراعلیٰ آپ ساؤتھ سے ہیں آپ مظفر گڑھ میں جاکر دیکھیں طیب اردگان ہسپتال بنا ہے، آپ ملتان میں میٹرو بس جاکر دیکھیں، آپ رحیم یار خان میں خواجہ فرید آئی ٹی یونیورسٹی جاکر دیکھیں وہاں دیکھ کر لگتا ہے کہ انسان کسی اور دنیا میں آگیا ہے تو میں اللہ تعالیٰ سے ڈر کر کہوں گا کہ یہاں پر دس سال شہباز شریف نے دن رات ایک کیا ہے، وزیراعلیٰ بہت آئے، بہت گئے لیکن انشاء اللہ تعالیٰ خادم اعلیٰ دوبارہ پیدا نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر! میں ایوان میں آج مسلم لیگ (ن) کی طرف سے بطور اپوزیشن لیڈر اپنے ممبران صوبائی اسمبلی کا شکریہ ادا کرتا ہوں، میں پنجاب کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مسلم لیگ (ن) کو اتنے ووٹ دیئے کہ تمام تر دیوار سے لگانے کی کوششوں کے باوجود مسلم لیگ (ن) پنجاب کے اندر ایک largest party بن کر اُبھری ہے۔

جناب سپیکر! برطانیہ کا جو آئین ہے وہ unwritten ہے وہ precedent پر چلتا ہے اور مجھے کسی بات کا تقاضا نہیں ہے لیکن میں آپ کے توسط سے اپنے بھائیوں کو اپنی بہنوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب 2013 میں مسلم لیگ کی حکومت بنی تھی تو میاں محمد نواز شریف کو کہا گیا تھا کہ آپ خیبر پختونخوا میں بھی حکومت بنا سکتے ہیں اور کان میں باتیں ڈالنے والے بھی بہت تھے لیکن اُس وقت پی ٹی آئی ہمارے دوستوں کی جماعت largest party تھی میاں محمد نواز شریف کو بڑے مواقع ملے لیکن نواز شریف نے کہا کہ ہم پی ٹی آئی کو موقع دیں گے کیونکہ وہ largest party ہے۔

جناب سپیکر! یہ جمہوری روایات ہیں، ان کو پنپنا چاہئے تھا جب پنجاب میں مسلم لیگ کے credentials establish ہو گئے تھے مسلم لیگ (ن) largest party ہے تو پھر جناب عمران خان کو دعوت دینی چاہئے تھی کہ آپ حکومت بنائیں لیکن ایسا نہ ہوا۔

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جناب عمران خان نے کہا کہ ہم پاکستانی قوم کو ایک کروڑ نوکریاں فراہم کریں گے۔ اللہ کرے یہ وعدہ billion trees اور پشاور میٹرو بس جیسا نہ ہو۔

جناب عمران خان نے کہا ہے کہ ہم پچاس لاکھ گھر بنائیں گے تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے اور وہ اپنے وعدوں پر پورا اتریں۔

جناب سپیکر! میں اپوزیشن بنچز کی طرف سے اس بات کا برملا اظہار کرتا ہوں کہ ہم اس ایوان کے تقدس کا خیال رکھیں گے، ہم ذاتی حملے نہیں کریں گے لیکن جہاں پر ہمارے حق پر ڈاکا ڈالا گیا ہے تو اس پر بھرپور احتجاج بھی ہوگا اور ہم انکوائری بھی demand کریں گے۔ ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گے جب تک اس دھاندلی کا دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی نہیں ہوگا۔(نعرہ ہائے تحسین)

میں آخر میں کہوں گا کہ ایک شاعر نے کہا ہے کہ:

میں تو کیا میرا سارا مال و منال
میرا گھر بار، میرے اہل و عیال
میرے ان ولولوں کا جاہ و جلال
میری عمر رواں کے ماہ و سال
میرا سب کچھ میرے وطن کا ہے
پاکستان پائندہ باد

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! ابھی آپ ذرا تشریف رکھیں۔ باقی جو دو جماعتوں کے heads ہیں میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ پہلے اپنی بات کر لیں۔ مولانا محمد معاویہ اعظم طارق جن کا تعلق راہ حق پارٹی سے ہے پہلے وہ بات کریں گے اور اس کے بعد پیپلز پارٹی کے head سید علی حیدر گیلانی بات کریں گے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! ابھی اپوزیشن لیڈر نے بات کی اب میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! نہیں، میں نے floor مولانا صاحب کو دیا ہے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! تو کیا مولانا صاحب کے بعد مجھے بات کرنے کا موقع دیں گے؟

جناب سپیکر: چودھری صاحب! نہیں، اس کے بعد پیپلز پارٹی کے راہنما بات کریں گے۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! تو کیا ان کے بعد مجھے بات کرنے دیں گے؟

جناب سپیکر: جی،ان کے بعد آپ کو موقع دیں گے۔

جناب محمد معاویہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! شکریہ۔پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کا انتہائی اہم جمہوری مرحلہ جو کہ وزیراعلیٰ کے چناؤ کا تھا وہ آپ کی سرپرستی اور نگرانی میں مکمل ہوا ہے۔اس وقت ایوان میں کرسی بھی آپ کی اونچی ہے اور آپ سے زیادہ سینئر بھی یہاں پر کوئی نہیں ہے للہذا سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں دل کی گہرائیوں سے اپنے بہت ہی پیارے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے بھائی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میرا میرٹ یہ تھا کہ میرا علاقہ پسماندہ ہے تو خان صاحب اگر میرٹ دیکھ لیتے تو شاید چیف منسٹر میں ہوتا کیونکہ میرا علاقہ ان سے بھی زیادہ پسماندہ ہے۔

جناب سپیکر! میں اپنے بہت ہی پیارے بھائی جناب محمد حمزہ شہباز شریف اور ان کی پوری جماعت کو مبارکباد اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں کیونکہ ان کی موجودگی کے بغیر یہ جمہوری عمل آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔

جناب سپیکر! میں یہ کہوں گا کہ کسی شاعر نے شاید اسی ماحول کو سامنے رکھ کر کہا تھا کہ:

چمن میں اختلاطِ ور نگ و بو سے بات بنتی ہے
ہم ہی ہم ہیں تو کیا ہم ہیں، تم ہی تم ہو تو کیا تم ہو

جناب سپیکر! ہماری جمہوری خوبصورتی کا یہ بھی ایک حصہ تھا جو بڑی خوبصورتی کے ساتھ مکمل ہوا ہے۔ میرے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار، مجھے امید ہے کہ ان کا نام حضرت عثمان غنیؓ کی طرف نسبت کرکے رکھا گیا ہوگا۔ حضرت عثمان غنیؓ کے پاس پیارے حبیب حضرت محمدؐ نے ایک آدمی بھیجا کہ جاؤ وہ تمہارے ساتھ کچھ معاونت کریں گے۔ جب وہ آدمی ان کے دروازے کے قریب پہنچا تو حضرت عثمان غنیؓ کے گھر سے آوازیں آرہی تھیں وہ اپنی بیوی کو ڈانٹ رہے تھے کہ رات تم نے چراغ کی روشنی کو اونچا کر دیا جس کی وجہ سے اس میں زیادہ تیل جل گیا ہے۔اس آدمی نے دروازہ کھٹکھٹانے کی بجائے پیچھے ہٹنا بہتر محسوس کیا لیکن پیارے آقا کا حکم تھا اس لئے دروازہ بجادیا۔ جب حضرت عثمان غنیؓ تشریف لائے تو اس آدمی نے بتایا کہ حضور پاکؐ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ وہ تمہارے ساتھ تعاون کریں گے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے کئی ہزار درہم لاکر اس کو دے دیئے۔اس آدمی نے کہا کہ صاحب یہ قصہ سمجھ میں نہیں آیا کہ آپ بیوی کو ڈانٹ رہے تھے کہ چراغ کی روشنی زیادہ کردی

جس کی وجہ سے تیل زیادہ جل گیااور مجھے ہزاروں درہم لاکر دے دیئے۔ حضرت عثمان غنیؓ نے کہا کہ اگر ہم نہیں کریں گے تو پھر ہم یہ نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر! میں یہ کہتا ہوں کہ جب تک ہم اپنے ذاتی اخراجات کو ختم نہیں کریں گے، ہم اپنے ذاتی پروٹوکول کو ختم نہیں کریں گے تو پھر ہم کبھی بھی یہ نہیں کر سکتے۔ میرے بھائی جناب عثمان احمد خان بُزدار کی خوبصورتی یہ ہے کہ اس کا اور اس کے بچوں کا علاج وہیں ہوتا ہے جہاں قوم کے بچوں کا ہوتا ہے، ان کے بچے اسی سکول میں پڑھتے ہیں جس سکول میں قوم کے بچے پڑھتے ہیں، ان کا تعلق ویسے ہی گھرانوں سے ہے جیسے ریڑھیاں لگانے والوں کے گھرانے ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنے تمام دوستوں سے یہ ضرور کہوں گا کہ جب ہم پارلیمنٹ میں آتے ہیں تو ہمارے کپڑے اور ہماری گاڑیوں سے یہ لگتا ہے کہ ہم غریب عوام کے نمائندے ہیں، کیا ہمارے کپڑوں اور ہمارے پروٹوکول سے یہ لگتا ہے کہ ہم یہاں پر ریڑھی والے کی نمائندگی کر رہے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ہمارے طریق کار سے لگتا ہے کہ ہم غریبوں کے نمائندے نہیں بلکہ اشرافیہ کے نمائندے ہیں۔ جس دن ہم نے حضرت عمر فاروقؓ کی طرح اینٹ اور کھجور کی چھال کا بستر بنا لیا اور پھر آپ یہاں بیٹھ کر بات کریں گے تو ہالینڈ میں گستاخی کرنے والا مر جائے گا۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج اس ایوان کا تاریخی دن ہے جس کے اندر ایک ایسے نوجوان کو پاکستان تحریک انصاف کی قیادت آگے لے کر آئی ہے جس کا life style اور جس کا family background اکثریتی پاکستان کے عوام کے قریب تر ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس پارلیمنٹ میں ماضی کی حکومتوں کی بات کی گئی۔ کسی کو عزت مل جانا اور کسی منصب پر پہنچ جانا بہت آسان ہے لیکن اسے باقی رکھنا بہت مشکل ہے۔ اللہ نے اپنے قرآن مجید میں اس منصب کو باقی رکھنے کے کچھ اصول بتائے ہیں۔ ان اصولوں میں یہ ہے کہ جب تک تم یتیم کو عزت دیتے رہو گے اللہ تمہاری عزت میں برکتیں کرتا رہے گا۔ جب تک معاشرے کے غریبوں کو کھانا کھلاتے رہو گے اس وقت تک اللہ آپ کی عزت میں استقامت رکھے گا۔ جب تک بے سہارا لوگوں کا سہارا بنتے رہیں گے اس وقت تک اللہ آپ کی عزت کو بڑھائے گا۔

جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے منتخب ہونے والے وزیر اعلیٰ کی خدمت میں، میں یہ جسارت کروں گا کہ جناب عثمان احمد خان بُزدار! جس دن آپ کے دروازے سائل کے لئے بند ہو گئے، جس دن آپ نے بیوہ، بے سہارا اور یتیم کو اپنے دروازے سے دھتکار دیا اس دن معاویہ اعظم طارق کا

انتظار نہ کیجئے گا سمجھ لیں کہ اس دن آپ کی تنزلی کا آغاز ہو چکا ہے۔ اگر ہمیں اپنے پچھلے سیاسی اقدار سے سیکھنا ہو تو سیکھنے میں بہت کچھ باقی ہے۔ ایوان میں بات کی گئی کہ پارلیمانی کمیشن کے ذریعے تحقیقات کروائی جائیں۔

جناب سپیکر! میں اس بھرے ہوئے ایوان میں پاکستان راہ حق پارٹی کی طرف سے پارلیمانی کمیشن بنانے اور اس کے تحت تحقیق کروانے کی جو تجویز پیش کی گئی اس کی تائید کرتا ہوں۔ ہمیں اپنے جمہوری رویوں کو مزید بہتر کرنا ہے۔ مجھے اندازہ ہے کہ ہماری پارلیمنٹ کے بالکل عقب میں وہ عمارت جو دس سال سے نہیں بن پائی، مجھے اندازہ ہے کہ وہ سروسز جو پچھلی حکومتوں میں شروع ہوئیں ان کو maintain نہیں کیا گیا میں آپ کی اجازت سے محترم وزیراعلیٰ سے یہ کہوں گا کہ خدا کے لئے میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کے شروع کئے ہوئے منصوبوں کو یہ سمجھ کر نہ روک دیجئے گا کہ یہ میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کے منصوبے ہیں۔ وہ پنجاب کے منصوبے ہیں، وہ پاکستان کے منصوبے ہیں اس لئے ہم سب کو مل کر انہیں پورا کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: کیا پیپلز پارٹی کے گیلانی صاحب آ گئے ہیں؟ جی، پہلے آپ بات کر لیں۔

سید حیدر علی گیلانی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو الیکشن جیتنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ جیسے experienced politician کا اس Chair پر فائز ہونا اس ایوان کے وقار میں اضافے کا باعث بنے گا۔ اس کے بعد میں elect چیف منسٹر جناب عثمان احمد خان بُزدار کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے دلی خوشی ہے کہ ان کا تعلق بھی جنوبی پنجاب کے ایسے پسماندہ علاقے سے ہے جہاں پر پچھلے 70 سال سے لوگ بہت محرومیوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ میری اس ایوان میں موجودگی ایک معجزہ ہے۔ 2013 کے الیکشن میں بطور امیدوار صوبائی اسمبلی کمپین کے دوران الیکشن سے دو دن قبل گولیوں کی بوچھاڑ میں مجھے اغواء کر لیا گیا جس میں میرے دو ساتھی شہید ہو گئے۔ آج میری اس ایوان میں موجودگی صرف میری نہیں، میری پارٹی کی نہیں بلکہ تمام جمہوریت پسند قوتوں کی کامیابی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب کی محرومیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 2010 میں اس وقت کے منتخب وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے جنوبی پنجاب کی آواز بلند کی اور اس کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ایوان بالا سے دو تہائی اکثریت سے ایک آئینی قرارداد منظور کروائی۔

جناب سپیکر! میں امید رکھتا ہوں کہ چیف منسٹر elected جن کا تعلق بھی جنوبی پنجاب سے ہے، پاکستان تحریک انصاف کو جنوبی پنجاب کی عوام نے جو mandate دیا ہے اگر آج بھی جنوبی پنجاب صوبہ نہ بنا تو آگے آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب میں آج بھی ہمارے خطے کی خواتین، ہمارے وسیب کی خواتین پینے کے صاف پانی کے لئے کئی کئی کلو میٹر پیدل سفر کرتی ہیں۔ آج بھی ہمارا کسان پانی کی بوند بوند کو ترس رہا ہے۔ آج بھی ہمارے جانور اور انسان ایک ہی گھاٹ سے پانی پینے پر مجبور ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ تحریک انصاف نے جو وعدہ جنوبی پنجاب کی عوام کے ساتھ کیا ہے کہ وہ 100 دن میں صوبے کا قیام عمل میں لے کر آئیں گے تو اس سلسلے میں پاکستان پیپلز پارٹی ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ اس ایوان کی بالادستی کے لئے، آئین کی بالادستی کے لئے اور جنوبی پنجاب کے قیام کے لئے جہاں تحریک انصاف اپنا پسینہ بہائے گی وہاں پاکستان پیپلز پارٹی اپنا خون دے گی۔

جناب سپیکر! میں اپنی بات کا اختتام ایک شعر سے کرنا چاہتا ہوں جو میرے وسیب کا شاعر یہ کہنے پر مجبور ہے کہ:

میں تسی میڈی روہی تسی
تسی اے ہر جائی میکوں آکھ ناں پنج دریائی

بہت شکریہ

قائد حزب اختلاف مقرر کرنے کے بارے میں اعلان

جناب سپیکر: میں ایک اعلان کرتا ہوں کہ Rules of Procedure 1997 کے Rules(23-A) کے Sub-Rules(2) کے تحت معزز ممبران اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جمعتہ المبارک مورخہ 24۔اگست 2018 کو بوقت 12:30 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس قائد حزب اختلاف مقرر کرنے کے لئے requisition جمع کرا دیں۔ اب میرے خیال میں ایوان یہ فیصلہ کر لے کہ آپ نے debate جاری رکھنی ہے، ایک طرف سے وزیر اعلیٰ نے بول لیا، اپوزیشن لیڈر نے بول لیا اور باقی جماعتوں نے بول لیا تو میرا خیال ہے کہ ابھی کام چلتا رہے گا تو لہٰذا اب آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی۔

اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01)/2018/1851. Dated: 24th August 2018. The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi,** Acting Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **19th August 2018 (Sunday)** after the conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 20/08/2018 **PARVEZ ELAHI**
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB"